

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

(ایک مرکزی یونیورسٹی، NAAC سے 'A' گریڈ یافتہ)

وزیٹر

شری رام ناتھ کووند
صدر جمہوریہ ہند

شیخ الجامعہ

ڈاکٹر محمد اسلم پرویز

نائب شیخ الجامعہ

پروفیسر شکیل احمد

اسکولوں کے ڈین

پروفیسر نسیم الدین فریس پروفیسر سید نجم الحسن

اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات اسکول برائے سائنسی علوم

پروفیسر فاطمہ بیگم پروفیسر عبدالواحد

اسکول برائے تعلیم و تربیت اسکول برائے کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی

پروفیسر بدیع الدین احمد پروفیسر شاہدہ

اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ اسکول برائے فنون و سماجی علوم

پروفیسر احتشام احمد خان

اسکول برائے صحافت و تریسیل عامہ

رجسٹرار

ڈاکٹر ایم اے سکندر

کنزولر امتحانات

پروفیسر محمد شاہد

ڈائریکٹر، نظامت داخلہ

پروفیسر پی ایف رحمن

پتہ:

کمرہ نمبر 20، گراؤنڈ فلور، عمارت انتظامی

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی، حیدرآباد-500 032، تلنگانہ

فون نمبر - 18004252957 EPABX: 040 - 23006612/13/14/15 -Ext-122،040-2300 6605، ٹال فری: 18004252957

E-mail: admissionsregular@manuu.edu.in; website-www.manuu.ac.in

اہم تاریخیں

11.02.2018	:	نوٹی فیکیشن جاری ہونے کی تاریخ
		پر کردہ درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ
26.03.2018	:	پناہ ڈی پروگرام
تبدیل شدہ تاریخ 07.05.2018	:	داخلہ امتحان کی بنیاد پر داخلے کے پروگرام (پیشہ ورانہ / تکنیکی / دو کیشنل)
09.07.2018	:	میرٹ کی بنیاد پر داخلے کے تمام گریجویٹ / پوسٹ گریجویٹ (عام و پیشہ ورانہ)
10.08.2018	:	جزوقتی پروگرام

میرٹ پر مبنی	داخلہ امتحان	:	درخواست اور رجسٹریشن فیس	ادا ہنگی صرف آن لائن ہوگی
350.00 روپے	550.00 روپے	:	عام زمرے کے امیدوار	
250.00 روپے	350.00 روپے	:	ایس سی / ایس ٹی / مخصوص صلاحیتوں کے حامل افراد / دیگر پسماندہ طبقات (نان کریٹی لیئر) / خواتین امیدوار	
2500 روپے	25 امریکی ڈالر	:	غیر ملکی طلبا	

داخلہ کیلنڈر 2018-19

داخلہ امتحانات			
14.04.18 (FN)	:	اردو/انگریزی/ہندی/عربی/فارسی/نظم و نثر عامہ/صحافت و ترسیل عامہ	پنی ایچ ڈی
تبدیل شدہ تاریخ: 26.05.2018 (FN)	:	بی ایڈ/ایم ٹیک (تبدیل شدہ تاریخ)	
14.04.18 (AN)	:	تعلیم/اسلامیات/سوشل ورک/تعلیم/تاریخ/معاشیات	پنی ایچ ڈی
تبدیل شدہ تاریخ: 26.05.2018 (AN)	:	بی ٹیک/ایم بی اے/پالی ٹیک ڈپلوما	
15.04.18 (FN)	:	انتظامیہ/ساجیات/سیاسیات/مطالعات ترجمہ	پنی ایچ ڈی
تبدیل شدہ تاریخ: 27.05.2018 (FN)	:	ایم اے (عربی)/ایم ایڈ/ایم سی اے	
15.04.18 (AN)	:	ریاضی/حیوانیات/کمپیوٹر سائنس/کامرس/مطالعات نسواں	پنی ایچ ڈی
تبدیل شدہ تاریخ: 27.05.2018 (AN)	:	ایم ٹیک/ڈی ایل ایڈ	
داخلہ امتحان کے نتائج کا اجرا			
12.06.2018	:	پنی ایچ ڈی/بی ٹیک/ایم ٹیک/ایم سی اے/ایم بی اے/ایم ایڈ/بی ایڈ/ڈی ایل ایڈ/پالی ٹیک ڈپلوما	
پنی ایچ ڈی کے اعز دیو کی تفصیلات			
18 تا 14 جولائی 2018	:	انگریزی/اردو/فارسی/نظم و نثر عامہ/مطالعات نسواں/معاشیات/تاریخ/تعلیم/انتظامیہ/کامرس	
	:	عربی/ہندی/مطالعات ترجمہ/سیاسیات/ساجیات/سوشل ورک/اسلامیات	
	:	صحافت و ترسیل عامہ/ریاضی/حیوانیات/کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی	
میرٹ فہرست اور انتظامی فہرست کا اجرا			
13.07.18	:	میرٹ پر مبنی پروگرام: برج کورس/انڈر گریجویٹ/پوسٹ گریجویٹ	
18.07.18	:	تمام ایم فل/پنی ایچ ڈی پروگرام	
14.08.18	:	جزوقتی/متوازی (ڈپلوما/پنی ایچ ڈی ڈپلوما) پروگرام	
داخلوں کی تاریخ			
3 rd	2 nd	1 st	کونسلنگ برائے
24.07.18	10.07.18	26.06.2018	پالی ٹیک ڈپلوما
--	19.07.18	09.07.18	ڈی ایل ایڈ
--	20.07.18	12/11 جولائی 2018	بی ایڈ
--	21.07.18	13.07.18	ایم ایڈ
انتظامی فہرست		پہلی فہرست:	داخلہ تاریخ برائے
2018 جولائی 13 و 12		2018 جولائی 11 و 10	ایم بی اے/بی ٹیک/ایم ٹیک/ایم سی اے
2018 جولائی 26 و 25		2018 جولائی 24 و 23	پنی ایچ ڈی اور تمام میرٹ پر مبنی پروگرام (برج کورس/انڈر گریجویٹ/پوسٹ گریجویٹ)
2018 اگست 18		2018 اگست 17	جزوقتی پروگرام
جماعتوں کا آغاز			
01.08.18	:	انڈر گریجویٹ/پوسٹ گریجویٹ/برج کورس/ڈی ایل ایڈ/بی ایڈ/ایم ایڈ/تحقیقی پروگرام کے تمام سمسٹر	
20.08.18	:	جزوقتی پروگرام	

نوٹ: 2.00-4.00 AN اور 10.00-12.00 FN

فہرست

صفحہ نمبر	تفصیلات	نمبر شمار
-	شیخ الجامعہ کا پیغام	
-	داخلہ کلیڈر	
1	یونیورسٹی کا تعارف	.I
4	سال 2018-19 کے لیے تعلیمی پروگراموں کی فہرست	.II
6	انڈر گریجویٹ پروگرام ابرج کورس	.III
9	اسکول آف اسٹڈیز اور پروگرام	.IV
9	i. اسکول برائے الٹ، لسانیات و ہندوستانیات	
12	ii. اسکول برائے فنون و سماجی علوم	
16	iii. اسکول برائے تعلیم و تربیت	
17	iv. اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ	
18	v. اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت	
19	vi. اسکول برائے سائنسی علوم	
22	vii. اسکول برائے کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی	
23	سٹارٹ کیپس	.V
24	داخلوں کے لیے عمومی ہدایات	.VI
25	داخلوں کے لیے اہلیت	.VII
26	تحقیقی پروگراموں میں داخلے (کل و تھی۔ جزوقتی)	.VIII
27	تحفظات اور رعایت کے ضوابط	.IX
29	دستاویزات اور اسناد	.X
29	داخلہ امتحان سے متعلق معلومات	.XI
30	فیس کی ادائیگی اور فیس واپسی کی پالیسی	.XII
31	دیگر اہم ہدایات	.XIII
33	تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے فیس کی تفصیلات	.XIV
35	تعلیمی نظام الاوقات برائے تعلیمی سال 2018-19	.XV
35	تعلیمی سال 2018-19 کے لیے امتحانات کا نظام الاوقات	.XVI
36	انفراسٹرکچر	.XVII
37	حاضری، امتحانات اور ترقیوں کے لیے عمومی ضوابط	.XVIII
40	بین الاقوامی طلباء کے داخلے کا طریقہ	.XIX
41	طلباء کے لیے کیپس میں موجود سہولیات	.XX
43	طلباء کی معاون خدمات	.XXI
44	طلباء کے لیے امدادی خدمات	.XXII
45	نظامت فاصلاتی تعلیم	.XXIII
46	سید حامد لاہوری	.XXIV
46	تعلیمی، تحقیقی و تربیتی دیگر معاون مراکز	.XXV
50	یونیورسٹی کے دیگر ملحقہ ادارے	.XXVI
51	مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے مختلف پروگراموں کے لیے مدارس کی تسلیم شدہ اسناد کی فہرست	.XXVII
63	اہم پتے اور یونیورسٹی صدر مقام پر ان کے ٹیلی فون نمبر	.XXVIII
64	اہم پتے اور ٹیلی فون نمبر	.XXIX

I. یونیورسٹی کا تعارف

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (MANUU) ایک مرکزی جامعہ ہے۔ یہ پارلیمنٹ کے ایک قانون کے ذریعے جنوری 1998 میں کل ہند دائرہ کار کے ساتھ قائم کی گئی۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا صدر دفتر مرکزی کیمپس گنگی باولی حیدرآباد میں واقع ہے۔ یہ کیمپس 200 ایکڑ کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کے دور دراز علاقوں میں بسنے والے تعلیم سے محروم اور اردو ذریعہ تعلیم کی پہلی نسل کے طالب علموں کے لیے روایتی و فاصلاتی طرز کے پروگراموں کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کی خدمات فراہم کرنے والا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ 1998 میں یونیورسٹی نے فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں سے اپنے تعلیمی سفر کا آغاز کیا اور 2004 میں اس نے اردو میڈیم کے ریگولر پروگراموں سے اپنی تعلیمی و تحقیقی بنیادوں کو مستحکم کر لیا۔

یہ جامعہ ایک بلند پایہ دانشور بہترین ادیب، ایک بے مثال مقرر، عظیم مجاہد آزادی، آزاد ہندوستان کے تعلیمی نظام کے منصوبہ ساز اور ملک میں جدید اور سائنسی تعلیمی اداروں کے بانی، مولانا ابوالکلام آزاد کے نام پر قائم کی گئی ہے۔

اس وقت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی موجودہ اداروں کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف اصلاحی اقدامات کے ذریعے ان افراد کو تعلیم سے بہرہ ور کرنے کی کوشش میں مصروف ہے جو اب تک اس سے محروم تھے۔ اس کے علاوہ ہالعموم ملک کی نوجوان نسل اور بالخصوص اردو بولنے والے طبقے کی بڑھتی ہوئی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے بھی کوشاں ہے۔ یونیورسٹی نے تعلیم، تحقیق، نظم و نسق کے تمام محاذوں پر متعین ویشن، مشن اور مقاصد کے ساتھ قابل ذکر پیش رفت کی ہے۔

1. ویشن

شمولیتی پالیسی پر کاربند رہتے ہوئے اردو کے ذریعے معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنا۔

2. مشن

سماجی، معاشی، تعلیمی اور ثقافتی طور پر سماج کے بچھڑے طبقات کو بااختیار بنانا تاکہ انہیں مرکزی دھارے میں شامل کیا جاسکے اور اس طرح ملک کی سماجی و معاشی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرنا۔

3. بنیادی مقاصد:

یونیورسٹی کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

- اردو زبان کا فروغ اور اس کی ترقی
- اردو ذریعہ تعلیم سے تکنیکی و پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کی فراہمی
- روایتی تدریس اور فاصلاتی نظام تعلیم کے توسط سے اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم و تربیت حاصل کرنے کے خواہش مندوں کے لیے رسائی کے وسیع مواقع کی فراہمی
- تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ

4. دیگر مقاصد

- ❖ باہمی تعامل اور اختراعی تدریس و اکتساب پر خصوصی توجہ کے ساتھ ساتھ سماجی رابطے کے ذریعہ طلباء کو اردو زبان میں تعلیم کا بہترین تجربہ فراہم کرنا
 - ❖ تعلیمی و تحقیقی نتائج اور رسائی کے اقدامات میں عالمی سطح کی بہترین روایات اور معیار کی پابندی
 - ❖ قومی و بین الاقوامی بازاروں میں اہل افرادی قوت کی بڑھتی ہوئی مانگ کی تکمیل کے لیے طلباء کی استعداد میں اضافہ کرنا
 - ❖ مسلسل تعلیم، اسپانسر کردہ تحقیق اور مشاورت کے ذریعے داخلی آمدنی/وصولیات میں توسیع و اضافہ
 - ❖ ملکی معیشت کی ترقی میں حصہ ادا کرنے والی اہل افرادی قوت کی تیاری کے ذریعے لاکھوں غریب افراد کے معیار زندگی کو بہتر بنانا
 - ❖ وسائل کا موثر اور بھرپور استعمال کرنا اور عمل پر مبنی متعین اقدامات کے ذریعے یونیورسٹی کو ایک اسمارٹ، ڈیجیٹل اور صاف ستھرے کیمپس میں تبدیل کرنا
- ضابطہ پر مبنی مالیہ کی فراہمی کے لیے یو جی سی نے کارکردگی کے جو معیار متعین کیے ہیں یونیورسٹی ان کی تکمیل کر رہی ہے جن کا اظہار تعلیم، تحقیق اور نظم و نسق کے کاموں کے حوالے سے یونیورسٹیوں کی ہمہ جہتی ترقی اور پیش رفت کو ظاہر کرنے والے قابل پیمائش اشاریوں سے ہوتا ہے۔

5. تعلیمات

ریگولر طرز کے پروگرام 7 تعلیمی اسکولوں کے ذریعے فراہم کیے جاتے ہیں:

- | | |
|--|-----------------------|
| (1) السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات | (2) فنون و سماجی علوم |
| (3) تجارت و کاروباری انتظامیہ | (4) تعلیم و تربیت |
| (5) صحافت و ترسیل عامہ | (6) سائنسی علوم |
| (7) کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی | |

ان سات اسکولوں کے تحت 24 شعبہ جات کام کر رہے ہیں: شعبہ (i) عربی؛ (ii) انگریزی؛ (iii) ہندی؛ (iv) فارسی؛ (v) اردو؛ (vi) مطالعات ترجمہ؛ (vii) اسلامک اسٹڈیز؛ (viii) معاشیات؛ (ix) تاریخ؛ (x) سیاسیات؛ (xi) نظم و نسق عامہ؛ (xii) سماجیات؛ (xiii) سوشل ورک؛ (xiv) تعلیم نسواں؛ (xv) ریاضی؛ (xvi) طبیعیات؛ (xvii) کیمیا؛ (xviii) نباتیات؛ (xix) حیوانیات؛ (xx) کامرس؛ (xxi) انتظامیہ؛ (xxii) صحافت و ترسیل عامہ؛ (xxiii) تعلیم و تربیت؛ (xxiv) کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی؛

ان شعبہ جات کے تحت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں کل 78 پروگرام اور کورسز (21 پی ایچ ڈی؛ 21 پوسٹ گریجویٹیشن؛ 08 گریجویٹیشن؛ 05 پی ایچ ڈی پلوما اور 05 ڈپلوما اور 2 سرٹیفکیٹ کورسز) فراہم ہیں۔ ان کے علاوہ پالی ٹیکنک کے ذریعے (08 ڈپلوما) اور آئی ٹی آئی کے ذریعے (08 سرٹیفکیٹ ٹریڈس) کے کورسز فراہم ہیں۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی انتخاب پر مبنی کریڈٹ سسٹم کے ذریعے بازار کی ضرورتوں کے مطابق، پکچر دار تعلیمی فریم ورک کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی اختراعی اور مناسب حال معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

6. نظم و نسق

یونیورسٹی میں شفافیت اور جواب دہی کے لیے پہلے سے قائم تنظیمی ڈھانچوں کے ساتھ موثر نظم و نسق کا نظام قائم کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی اپنے داخلی دفتری عمل کو درست رکھنے کے لیے ای گورننس کی جانب پیش رفت کر رہی ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی وزارت فروغ انسانی وسائل کے مشن پر مبنی ہدایات کا حصہ ہے۔ جیسے سوچ بھارت ابھیان؛ سوچ بھارت - سوچ بھارت؛ سوچتا کھواڑہ؛ ایک بھارت - شریست بھارت؛ بیٹی بچاؤ۔ بیٹی پڑھاؤ؛ وٹیا ساکشر تا ابھیان اور پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا وغیرہ۔ اس کے علاوہ NKN-NME-ICT کے ڈیجیٹل انڈیا پروجیکٹ میں بھی شریک ہے جس میں کیسٹم راپٹ، یو جی سی انفلینس، این ڈی ایل کلٹر، سوانیم اور بھارت وائی وغیرہ شامل ہیں۔

7. نئے اقدامات

- مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے دینی مدارس کے طلباء کو تعلیم کے مرکزی دھارے میں شمولیت کا موقع فراہم کرنے اور داخلے کے مجموعی تناسب میں اضافے کے لیے ایک برج کورس کا آغاز کیا ہے۔
- یونیورسٹی نے تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے انتخاب پر مبنی کریڈٹ سسٹم (CBCS) اور کورس کی قدر و قیمت میں اضافے کے لیے نان۔ سی جی پی اے کریڈٹ کورس کے طور پر MOOCs کا نفاذ کیا ہے۔
- قومی ویمن الا تواری اداروں کے ساتھ اسٹریٹجک نیٹ ورک شراکت داری کے لیے 8 یادداشتِ مفاہمت (MoUs) ترتیب دی گئی تاکہ شراکت کے ذریعے تعلیمی، تحقیقی اور تربیتی سرگرمیوں میں وسعت دی جاسکے۔
- یونیورسٹی کے مختلف وابستگان کی توقعات کی تکمیل اور انہیں متوازن شکل دینے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات۔
- مختلف اصلاحی اقدامات کے ذریعے طلباء کی ہمہ جہت ترقی پر توجہ
- مائسٹریسٹ اور انویشن چیمبر و چکنس کے لیے مالیہ کی فراہمی کے ذریعے اساتذہ کا تعاون



9. کامیابیاں

رسائی: مجموعی داخلہ تناسب میں بتدریج اضافہ برقرار رکھنا تاکہ اس کے ذریعے پیشہ ورانہ طور پر مسابقت کرنے والی اور سماجی طور پر حساس افرادی قوت تیار کی جائے۔

مساوات: یونیورسٹی میں شمولیتی پالیسیاں جاری ہیں اور اعلیٰ تعلیم کے مستحق اور خواہش مند تمام لوگوں کے لیے موزوں ترین ماحول میں توسیع اور بااختیار بننے کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ وہ زندگی اور اس کے اقدار سے ہم آہنگ ہو سکیں اور پورے اعتماد کے ساتھ ہر قسم کا سماجی مشکل کا سامنا کر سکیں۔

معیار: بنیادی ڈھانچے اور سہولتوں میں قابل ذکر اضافے کے ساتھ ساتھ طالب علم - استاد کے تناسب کو کم سے کم کرنے کے لیے معیاری اساتذہ جیسے ایڈجنٹ / ڈیپٹی / گیسٹ اساتذہ میں بھی اضافہ

بہترین روایات: تعاون و مدد کے مختلف نظاموں اور ارتقائی اقدامات کے ذریعے طلباء کو بااختیار بنانا؛

تعاون کے نظام: بہوشل کی سہولت، سیکھنے کے دوران آمدنی کے ذریعے فیس میں رعایت، تعلیمی وظائف، خواتین خصوصی اہلیت کے حامل افراد کے لیے عمر میں رعایت وغیرہ۔

10. ارتقائی اقدامات

سیول سروس امتحانات کو چنگ اکڈمی (CSECA) اور EOC کے تحت انتہائی عصری انتظامات کے ساتھ کوچنگ کی سہولت، تعیناتی و تربیت سیل کے زیر اہتمام شخصیت کا ارتقاء، ورکشاپس کے علاوہ لیٹنگ ٹیچنگ و کمپیوٹر لیب کے ذریعے مہارتوں کا فروغ، مشاورت اور تربیتی نظام کے ذریعے اعتماد میں اضافہ، کھیل کود، تفریحی و ثقافتی سرگرمیوں، این ایس ایس اور این سی سی کے ذریعے صلاحیتوں کی بہتر نشوونما۔

II. سال 2018-19 کے لیے تعلیمی پروگراموں کی فہرست:

مختلف شعبہ جات، کالجوں اور ماتحت اداروں کی جانب سے عمومی، پیشہ ورانہ، تکنیکی و دو کیشنل تعلیمی اسٹریم کے تحت فراہم تعلیمی پروگرام:

1. عمومی تعلیم

i. حیدرآباد کیمپس

(a) برج کورسز:

سلسلہ نمبر	مدرسے کے طلباء کے لیے برج کورسز (2 سمسٹر)
1	برج کورس برائے انڈر گریجویٹ پروگرام (بی ایس سی / بی کام)
2	پالی ٹیکنک پروگراموں کے لیے برج کورس

(b) شعبہ جات کے گریجویٹ / پوسٹ گریجویٹ / تحقیقی پروگرام

نمبر	اسکول / شعبہ	گریجویٹیشن	پوسٹ گریجویٹیشن	تحقیق	ڈپلوما	پی ایچ ڈی / ایڈوانس ڈپلوما
	اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات	3 سال	2 سال	3-4 سال	1 سال	1 سال
1	شعبہ عربی	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	ڈپلوما عربی	ایڈوانس ڈپلوما عربی و فیشنل عربی
2	شعبہ انگریزی	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-
3	شعبہ ہندی	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	پی جی ڈپلوما فنکشنل ہندی
4	شعبہ فارسی	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	ڈپلوما فارسی	-
5	شعبہ اردو	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	ڈپلوما تحسین غزل	پی جی ڈپلوما فنکشنل اردو
6	شعبہ ترجمہ	--	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-
نوٹ: شعبہ عربی کی جانب سے سرٹیفکیٹ کورس عربی (1 سمسٹر): شعبہ اردو کی جانب سے سرٹیفکیٹ کورس اردو (2 سمسٹر) بھی فراہم ہیں۔						
	اسکول برائے قانون و سماجی علوم					
7	شعبہ معاشیات	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-

8	شعبہ تاریخ	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-
9	شعبہ سیاسیات	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-
10	شعبہ نظم و نسق عامہ	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-
11	شعبہ سماجیات	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-
12	شعبہ تعلیم نسواں	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-
13	شعبہ اسلامک اسٹڈیز	بی اے	ایم اے	پی ایچ ڈی	اسلامک اسٹڈیز	-
اسکول برائے تجارت و کاروباری انتظامیہ						
14	شعبہ کامرس	بی کام	ایم کام	پی ایچ ڈی	-	اسلامی بینکاری
اسکول برائے سائنسی علوم						
15	شعبہ ریاضی	بی ایس سی	ایم ایس سی	پی ایچ ڈی	-	-
16	شعبہ طبعیات	(ایم پی سی / ایس)	-	-	-	-
17	شعبہ کیمیا	(ایم پی سی ایس)	-	-	-	-
18	شعبہ حیوانیات	بی ایس سی	-	پی ایچ ڈی	-	-
19	شعبہ نباتیات	(زیڈ پی سی)	-	-	-	-

ii. سٹاٹ کیمپس میں تعلیمی پروگرام:

1	مانو سیمپلکھو (اتر پردیش)	2	مانو کالج آف آرٹس و سائنس برائے نسواں، بڈگام (جموں و کشمیر)
i.	پچلر آف آرٹس (بی اے)	i.	ایم اے (معاثیات / اسلامک اسٹڈیز / انگریزی / اردو)؛ پی ایچ ڈی اسلامک اسٹڈیز
ii.	ایم اے / پی ایچ ڈی (اردو / انگریزی / فارسی / عربی)		

2. پیشہ ورانہ تعلیم

سلسلہ نمبر	اسکول / شعبہ جات	گریجویٹیشن	پوسٹ گریجویٹیشن	تحقیق	ڈپلوما	پی ایچ ڈی / ایڈوانس ڈپلوما
	اسکول برائے تجارت و کاروباری انتظامیہ	3 سال	2 سال	4-3 سال	1 سال	1 سال
20.	شعبہ مطالعات انتظامیہ	-	ایم بی اے	پی ایچ ڈی	-	ریشیل انتظامیہ
اسکول برائے فنون و سماجی علوم						
21	شعبہ سوشل ورک	-	ایم ایس ڈپلومہ	پی ایچ ڈی	-	-
اسکول برائے تریبل عامہ و صحافت						
22.	شعبہ تریبل عامہ و صحافت	بی اے (اترز) جے ایم سی	ایم اے	پی ایچ ڈی	-	-
	اسکول برائے تعلیم و تربیت	2 سال	2 سال	4-3 سال	2 سال	-
23	شعبہ تعلیم و تربیت	بی ایڈ**	ایم ایڈ@	پی ایچ ڈی@	ڈی ایل ایڈ*	-

* ڈی ایل ایڈ صرف حیدرآباد کمپس میں فراہم ہے۔
** بی ایڈ حیدرآباد اور سرینگر، درجھنگہ، بھوپال، آسنسول، اورنگ آباد، سنجل، نوح اور بیدر کے کالج برائے تعلیم اساتذہ میں فراہم ہیں۔
@ ایم ایڈ اور پی ایچ ڈی کے پروگرام حیدرآباد کے علاوہ بھوپال، سری نگر اور درجھنگہ کے کالج برائے تعلیم اساتذہ میں فراہم ہیں۔

3. تکنیکی تعلیم

سلسلہ نمبر	اسکول / شعبہ جات	گریجویٹیشن	پوسٹ گریجویٹیشن	تحقیق	ڈپلوما	پی ایچ ڈی / ایڈوانس ڈپلوما
------------	------------------	------------	-----------------	-------	--------	----------------------------

-	-	3-4 سال	2/3 سال	4 سال	اسکول برائے کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی
-	-	پنچاڈی	ایم ٹیک ایم سی سے	بی ٹیک	24 شعبہ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی
<p>پالی ٹکنوں میں ڈپلوما پروگرام (مدت 3 سال)</p> <p>حیدرآباد (تلنگانہ)</p> <p>i. سیول انجینئرنگ</p> <p>ii. کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ</p> <p>iii. ایکٹراکس و کیوئی کیشن انجینئرنگ</p> <p>iv. انفارمیشن ٹکنالوجی</p> <p>کٹھ (اڈیشہ)</p> <p>i. سیول انجینئرنگ</p> <p>ii. میکینیکل انجینئرنگ</p> <p>iii. ایکٹریٹیکل و ایکٹرائنگ انجینئرنگ</p> <p>iv. آٹوموبائل انجینئرنگ</p> <p>بنگلور و کرناٹک (دربھنگہ بہار)</p> <p>i. سیول انجینئرنگ</p> <p>ii. کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ</p> <p>iii. ایکٹراکس و کیوئی کیشن انجینئرنگ</p> <p>کڑپ (آندھرا پردیش)</p> <p>i. سیول انجینئرنگ</p> <p>ii. میکینیکل انجینئرنگ</p> <p>iii. ایکٹریٹیکل و ایکٹرائنگ انجینئرنگ</p> <p>iv. ایئرل انجینئرنگ</p>					

III. انڈر گریجویٹ پروگرام (برج کورس / انڈر گریجویٹ پروگرام)

i. برج کورسز (2 سمسٹر)

یونیورسٹی نے مدارس کے طلباء کے لیے 'برج کورس' کا آغاز کیا ہے۔ مدرسہ نظام تعلیم سے فارغ طلباء کے لیے اس وقت بعض مخصوص یونیورسٹیوں میں صرف عربی، اردو اور اسلامک اسٹڈیز وغیرہ کے کورسز میں عمودی پیش رفت کے محدود مواقع حاصل ہیں۔ اس نظام تعلیم کے طلباء کو عصری تعلیمی نظام سے جوڑنے کے لیے انڈر گریجویٹ (بی ایس سی اور بی کام) اور پالی ٹکنک پروگراموں کے لیے برج کورسز شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کورس کی تکمیل کے بعد طلباء مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں پڑھائے جانے والے متعلقہ مضامین کے گریجویٹ کورسز اور پالی ٹکنک پروگراموں میں داخلے کے اہل ہو جائیں گے۔ اس سے انہیں اپنی پسند کے میدان میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کا موقع بھی فراہم ہوگا اور ان کی روزگار کی اہلیت میں بھی اضافہ ہوگا۔ نصاب اور کورس کے مواد میں مضامین کی ان مبادیات اور اس کے وسیع فہم پر توجہ مرکوز ہے گی جو عام اسکولوں کے طلباء میں پائی جاتی ہے۔ اس کورس کی مدت دو سمسٹر کی ہوگی۔

داخلے کی اہلیت: (میرٹ کی بنیاد پر داخلے)

نشتیں	اہلیت	پروگرام
30	مدرسہ نظام کے طلباء (یونیورسٹی ویب سائٹ اور پراسپیکٹس میں فہرست ملاحظہ کریں)	برج کورس برائے پالی ٹکنک پروگرام
30 (ہر مضمون میں)		برج کورس برائے بی کام و بی ایس سی پروگرام

ii. گریجویٹ پروگرام برائے الٹ، سماجی علوم اور سائنسی علوم (تین سالہ ڈگری۔ بی اے، بی اے (آئرز) جے ایم سی، بی کام اور بی ایس سی)

یونیورسٹی کی جانب سے الٹ، سماجی علوم، کامرس اور سائنس میں انڈر گریجویٹ پروگرام دستیاب ہیں تاکہ ان کے ذریعے تدریس و آکتاب کے بین علمی اور کثیر علمی طرز کو فروغ دیا جاسکے اور طلباء کی علمی فہم کو وسیع کیا جائے اور وہ تحقیق کی جانب مائل ہو سکیں۔ یہ پروگرام اختیار پر مبنی کریڈٹ سسٹم (CBCS) طرز کے ہیں۔

1- اس پروگرام میں بنیادی کورسز (CC)، اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC)، اضافہ مہارت کے کورسز (SEC)، شعبہ علم سے منتخبات (DSE) اور عمومی منتخبات (GEC) کے زمروں کے کورسز شامل ہوں گے۔ عمومی منتخبات کورسز تمام مضامین کے گریجویٹیشن طلبہ کے لیے کھلے ہوں گے۔

2- انڈر گریجویٹ پروگرام مشترکہ طور پر متعلقہ مضامین / زبان کے شعبہ جات کی جانب سے فراہم کیے جائیں گے۔ متعلقہ ڈین انڈر گریجویٹ پروگراموں کو مربوط (Co-ordinate) کریں گے۔

بیچار آف آرٹس (بی اے) حیدرآباد اور لکھنؤ/بی اے (جے ایم سی) حیدرآباد

نشتیں	اہلیت	انڈر گریجویٹ پروگرام
150 بمقام حیدرآباد	کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے یا مدرسے سے 10+2 یا مماثل 40 فیصد نمبروں سے کامیاب (یونیورسٹی ویب سائٹ پر فہرست ملاحظہ کریں)	بیچار آف آرٹس (بی اے)
40 بمقام لکھنؤ		بیچار آف آرٹس (آنرز) صحافت و ترسیل عامہ
30 بمقام حیدرآباد		

بی اے پروگرام کی ساخت، کورسز اور کریڈٹس کی تعداد سے متعلق تفصیلات 120 کریڈٹ):

کورسز کا نام، پہچوں کی تعداد اور ہر پہچے کے کریڈٹس کی تعداد					سمسٹر	پروگرام کا نام
عمومی متنجات (GE) (6 کریڈٹس)	مضمونوں سے متعلق متنجات (6) DSE کریڈٹس (سماجی علوم سے)	اضافہ مہارت کے کورسز (SEC) (2 کریڈٹس)	اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC) (2 کریڈٹس)	بنیادی کورسز (6 کریڈٹس)		
-	-	-	1 (انگریزی/اردو)	3	I	بی اے
-	-	-	1 (ماحولیاتی)	3	II	
-	-	1	-	3	III	
-	-	1	-	3	IV	
1	2	1	-	-	V	
1	2	1	-	-	VI	
2	4	4	2	12		

نوٹ: پہلے اور دوسرے ہر سمسٹر میں 2 کریڈٹس کے لازمی نان سی جی بی اے کورسز کے ساتھ پورے پروگرام کی مدت کے دوران 2 متنجات (فی کس 2 کریڈٹس) نان سی جی بی اے کورسز کی تکمیل ضروری ہوگی۔

بی اے پروگرام بمقام حیدرآباد کے لیے اختیاری مضامین:

اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC)	مضامین کے درج ذیل مجموعوں میں سے کسی ایک مجموعہ کا انتخاب کریں (بنیادی کورسز)		درج ذیل فہرست سے کسی ایک مضمون کا انتخاب کریں (بنیادی کورس)
1. تریسیلی انگریزی / اردو (ان طلباء کے لیے جنہوں نے انگریزی کو بنیادی کورسز کی حیثیت سے منتخب کیا ہو) پہلے سمسٹر میں 2. ماحولیاتی علوم (دوسرے سمسٹر میں)	نظم و نسق عامہ	معاشیات	انگریزی/اردو/ہندی/عربی/فارسی
	سیاسیات	معاشیات	
	سماجیات	معاشیات	
	تاریخ	معاشیات	
	اسلاک اسٹڈیز	معاشیات	
	نظم و نسق عامہ	تاریخ	
	سیاسیات	تاریخ	
	سماجیات	تاریخ	
	اسلاک اسٹڈیز	تاریخ	
	سماجیات	نظم و نسق عامہ	
	سیاسیات	نظم و نسق عامہ	
	اسلاک اسٹڈیز	نظم و نسق عامہ	
	سماجیات	سیاسیات	
	اسلاک اسٹڈیز	سیاسیات	
اسلاک اسٹڈیز	سماجیات		

بی اے (آنرز) ایم سی ہے پروگرام کی ساخت، کورسز اور کریڈٹس کی تعداد سے متعلق تفصیلات (140 کریڈٹ):

کورسز کا نام، پرچوں کی تعداد اور ہر پرچے کے کریڈٹس کی تعداد					سمسٹر	پروگرام کا نام	
عمومی متنجات (GE) (6 کریڈٹس)	مضمون سے متعلق متنجات (6) DSE کریڈٹس) سماجی علوم سے	اضافہ مہارت کے کورسز (SEC) (2 کریڈٹس)	اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC) (2 کریڈٹس)	بنیادی کورسز (6 کریڈٹس)			
-	-	-	1 (انگریزی/اردو)	3	I	بی اے (آنرز)	
-	-	-	1 (ماحولیاتی علم)	3	II		
-	-	1	-	3	III		
-	-	1	-	3	IV		
گرمائی تعطیلات کے دوران ذرائع ابلاغ کے کسی ادارے میں ایک ماہ کی عملی تربیت (انٹرن شپ) - 2 کریڈٹ							
1	2	1	-	2	V		
1	2	1	-	1	VI		
2	4	4	2	15			

نوٹ:

- پہلے، دوسرے، تیسرے اور چوتھے سمسٹر کے دوران ہر طالب علم کو 2 کورسز/صحافت و تریسیل عامہ کے مضامین میں سے اور ایک (1) پرچہ درج ذیل مضامین سے منتخب کرنا ہوگا: (اردو/ہندی/انگریزی/عربی/فارسی/ساجیات/سیاسیات)۔
- پہلے اور دوسرے سمسٹر میں 2 کریڈٹس کے لازمی نان سی جی پی اے کورسز کے ساتھ پورے پروگرام کی مدت کے دوران 2 متنجات (فی کس 2 کریڈٹس) نان سی جی پی اے کورسز کی تکمیل ضروری ہوگی۔

بی اے پروگرام ہر مقام لکھنؤ کے لیے اختیاری مضامین:

اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC)	مضامین کے درج ذیل مجموعوں میں سے کسی ایک مجموعہ کا انتخاب کریں (بنیادی کورسز)		درج ذیل فہرست سے کسی ایک مضمون کا انتخاب کریں (بنیادی کورسز)
1. تریسیل انگریزی/اردو (ان طلباء کے لیے جنہوں نے انگریزی کو بنیادی کورسز کی حیثیت سے منتخب کیا ہو) پہلے سمسٹر میں 2. ماحولیاتی علوم (دوسرے سمسٹر میں)	سیاسیات	تاریخ	انگریزی/اردو/ہندی/عربی/فارسی
	اسلامک اسٹڈیز	تاریخ	
	اسلامک اسٹڈیز	سیاسیات	

پہلے اور دوسرے سمسٹر میں 2 کریڈٹس کے Non-CGPA کورسز لازمی ہوں گے۔

پچھلے کامرس (بی کام)

نشتیں	اہلیت	پروگرام
60	کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 یا اس کے مساوی سند مجموعی طور پر 40 فیصد نمبروں سے کامیاب	بی کام

بی کام پروگرام کی ساخت، کورسز اور کریڈٹس کی تعداد سے متعلق تفصیلات (120 کریڈٹ):

کورسز کا نام، پرچوں کی تعداد اور ہر پرچے کے کریڈٹس کی تعداد						سمسٹر	پروگرام کا نام
عمومی متنجات (GE) (6 کریڈٹس)	مضمون سے متعلق متنجات (6) DSE کریڈٹس) سماجی علوم سے	اضافہ مہارت کے کورسز (SEC) (4 کریڈٹس)	اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC) (2 کریڈٹس)	انگریزی زبان (6 کریڈٹس)	بنیادی کورسز (6 کریڈٹس)		
-	-	-	1 (اردو)	1	2	I	بی کام
-	-	-	1 (ماحولیاتی علم)	1	2	II	
-	-	1	-	1	2	III	
-	-	1	-	1	2	IV	
1	2	1	-	-	-	V	

1	2	1	-	-	-	VI
2	4	4	2	4	8	

نوٹ: پہلے اور دوسرے ہر سمسٹر میں 2 کریڈٹس کے لازمی نان سی جی پی اے کورسز کے ساتھ پورے پروگرام کی مدت کے دوران 2 منتخبات (فی کس 2 کریڈٹس) نان سی جی پی اے کورسز کی تکمیل ضروری ہوگی۔

پچھلے سائنس (بی ایس سی)

نقشہ	اہلیت	پروگرام
40	کسی مسئلہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 یا اس کے مساوی سند کا میاب کی ہو اور طالب علم نے	1. طبیعی علوم (ریاضی، طبیعیات، کیمیا-ایم پی سی)
40	2+ میں متعلقہ مضامین پڑھے ہوں	2. طبیعی علوم (ریاضی، طبیعیات، کمپیوٹر سائنس-ایم پی سی ایس)
40		3. حیاتی سائنس (حیوانیات، نباتات، کیمیا-زیڈ پی سی)

نوٹ: پہلے اور دوسرے ہر سمسٹر میں 2 کریڈٹس کے لازمی نان سی جی پی اے کورسز کے ساتھ پورے پروگرام کی مدت کے دوران 2 منتخبات (فی کس 2 کریڈٹس) نان سی جی پی اے کورسز کی تکمیل ضروری ہوگی۔

بی ایس سی پروگرام کی ساخت، کورسز اور کریڈٹس کی تعداد سے متعلق تفصیلات (120 کریڈٹ):

i. بی ایس سی (طبیعی علوم- ایم پی سی / ایم پی سی ایس / حیاتی سائنس- زیڈ پی سی): ریاضی / حیوانیات (O)، طبیعیات / نباتات (C2)، کیمیا / کمپیوٹر سائنس (C3):

کورسز کا نام، پرچوں کی تعداد اور ہر پرچے کے کریڈٹس کی تعداد				سمسٹر	پروگرام کا نام
مضمون سے متعلق منتخبات (DSE) (6 کریڈٹس)	اضافہ مہارت کے کورسز (SEC) (2 کریڈٹس)	اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC) (2 کریڈٹس)	بنیادی کورسز (6 کریڈٹس)		
-	-	1 (انگریزی)	C1-I, C2-I, C3-I	I	بی ایس سی (ایم پی سی / ایم پی سی ایس)
-	-	1 (ماحولیاتی علم)	C1-II, C2-II, C3-II	II	
-	SEC-I	-	C1-III, C2-III, C3-III	III	
-	SEC-II	-	C1-IV, C2-IV, C3-IV	IV	
DSE-I, DSE-II, DSE-III	SEC-III	-	-	V	
DSE-IV, DSE-V, DSE-VI	SEC-IV	-	-	VI	
6	4	2	12		

نوٹ:

- حیاتی سائنس میں C3 کے تحت صرف کیمیا کا مضمون ہی منتخب کیا جاسکتا ہے۔
- پہلے اور دوسرے ہر سمسٹر میں 2 کریڈٹس کے لازمی نان سی جی پی اے کورسز کے ساتھ پورے پروگرام کی مدت کے دوران 2 منتخبات (فی کس 2 کریڈٹس) نان سی جی پی اے کورسز کی تکمیل ضروری ہوگی۔

IV. اسکول آف اسٹڈیز اور پروگرام

(مختلف اسکولوں کی جانب سے فراہم کیے جا رہے تحقیقی / پوسٹ گریجویٹ / گریجویٹ / ڈپلوما / جزوقتی پروگرام)

1. اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات

یونیورسٹی نے سال 1999 میں فاصلاتی طرز تعلیم میں زبانوں کے تحت مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی کے لیے اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات قائم کیا۔ اس اسکول کے قیام کا اصل مقصد ان ہندوستانی زبانوں کے تدریس کو باقی رکھنا تھا جو قومی زبان کے ساتھ اچھی طرح مربوط ہوتے ہیں۔ اسکول نے 2004 میں اپنے ریگولر پروگراموں کا آغاز کیا، اور اس وقت اس کے چھ شعبہ جات ہیں۔ لکھنؤ (اتر پردیش) اور سری نگر (جموں و کشمیر) میں واقع ملحقہ کالجوں کے پروگرام بھی اسی اسکول کے تحت فراہم کیے جاتے ہیں۔

اسکول کا بنیادی مقصد ہندوستانی زبانوں (اردو، ہندی اور کشمیری) کے ساتھ ساتھ ان بیرونی زبانوں (عربی، فارسی اور انگریزی) کا فروغ ہے جنہوں نے ہندوستانی زبانوں کو متاثر کیا ہے۔ اس کے علاوہ موثر انگلریشن کے لیے مطالعات ترجمہ کا فروغ بھی اس اسکول ایک اہم مقصد ہے۔

سلسلہ نمبر	شعبہ	قیام کا سن
1.	اردو	2004-05
2.	انگریزی	2004-05
3.	مطالعات ترجمہ	2006-07
4.	عربی	2007-08
5.	ہندی	2007-08
6.	فارسی	2007-08

i. شعبہ اردو

شعبہ اردو کا مقصد عمومی طور پر انسانوں کی زندگی میں اردو زبان کی ادبی اور ثقافتی قدر و قیمت سے متعلق شعور کی بیداری اور ملکی و عالمی سطح پر اردو ادب و ثقافت کی معنویت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس کا مقصد اردو ثقافت کو ہندوستانی فکر کی نمائندہ ثقافت، اردو زبان کو علم کی زبان اور اردو ادب کو اقدار کے ادب کی حیثیت سے فروغ دینا ہے جس نے وقت کی آزمائشوں کا ثابت قدمی سے مقابلہ کیا اور مسلسل پیش رفت کی ہے۔ شعبہ اس امر کی کوشش کر رہا ہے کہ وہ ریسرچ کاروں کو اساتذہ کی نگرانی میں با معنی، موثر اور مفید تحقیق میں مصروف کرے تاکہ علم کے میدان میں ارتقا اور وسعت پیدا ہو سکے۔ شعبہ طلباء کے لیے تعلیمی ماحول پیدا کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ علم اور اردو ادب کی تاریخی بصیرت حاصل کر سکیں۔ طلباء اور دیگر خواہش مند افراد میں شاعری اور ادب کا لطیف ذوق پیدا کرنے کے لیے شعبہ نے ڈپلوما تحسین غزل کے نام سے اردو غزل کی تحسین کا ایک خصوصی کورس شروع کیا ہے۔ شعبہ کی جانب سے بی اے، ایم اے، اور پی ایچ ڈی پروگراموں کے علاوہ جزوقتی ڈپلوما پروگرام چلائے جا رہے ہیں۔ جدید ادب، زبان و ثقافت کا مطالعہ؛ دکنی زبان، ادب و ثقافت؛ لسانیات؛ ابلاغ عامہ؛ ترجمہ؛ آزادیات اور ادبی تنقید کے میدان میں نئے طرز و غیرہ شعبہ میں تحقیق کے خصوصی میدان ہیں۔

ii. شعبہ انگریزی

شعبہ انگریزی کا مقصد انگریزی زبان و ادب کے جدید رجحانات سے طلباء کو واقف کرانا ہے۔ شعبہ یہ چاہتا ہے کہ ایک کلی تجزیاتی اور تنقیدی تناظر میں تخلیق کیا جائے اور سماج میں فعال و مثبت شرکت اور خدمت کے لیے طلباء کو تیار کیا جائے۔ شعبہ کی جانب سے مدارس کے طلباء کے لیے برج کورس؛ گریجویٹیشن پروگراموں کے لیے گورنمنٹ؛ ایم اے، اور پی ایچ ڈی کے پروگرام فراہم ہیں۔ اس کے علاوہ شعبہ انڈر گریجویٹ طلباء کو انگریزی کی تدریس کرتا ہے اور دیگر شعبوں کے طلباء کے لیے زبان کی مہارت کے کورس بھی چلاتا ہے تاکہ ان کے اندر حصول روزگار کی اہلیت پیدا کی جاسکے۔ شعبہ کا ایک اہم مقصد یہ ہے کہ اردو، انگریزی بین لسانی تحقیق اور اختراعی اور بین علمی تحقیق کو فروغ دیا جائے۔ شعبہ کی جانب سے پابندی کے ساتھ قومی سطح کی کانفرنسیں منعقد کی جاتی ہیں اور مولانا آزاد جرنل آف انگلش لیگنٹج اینڈ لٹریچر (MAJELL) کے نام سے ایک بین الاقوامی ششماہی جریدہ مارچ اور ستمبر میں شائع ہوتا ہے۔ اس کا مقصد مختلف تہذیبوں کے درمیان باہمی تفہیم، ادبی فکر کی توسیع اور اظہار کے لسانی امکانات کی تلاش ہے۔ شعبے میں تحقیق کے لیے مرکز توجہ میدان درج ذیل ہیں: تاریخ انگریزی زبان، انگریزی ادب کی تاریخ، انگریزی زبان کی تدریس، ہندوستان میں انگریزی کی تدریس، انگریزی صوتیات، اسلوبیات، برطانوی انگریزی ادب، امریکی انگریزی ادب، دولت مشترکہ کا انگریزی ادب، اردو انگریزی ادب، اردو انگریزی مطالعات ترجمہ، مسلم انگریزی ادب، انگریزی میں ہندوستانی تحریریں اور ادبی نظریات و تنقید۔

iii. شعبہ مطالعات ترجمہ

شعبہ مطالعات ترجمہ اپنے خصوصی اردو پس منظر کی وجہ سے ہندوستان میں اپنی نوعیت کا واحد شعبہ ہے۔ شعبہ میں گریجویٹیشن پروگراموں کے لیے گورنمنٹ؛ ایم اے مطالعات ترجمہ کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام کے علاوہ پی ایچ ڈی کے تحقیقی پروگرام بھی فراہم ہیں۔ شعبہ مطالعات ترجمہ اپنے طلباء میں مستحکم نظریاتی بنیادوں کی تشکیل کے علاوہ ترجمہ کے عملی پہلوؤں پر بھی خاص توجہ مرکوز کرتا ہے تاکہ ان طلباء کی پیشہ ورانہ انداز میں ترجمہ کی تربیت ہو سکے، دوسری جانب انہیں مطالعات ترجمہ کے میدان میں تحقیقی کام کے لیے حوصلہ افزائی بھی کی جاتی ہے۔ ترجمہ کے جدید رجحانات، ترجمہ کی تکنالوجی اور اصطلاحی مسائل وغیرہ اس کے نصاب کا حصہ ہیں۔ شعبہ کی جانب سے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے ترجمے کے عمومی منتخب کورسز بھی فراہم ہیں۔

iv. شعبہ ہندی

یہ شعبہ غیر ہندی علاقوں میں ہندی کے فروغ کے لیے کوشاں ہے۔ شعبہ ہندی، اردو، دکنی زبان ثقافت میں تحقیق اور بین علمی طرز مطالعہ پر خصوصی توجہ مرکوز کرتا ہے۔ شعبہ کی جانب سے مدارس کے طلباء کے لیے برج کورس؛ گریجویٹیشن پروگراموں کے لیے گورنمنٹ؛ ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ ایک جزوقتی پروگرام چلا جا رہا ہے۔ شعبہ کی

جانب سے تانیثی ادب، دلرت ادب، عہد و سطلی کی شاعری، جدید ادب، تقابلی ادب، ترجمہ، کتھاساتیه، ڈرامہ، آدی واسی و مسلم ڈسکورس اور جدید تھیٹرو غیرہ تحقیق کے لیے خصوصی توجہ کے میدان ہیں۔

v. شعبہ عربی

عربی سامی زبانوں کے خاندان کی اہم زبان ہے اور اقوام متحدہ کی چھ سرکاری زبانوں میں سے ایک ہے۔ شعبہ عربی کا قیام دسمبر 2006 میں ہوا تاکہ عربی کے ایسے ماہرین کی روز بروز بڑھتی ہوئی مانگ پوری کی جاسکے جو عربی زبان میں مہارت کے ساتھ ساتھ موجودہ علمی و تجارتی دنیا کی ضرورتوں کے مطابق مہارتوں سے لیس ہوں۔

شعبہ میں جدید و قدیم عربی زبان و ادب کی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہاں انسانی اقدار پر زور دیا جاتا ہے اور انہیں نصاب کا لازمی جز بنایا گیا ہے۔ طلباء کی تربیت پر بھی توجہ مرکوز کی جاتی ہے تاکہ ان میں ترجمے و ترجمانی کی مہارتوں کو فروغ دیا جائے اور انہیں معروف قومی و بین الاقوامی اداروں اور کثیر قومی کمپنیوں میں روزگار کے قابل بنایا جائے۔ یہاں کے فارغ طلباء کی ایک بڑی تعداد امیزان، فیس بک، اور گوگل جیسی بڑی کثیر ملکی کمپنیوں میں کام کر رہی ہے۔

شعبہ کی جانب سے ایم اے اور پی ایچ ڈی کے علاوہ جدید عربی زبان و ترجمہ کا ایڈوانس ڈپلوما، عربی ڈپلوما اور عربی میں مہارت کا سرٹیفکیٹ کے تین جزوقتی متوازی پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں۔ شعبہ عربی اے، بی کام اور بی ایس سی کے لیے عربی زبان کے کورسز بھی فراہم کرتا ہے۔ تحقیق کے اہم میدانوں میں ترجمہ، جدید عربی ادب اور تحقیقی طریقہ کار شامل ہیں۔

vi. شعبہ فارسی

شعبہ فارسی 2008 میں اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات کے ایک حصے کے طور پر قائم کیا گیا۔ یہ مطالعاتی زبان فارسی کا ایک اہم مرکز بننے کے لیے کوشاں ہے۔ شعبہ برج کورسز، انڈرگریجویٹ پروگرام، ایم اے (فارسی)، پی ایچ ڈی اور ڈپلوما جیسی مختلف سطحوں پر کورسز فراہم کر رہا ہے۔ شعبہ کے مطالعات فارسی میں تقابلی لسانیات، علم مخطوطات، دستاویز خواندگی اور ترجمہ، تاریخ نگاری، کتبہ شناسی، مسکوکات، صوفی شعراء، ہند ایرانی ادب، ثقافتی مطالعات اور فارسی ادب، زبان و ثقافت کے جدید رجحانات وغیرہ پر تحقیقی کام انجام دیا جاتا ہے۔ شعبہ فارسی، ہمارے قومی ثقافتی ورثہ کی ایک تحقیقی زبان اور ایک بین الاقوامی زبان کی حیثیت سے فارسی مطالعات کے بنیادی مقاصد کی تکمیل کے لیے کوشاں ہے۔

پوسٹ گریجویٹ پروگرام (دوسالہ):

پروگرام	نشستوں کی تعداد	اہلیت داخلہ
بنیادی اہلیت: تمام پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے کسی مسلمہ ادارے/یونیورسٹی سے 45 فیصد نمبرات کے ساتھ گریجویٹیشن یا مماثل ڈگری کامیاب اور		
ایم اے اردو	50	گریجویٹیشن یا مماثل ڈگری سطح پر اردو لازمی یا اختیاری مضمون یا زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدروس کی فہرست ملاحظہ کریں)۔ مزید یہ کہ متعلقہ مضامین یعنی عربی اور فارسی کے امیدواروں کو بھی داخلے کے لیے غور کیا جاسکتا ہے۔
ایم اے انگریزی	60	انگریزی میں %45 نمبر ترتیب: (الف) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب + اردو سے واقفیت (ب) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بطور اختیاری مضمون + اردو سے واقفیت۔ (ج) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت زبان + اردو سے واقفیت۔ (د) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب / آئز۔ (ه) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت اختیاری مضمون۔ (و) عام انگریزی 'الف' سے 'و' تک کے اہلیتی معیار کے تحت داخلے اس شرط کے ساتھ مشروط ہوں گے کہ وہ اردو مہارت کے کورس میں داخلے اور کامیابی کا اقرار نامہ لکھ کر دے۔
ایم اے مطالعات ترجمہ	20	گریجویٹیشن یا مماثل ڈگری کی سطح پر انگریزی اور اردو لازمی طور پر پڑھی ہو۔
ایم اے ہندی	30	گریجویٹیشن یا مماثل ڈگری میں ہندی بطور زبان یا اختیاری مضمون ہندی میں 45 فیصد نمبر حاصل کیے ہوں۔
ایم اے عربی	50	گریجویٹیشن یا مماثل ڈگری میں عربی لازمی یا دوسری زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدارس کی فہرست ملاحظہ کریں)۔ مذکورہ بالا بنیادی اہلیت کے ساتھ عربی میں ایڈوانس/سینئر ڈپلوما کے حامل امیدوار بھی اہل ہوں گے۔ عربی لازمی زبان کے طور پر پڑھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔
ایم اے فارسی	30	ڈگری یا مماثل سطح (مدارس کی فہرست ملاحظہ کریں) پر فارسی لازمی یا دوسری زبان کے طور پر پڑھی ہو/متعلقہ زبانوں یعنی اردو اور عربی کے ساتھ کسی بھی سطح پر بشمول ڈپلوما/سرٹیفکیٹ کورسز میں فارسی پڑھی ہو۔ گریجویٹیشن کی سطح پر فارسی پڑھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

تحقیقی پروگرام:

پروگرام	فہستہ	اہلیت
پنی ایچ ڈی (اردو)	05	متعلقہ پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں 55 فیصد نمبرات سے کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پنی ایچ ڈی (انگریزی)	03	ہندی/انگریزی میں/پنی ایچ ڈی کی صورت میں ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جو اردو پڑھے ہوئے ہوں۔ اردو سے مستثنیٰ امیدواروں کے داخلے اس شرط کے ساتھ مشروط ہوں گے کہ وہ یونیورسٹی کی جانب سے فراہم کیے جانے والے اردو مہارت کے کورس میں داخلے اور کامیابی کا تحریری اقرار نامہ دے۔ جس کی تکمیل کے بغیر ڈگری نہیں دی جائے گی۔
پنی ایچ ڈی (ہندی)	01	
پنی ایچ ڈی (عربی)	01	
پنی ایچ ڈی (فارسی)	01	
پنی ایچ ڈی (مطالعات ترجمہ)	06	متعلقہ پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں 55 فیصد نمبرات سے کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔ جو امیدوار مطالعات ترجمہ کے بجائے کسی اور مضمون میں پوسٹ گریجویٹیشن کیے ہوئے ہوں ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ درج ذیل میں سے کسی ایک اضافی شرط کی بھی تکمیل کریں: 1. کسی مستند اردو رسالے میں انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیے ہوئے پانچ مضامین کی اشاعت۔ 2. کسی سرکاری یا نیم سرکاری ادارے یا کسی معروف میڈیا ادارے میں انگریزی سے اردو مترجم کی حیثیت سے کم از کم تین سالہ تجربہ۔ 3. انگریزی سے اردو میں ترجمہ شدہ کم از کم 100 صفحات کی ایک کتاب کی اشاعت۔

جزوقتی پروگرام

یونیورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ حاصل کے ہوئے طلبہ جزوقتی کورسز کی حیثیت سے درج ذیل کورسز میں بھی داخلہ حاصل کر سکتے ہیں۔

شعبہ	پروگرام	فہستہ	اہلیت
اردو	پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما فنکشنل اردو	25	45 فیصد مجموعی نمبرات کے ساتھ کسی بھی یونیورسٹی سے گریجویٹیشن کا امتحان کامیاب۔ 10/12 گریجویٹیشن کی سطح پر اردو پڑھی ہو۔
	ڈپلوما کورس۔ تھمسن غزل	20	2+10 یا مماثل، اردو/انگریزی/ہندی سے واقفیت
	اردو کاسرٹی فکیٹ کورس	20	2+10 یا مماثل، اردو/انگریزی/ہندی سے واقفیت
ہندی	پنی جی ڈپلوما فنکشنل ہندی	25	کسی مسلمہ یونیورسٹی یا ادارے سے گریجویٹیشن یا مماثل ڈگری امتحان کامیاب اور ہندی بحیثیت ایک زبان میں 45 فیصد نفاذات حاصل کیے ہوں۔
عربی	پروفیشنل عربی میں ایڈوانس ڈپلوما	30	عربی میں بی اے آئز/کسی مستند مدرسے سے فضیلت
	ڈپلوما عربک	25	عربی بحیثیت مضمون کے ساتھ 2+10 یا مماثل/مسلمہ مدرسے سے عالم/عربی میں سرٹی فکیٹ کورس
	عربی میں مہارت کاسرٹی فکیٹ کورس*	25	کسی مسلمہ ادارے سے دسویں کامیاب
فارسی	ڈپلوما پریشین	25	2+10 یا مماثل یا مسلمہ اداروں سے عالم/فاضل کامیاب۔ اردو لکھنے و بولنے کی اہلیت
یہ پروگرام اسی وقت فراہم ہوں گے جب ان میں کم از کم 10 طلبانے داخلہ لیا ہو۔ * اس کورس کی مدت ایک سمسٹر ہے جب کہ دیگر پروگرام 2 سمسٹر کے ہیں۔			

2. اسکول برائے فنون و سماجی علوم

یونیورسٹی نے سال 2005 میں آرٹس و سماجی علوم کے تحت فراہم کیے جانے والے تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی کے لیے اسکول برائے فنون و سماجی علوم قائم کیا۔ اس اسکول کے قیام کا بنیادی مقصد ان مطالعاتی پروگراموں کی فراہمی ہے جو انسانوں کی فلسفیانہ، سماجی، سیاسی، معاشی، تاریخی اور عوامی زندگی سے متعلق انسانی دل چسپی کے جذبے کو متاثر کرتے ہیں اس کے علاوہ انسانی سماج اور صنف سے متعلق مسائل و امور کی تفہیم میں اہم کردار ادا کرنا بھی اس کا ایک مقصد ہے۔ فی الوقت اس اسکول کے تحت کل 8 شعبے قائم ہیں، اور یہ اس وقت یونیورسٹی کا سب سے بڑا اسکول ہے۔ اس کے تحت سٹائٹٹس، کیمپس لکھنؤ اور سری نگر میں بھی مختلف پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں۔

سلسلہ نمبر	شعبہ	قیام کا سن
1.	تعلیم نسواں	2005-06

2006-07	نظم و نسق عامہ	2.
2007-08	سوشل ورک	3.
2012-13	اسلامک اسٹڈیز	4.
2015-16	سیاسیات	5.
2015-16	تاریخ	6.
2015-16	سماجیات	7.
2015-16	معاشیات	8.

i. شعبہ تعلیم نسواں

یہ شعبہ 2004 میں قائم کیا گیا۔ شعبہ میں آغاز ہی سے ایم اے اور پی ایچ ڈی کے پروگرام چلائے جا رہے ہیں۔ ملک میں خواتین ماہرین کی تیاری، ان کا استحکام، انہیں لیس کرنے کے لیے ایک ہمہ جہتی طرز کو اختیار کیا گیا ہے۔ مطالعات نسواں ایک غیر روایتی اور تعلیمی میدان کا ایک نیا شعبہ تسلیم ہونے کے باوجود یہ ایک ڈسکورس، ایک طریقہ کار اور عمل کے لیے ایک ایجنڈہ بھی ہے۔

اس کورس کا اصل موضوع ”عورت“ ہے اسی لیے یہ مختلف شعبہ ہائے علم کی سرحدوں کو پار کرتا ہے اور نتیجتاً اس کی نوعیت ایک بین علمی شعبہ تسلیم کی ہو گئی ہے۔ اس کورس کا نصاب طلباء کو اپنے حقوق اور مراعات کے متعلق مطلوبہ معلومات کی فراہمی کے ذریعے بااختیار بنانا اور انہیں مطلوبہ سمت میں سماجی انقلاب میں تبدیلی کے کامیاب عامل بن کر ابھرنے کے لیے تیار کرنا ہے۔ حالیہ دنوں میں مطالعات نسواں کو یوجی سی کی جانب سے فیلوشپ اور کالجوں ویونیورسٹیوں میں لکچرر شپ کے لیے لازمی امتحان نیٹ وجوئیر ریسرچ فیلو شپ کے لیے منظورہ مضامین میں شامل کر لیا گیا ہے۔

ii. شعبہ نظم و نسق عامہ

شعبہ نظم و نسق عامہ 2006 میں قائم کیا گیا۔ یہاں مدارس کے طلباء کے لیے برج کورس، گریجویٹیشن پروگراموں کے لیے کورسز، ایم اے نظم و نسق عامہ کے پروگرام فراہم ہیں۔ شعبہ کے تحت پی ایچ ڈی (نظم و نسق عامہ) کا پروگرام بھی فراہم ہے۔ شعبہ ان میدانوں میں گہری معلومات کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے تاکہ سیاسی و انتظامی مفکرین و عاملین، ماہرین اور سیول سروس و کارپوریٹ شعبہ میں شامل ہونے کے خواہش مندوں کی تیاری کا کام ہو سکے۔ تحقیق کے قابل توجہ میدانوں میں عوامی پالیسی، حکومت مقامی، ای۔ گورننس، خواتین کے حقوق، بچوں کے حقوق، اقلیتوں کے حقوق اور انسانی حقوق شامل ہیں۔

iii. شعبہ سوشل ورک

شعبہ سوشل ورک ایسے سماجی جہد کاروں کو تیار کرنا چاہتا ہے جو ملک کے پسماندہ علاقوں میں سماج کے بچھڑے طبقوں کی خدمت کرنے کا میلان رکھتے ہوں۔ اس شعبہ میں ماسٹر آف سوشل ورک (MSW) کے نام سے پوسٹ گریجویٹ پروگرام اور ایک تحقیقی پروگرام پی ایچ ڈی سوشل ورک چلایا جا رہا ہے۔ 2009 میں ایم ایس ڈیپو کی پہلی بیچ کے ساتھ ہی شعبہ نے حیدرآباد اور اس کے اطراف موجود مختلف غیر سرکاری تنظیموں اور سرکاری منصوبوں کے ساتھ ایک وسیع نیٹ ورک قائم کیا ہے تاکہ طلباء کو موثر اور سخت قسم کے فیلڈ ورک کی تربیت دی جاسکے۔ پابندی کے ساتھ ہونے والے ہفتہ وار انفرادی کانفرنسوں، فیلڈ ورک کے سیمیناروں اور مہارتی تجربہ گاہوں نے طلبہ کی معلومات اور بنیادی مہارتوں کو مستحکم کرنے اور ان میں ترقی پسندانہ اقدار کے فروغ کے لیے شعبہ کی جدت اور اس کے عزم میں اضافہ کیا ہے۔ شعبہ نے 2014 میں پی ایچ ڈی پروگرام کا آغاز کیا۔ شعبہ میں جن میدانوں کی تحقیق پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے وہ اس طرح ہیں: اقلیتیں۔ صنفی مسائل کے خصوصی حوالے سے، عملی و مدخلی تحقیق پر زیادہ توجہ۔

iv. شعبہ اسلامک اسٹڈیز

شعبہ اسلامک اسٹڈیز 2012 میں قائم کیا گیا۔ اس شعبہ میں ایم اے، پی ایچ ڈی اور ڈپلوما اسلامک اسٹڈیز کے پروگرام فراہم ہیں۔ شعبہ کی جانب سے اسلامک اسٹڈیز کے بنیادی کورس، مضمون کے منتقبات کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے پوسٹ گریجویٹ اور انڈر گریجویٹ پروگراموں کے لیے عمومی منتقبات کے کورسز بھی فراہم ہیں۔ جدید تناظر میں اسلامک اسٹڈیز کی تدریس اور تحقیق کروانا اس شعبہ کا اہم مقصد ہے۔ دور حاضر میں اسلام بالخصوص اس کے سیاسی نظریات اور سماجی طرز عوامی مباحث کا مرکز بن چکا ہے۔ اس کے علاوہ اسلام ہندوستان اور بحیثیت مجموعی پوری دنیا کے حوالے سے اپنی ثروت مند تہذیب و ثقافت کی ایک طویل تاریخ رکھتا ہے۔ انسانی زندگی کے مختلف میدانوں میں اس کے کارنامے انتہائی منفرد نوعیت کے ہیں۔ انسانیت کی ترقی و فلاح میں اس نے قابل ذکر کردار ادا کیا ہے۔ یہ پہلو آج کی علمی دنیا میں تحقیق و مطالعہ کے موضوعات ہیں۔ شعبہ میں اسلامی علوم، ثقافت، تہذیب، تصوف اور افکار اسلامی کے وسیع میدانوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے تاکہ محققین کو اسلامک اسٹڈیز کے موضوع پر تحقیق کی تربیت فراہم کی جاسکے۔

v. شعبہ سیاسیات

ایک آزاد شعبے کی حیثیت سے شعبہ سیاسیات کا قیام 2015 میں ہوا۔ اس سے قبل یہ شعبہ نظم و نسق عامہ کے ساتھ منسلک تھا۔ شعبہ نے 2012 میں ایم اے سیاسیات کے ساتھ اپنے کام کا آغاز کیا اور 2014 سے اس نے بی اے پروگرام بھی شروع کیا۔ شعبہ نے تدریجاً ترقی کرتے ہوئے 18-2017 کے تعلیمی سال سے اپنا پی ایچ ڈی پروگرام شروع کیا تاکہ یہاں علمی و تحقیقی سرگرمی کے لیے مناسب ماحول قائم کرتے ہوئے معیاری تحقیق انجام دی جاسکے۔

طلبا کی تعداد اور کورسز کے لحاظ سے یہ شعبہ اس وقت اسکول برائے سماجی علوم ایک بڑا شعبہ بن چکا ہے، جہاں ملک کی 7 سے زائد ریاستوں سے تعلق رکھنے والے مختلف سماجی پس منظر کے حامل طلبا حصول تعلیم میں مصروف ہیں۔ نوجوان تجربہ کار اساتذہ کے حسین امتزاج کے ساتھ شعبہ طلبا اور اساتذہ کو معیاری تعلیمی تجربات فراہم کرنے میں لگا ہوا ہے۔ ایک اہم شعبہ کی حیثیت سے یہ چاہتا ہے کہ یہ عمدہ تعلیم اور تحقیق و علم کے ایک ممتاز مرکز کے طور پر ابھر آئے۔ شعبہ اس بات کے لیے بھی کوشاں ہے کہ وہ طلبا کو ایسے ہمہ جہت اکتسابی تجربات فراہم کرے جو سخت تعلیمی، اطلاقی، عملی اور بین علمی تناظر کو مربوط کرے تاکہ سیاسیات کے تمام پس منظر میں اس کی گہری بصیرت کے حصول کو یقینی بنایا جاسکے۔

vi. شعبہ تاریخ

شعبہ تاریخ کا قیام سال 2014 میں ہوا۔ شعبہ کی جانب سے اس وقت مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس، بی اے پروگرام کے کورسز اور ایم اے تاریخ دستیاب ہیں۔ شعبہ میں مختلف معروف یونیورسٹیوں سے آئے ہوئے تجربہ کار اساتذہ موجود ہیں۔ شعبہ نے قومی مفادات، ملک کے اقدار، طلبا کے روزگار کی اہلیت اور خواتین و دیگر پچھڑے طبقات کی ترقی کے حوالے سے یونیورسٹی کی بنیادی مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے نصاب تیار کیا ہے۔ خاص طور پر شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ معیاری تدریس و تحقیق کے عالمی معیارات کے ساتھ قومی یکجہتی اور کثیر تہذیبیت کی روح کو پروان چڑھایا جائے۔ شعبہ کا منصوبہ ہے کہ سیاحتی انتظامیہ، مطالعہ جات عجائب خانہ جات (Museology)، انتظام آثاریات میں تحقیقی پروگرام و ڈپلوما اور صنعتی ترقی، ثقافتی سفارت کاری اور حکومت ہند کی پالیسی منصوبہ بندی سے متعلق کورسز کا آغاز کیا جائے۔

vii. شعبہ سماجیات

شعبہ سماجیات کا قیام سال 2014 میں ہوا۔ شعبہ کی جانب سے مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس، بی اے پروگرام کے کورسز اور ایک پوسٹ گریجویٹ پروگرام ایم اے (سماجیات) دستیاب ہے۔ شعبہ سماجیات کا مقصد یہ ہے کہ تدریس، تربیت، تحقیق اور دیگر توسیعی سرگرمیوں کے ذریعے ماہرین سماجیات کی ایک ایسی جماعت تیار کی جائے جو بنیادی اہلیتوں، سماجی حساسیت اور سماجی نظاموں میں پائی جانے والی پیچیدگیوں کا اندازہ کرنے والے وسیع سماجی فہم سے آراستہ ہو۔

شعبہ میں جو نصاب فراہم ہے اس میں اسلام اور مسلم طبقات کی سماجیات سے متعلق مسائل پر توجہ دیتے ہوئے عمومی سماجیات سے متعلق امور کو مرکز توجہ بنایا گیا ہے۔ طلبا کی میدانی مطالعات کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جس کے باعث وہ نظریاتی علم کے ساتھ ساتھ عملی حقائق سے بھی واقف ہوتے ہیں۔

viii. شعبہ معاشیات

شعبہ معاشیات مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اس جامعہ کا ایک نوجوان شعبہ ہے جس کا قیام سال 2014 میں ہوا۔ شعبہ طلبا کو اردو میڈیم کے ذریعے معیاری تدریس کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے تاکہ اعلیٰ تعلیم میں، شمولیتی کیفیت، کوفروغ دیا جاسکے جو کہ، شمولیتی ترقی کی ایک بنیادی شرط ہے۔ اپنے آغاز ہی سے شعبہ اپنے چار اساتذہ کی افرادی قوت کے ساتھ معاشیات میں گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کورس فراہم کر رہا ہے۔ شعبہ کے اساتذہ متنوع میدانوں سے تعلق رکھتے ہیں جیسے بین الاقوامی تجارت، بین الاقوامی مالیات، اطلاقی حسابی معاشیات، مقداری معاشیات، زرعی معاشیات، اسلامک بینکنگ، صنف اور ترقیاتی معاشیات وغیرہ۔ اساتذہ کا یہ متنوع اختصاص شعبہ میں مختلف الجہت تحقیق کو فروغ دے گا اور ساتھ ہی ساتھ معاشیات میں اس کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام کو ایک گہرائی عطا کرے گا۔

زراعت، صنعت، حکومت، آئی ٹی شعبہ، بینکنگ و مالیات، این جی او اور سماج و معاشیات سے متعلق دیگر میدانوں کے لیے اطلاقی معاشیاتی تحقیق میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو شعبہ تسلیم کرتا ہے۔ صنعت اور تعلیمی میدان میں تربیت یافتہ ماہرین معاشیات کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے شعبہ نے تعلیمی سال 18-2017 سے معاشیات میں پی ایچ ڈی پروگرام بھی شروع کیا ہے۔

بالعموم ہندوستان اور بالخصوص آندھرا پردیش و تلنگانہ میں پچھڑے ہوئے و اقلیتی طبقات کی ترقی شعبہ کے مرکز توجہ میدان ہیں۔ شعبے کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام کے کورس کی ساخت اور یہاں انجام دی جانے والی تحقیق کی منصوبہ بندی اس طرح کی گئی ہے کہ شعبہ کی جانب سے طے کردہ مرکز توجہ میدانوں پر توجہ دی جاسکے۔ شعبہ نے اپنے آغاز ہی سے اس بات کی کوشش کی ہے کہ نظریاتی و کمیٹی طرز کے ایک متوازن امتزاج کے ساتھ اپنے آپ کو تدریس و اکتساب اور تحقیق کے لحاظ سے یونیورسٹی کے ایک مستحکم شعبہ کے طور پر فروغ دے۔

پوسٹ گریجویٹ پروگرام:

پر وگرام	نشتوں کی تعداد	اہلیت
ایم اے (مطالعات نسواں)	30	40 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویٹیشن یا مماثل ڈگری۔
ایم اے (نظم و نسق عامہ)	30	40 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویٹیشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔ ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنہوں نے گریجویٹیشن میں نظم و نسق عامہ اور سیاسیات کے مضامین پڑھے ہوں۔
ایم ایس ڈبلیو (ماسٹر آف سوشل ورک)	30	45 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویٹیشن یا مماثل ڈگری۔ سماجی علوم کے گریجویٹس کو ترجیح دی جائے گی
ایم اے (اسلامک اسٹڈیز)	30	مجموعی طور پر 40 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویٹیشن یا مماثل ڈگری۔
ایم اے (سیاسیات)	40	40 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویٹیشن یا مماثل ڈگری امتحان میں کامیابی۔ ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنہوں نے گریجویٹیشن میں نظم و نسق عامہ اور سیاسیات کے مضامین پڑھے ہوں۔
ایم اے (تاریخ)	30	40 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویٹیشن / مماثل ڈگری امتحان میں کامیابی۔ ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنہوں نے گریجویٹیشن میں تاریخ کا مضمون پڑھا ہو۔
ایم اے (ساجیات)	30	40% نمبروں کے ساتھ کسی بھی گریجویٹیشن / مماثل ڈگری امتحان میں کامیابی۔ سماجی بشریات، تاریخ، سیاسیات، معاشیات، سماجی کام، مطالعات نسواں اور دیگر سماجی علوم پڑھے ہوئے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔
ایم اے (معاشیات)	30	40 فیصد نمبروں کے ساتھ معاشیات، انضمامیہ، اکاؤنٹنگ و فنانس، کامرس میں گریجویٹیشن یا مماثل ڈگری امتحان میں کامیابی یا سماجی علم کے کسی بھی مضمون کے ساتھ ایک ڈبلیو پی ایچ کے طور پر معاشیات یا بی ایس ڈبلیو پی ایچ / بی ایس سی۔ (ریاضی / شماریات / طبیعیات)۔

تحقیقی پروگرام

پر وگرام	نشتیں	اہلیت
پی ایچ ڈی (مطالعہ نسواں)	02	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے مطالعہ نسواں یا سماجی علوم / زبانوں میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (نظم و نسق عامہ)	03	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے نظم و نسق عامہ یا متعلقہ مضامین میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (سوشل ورک)	03	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم ایس ڈبلیو میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (اسلامک اسٹڈیز)	03	55 فیصد نمبروں کے ساتھ اسلامک اسٹڈیز / عرب ثقافت میں ماسٹرس ڈگری میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔ اسلامک اسٹڈیز میں پوسٹ گریجویٹیشن کیے ہوئے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔
پی ایچ ڈی (سیاسیات)	02	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے (سیاسیات) یا متعلقہ مضامین میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (تاریخ)	03	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے تاریخ میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (ساجیات)	04	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے ساجیات میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (معاشیات)	04	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے معاشیات میں کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔

ڈپلوما پروگرام (ایک سال کی مدت):

دسویں یا مماثل ڈگری کامیاب کوئی بھی طالب اس جزوقتی پروگرام میں داخلہ لے سکتا ہے۔ یونیورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ حاصل کے ہوئے طلبہ جزوقتی کورسز کی حیثیت سے درج ذیل کورسز میں بھی داخلہ حاصل کر سکتے ہیں۔

پر وگرام	نشتیں	اہلیت
اسلامک اسٹڈیز میں ڈپلوما	30	دسویں یا مماثل سند

3. اسکول برائے تعلیم و تربیت

یونیورسٹی نے سال 2006 میں تعلیم اساتذہ کے تحت فراہم کیے جانے والے تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی اور اسکول کے لیے اسکول برائے تعلیم و تربیت قائم کیا اور اس بات کی سفارش بھی کی کہ اسکول کے تحت شعبہ قائم کیے جائیں۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت کا مقصد ابتدائی و سکولری اسکول کے بہترین اساتذہ اور معلمین اساتذہ کے ایسے گروپ کی

تیار ہے جو روایات سے جڑے ہوئے بھی ہوں اور مستقبل کے لیے اچھی طرح لیس بھی ہوں۔ اردو میڈیم میں علم کی تخلیق، نظریات کے فروغ اور موثر مشق کے درمیان عملی تعلق پر زیادہ زور ہے۔ یہ اسکول ابتدائی، سکینڈری، سینئر سکینڈری اسکول کے اساتذہ کی تربیت اور تعلیم اساتذہ کے پیشہ ورانہ ماہرین کی تیاری کے لیے اساتذہ اور بنیادی سہولتوں کے اعتبار سے اچھی طرح لیس ہے۔ اس اسکول میں فی الوقت شعبہ تعلیم و تربیت کا ایک شعبہ اور تعلیم اساتذہ کے آٹھ ملحق کالج قائم ہیں۔ اسکول کے تمام پروگراموں میں داخلے کے لیے ضروری ہے کہ امیدوار اردو میڈیم سے تعلیم حاصل کیے ہوئے ہوں یا دسویں / بارہویں / گریجویٹیشن کی سطح پر بحیثیت مضمون اردو کامیاب ہوں۔ ڈپلوما، بی ایڈ اور ایم ایڈ پروگرام کی مدت دو سال ہے اور پی ایچ ڈی کی مدت 3-4 سال ہے۔

i. شعبہ تعلیم و تربیت

تعلیم ہمارے ملک کے ہر بچے کا بنیادی حق ہے۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت کا مقصد یہ ہے کہ تربیت کے ذریعہ ابتدائی، ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح کے اساتذہ اور کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کے لیے معلمین تیار کیے جائیں۔ اسکول برائے تعلیم و تربیت کے تحت ملک کے طول و عرض میں کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کا جال پھیلا ہوا ہے۔ شعبہ تعلیم و تربیت کے تحت اردو میڈیم میں ڈپلوما (ڈی ایل ایڈ)، انڈر گریجویٹ (بی ایڈ)، پوسٹ گریجویٹ (ایم ایڈ) کے مختلف سطحوں کے ٹیچر ایجوکیشن سے تحقیقی سطح (اور پی ایچ ڈی) تک کے لیے معیاری اور جدید طرز پر تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ تحقیقی کے اہم میدانوں میں تعلیم اساتذہ، اقلیتوں کی تعلیم، مدرسہ تعلیم، فاصلاتی تعلیم، شمولیتی تعلیم، ماحولیاتی تعلیم، تعلیم میں اطلاعی و تریسی کنٹرا لوجی اور تقابلی تعلیم شامل ہیں؛

نمبر	شعبہ	قیام کا سال	پروگرام
1	تعلیم	2001-02	ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ، ایم ایڈ اور پی ایچ ڈی

ii. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن

یہ اسکول ملک کے مختلف مقامات سری نگر (جموں کشمیر)، درہنگہ (بہار)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، سنبھل (اتر پردیش)، آسنسول، (مغربی بنگال)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، بیدر (کرناٹک) اور نوح (ہریانہ) میں واقع 8 کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کے ذریعے بی ایڈ کے پروگرام فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ سری نگر (جموں کشمیر)، درہنگہ (بہار) اور بھوپال (مدھیہ پردیش) میں ایم ایڈ کے پروگرام بھی جاری ہیں۔

تعلیمی پروگرام

پروگرام	مدت	دستیاب نشستیں	لازمی اہلیت
ڈپلوما ان ایلمنٹری ایجوکیشن (ڈی-ایل-ایڈ) شعبہ تعلیم و تربیت، یونیورسٹی کیمپس حیدرآباد	04 سمسٹر	100 (50 کی دو اکائیاں)	ایسے امیدوار جنہوں نے سینئر سکینڈری یا انٹرمیڈیٹ یا 10+2 میں مجموعی طور پر کم از کم 50% نفاذات حاصل کئے ہوں۔ (سوائے پیشہ ورانہ کورسز)
بی ایڈ، شعبہ تعلیم و تربیت، یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد اور بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سری نگر، جموں کشمیر بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، درہنگہ، بہار بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال، (مدھیہ پردیش) بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، آسنسول، (مغربی بنگال)	04 سمسٹر	ہر مقام پر 100 (50 کی دو اکائیاں)	ایسے امیدوار جنہوں نے کسی بھی مسلمہ جامعہ یا ادارے سے مجموعی طور پر کم از کم 50% نفاذات کے ساتھ بی اے / بی ایس سی / بی ایس سی (ہوم سائنس) / بی کام میں کامیابی حاصل کی ہو۔ مضامین کی فہرست اور نشستوں کا فیصد I. ریاضی (20%) II. طبعی سائنس * (15%) III. حیاتیاتی سائنس * (25%) IV. سماجی علوم (30%) V. اردو (10%) نوٹ: کسی بھی مضمون میں اہل امیدواروں کی تعداد مضمون کے لیے مختص نشستوں سے کم ہونے پر اس مضمون کی باقی نشستیں دوسرے مضامین کے امیدواروں سے پر کی جائیں گی۔
بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سنبھل، (اتر پردیش) بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد (مہاراشٹرا) بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بیدر (کرناٹک) بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، نوح (ہریانہ)	04 سمسٹر	ہر مقام پر 50 کی ایک اکائی	ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مسلمہ جامعہ / ادارے سے مجموعی طور پر کم از کم 50% نمبر کے ساتھ بی ایڈ میں کامیابی حاصل کی ہو۔
ایم ایڈ، شعبہ تعلیم و تربیت، یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد۔ ایم ایڈ، مانو تعلیم اساتذہ کالج، سری نگر، جموں کشمیر ایم ایڈ، مانو تعلیم اساتذہ کالج، درہنگہ، بہار ایم ایڈ، تعلیم اساتذہ کالج، بھوپال، (مدھیہ پردیش)	04 سمسٹر	ہر مقام پر 50 کی ایک اکائی	ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مسلمہ جامعہ / ادارے سے مجموعی طور پر کم از کم 50% نمبر کے ساتھ بی ایڈ میں کامیابی حاصل کی ہو۔

ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مسلمہ یونیورسٹی یا ادارے سے کم از کم %55 نمبرات کے ساتھ ایم ایڈ/ایم اے (ایجوکیشن) مع بی ایڈ/ایم فل (ایجوکیشن) کامیاب کیا ہو اور اس پراپکٹس کے عمومی ہدایات میں کئے گئے لازمی اہلیتی معیار کے حامل ہوں، داخلے کے اہل ہیں۔	24**	6-3 سال	پی۔ ایچ ڈی، (ایجوکیشن)، شعبہ تعلیم و تربیت، یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد
* * بھوپال، درہنگہ اور سری نگر کے ہر کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کے لیے 4 نشستیں * (جہاں نشستوں کی تعداد 50 ہے وہاں تعلیمی سیشن 2018-19 کے لیے طبعی علوم میں 8 اور حیاتیاتی علوم میں 12 داخلے دیے جائیں گے)			

نوٹ:

1. جن امیدواروں نے بی ایڈ/ڈگری/انٹرمیڈیٹ سال آخر کے امتحان میں شرکت کی ہو اور نتیجہ کے منتظر ہیں وہ بھی بالترتیب ایم ایڈ/بی ایڈ/ڈی ایل ایڈ کے داخلہ امتحان میں شرکت کر سکتے ہیں۔ تاہم انہیں کونسلنگ کے موقع پر اپنی مارکس شیٹ اور پروویژنل سرٹیفیکیٹ تصدیق کے لیے پیش کرنا ہوگا۔
2. مانو کیمپس حیدرآباد کے باہر واقع کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کے اساتذہ کی زیر نگرانی پی ایچ ڈی میں داخلہ لینے والے طلباء کو چاہیے کہ وہ:
 - i. ہیڈ کوارٹر یعنی حیدرآباد میں 6 ماہ کا کورس ورک لازماً مکمل کریں
 - ii. اسکالر اور اس کے نگرار کو زبانی امتحان کے لیے ہیڈ کوارٹر پر حاضر رہنا ہوگا۔

تعلیمی سال 2018-19 کے لیے پی ایڈ کے سوا شعبہ تعلیم کے تمام پروگراموں کے داخلہ امتحانات کے سوالیہ پرچوں کا نمونہ گزشتہ سال ہی کے مماثل ہوگا۔			
پی ایڈ پروگرام کے لیے داخلہ امتحان کا نمونہ (کثیر انتخابی سوالات) ذیل کے اجزا پر مشتمل ہوگا:			
حصہ - A	50 نمبر	حصہ - B	50 نمبر
عام معلومات	10 نمبر	مضمون پر مبنی۔ درج ذیل میں سے کوئی ایک:	
عام اردو	10 نمبر	ریاضی / طبیعی علوم / حیاتیاتی علوم / سماجی علوم / اردو ادب	
عام انگریزی	10 نمبر		
تدریسی رجحان	10 نمبر		
ذہنی استعداد	10 نمبر		

4. اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ

یونیورسٹی نے سال 1999 میں فاصلاتی طرز تعلیم کے تحت کامرس و کاروباری انتظامیہ سے متعلق مضامین میں فراہم کیے جانے والے مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی کے لیے اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ قائم کیا۔ اس کے بعد سال 2004 میں اسکول نے اپنے ریگولر پروگرام بھی شروع کیے۔ اسکول ضرورت کے مطابق شعبوں کی قیام کی سفارش کرتا ہے اور مختلف شعبہ جات کی جانب سے فراہم کیے جانے والے پروگراموں میں داخلوں، ان کی تدریس اور جانچ کے ضوابط تجویز کرتا ہے۔

اسکول کا بنیادی مقصد ایسے پروگراموں کا فروغ ہے جو تجارت و کاروباری طبقے کے لیے تعاون فراہم کرے اور مطالعہ کے حدود، پروگرام کے مقاصد اور نتائج فراہم کرے۔ اس کے علاوہ اسکول کا مشن یہ ہے کہ انتظامیہ و کامرس کے میدانوں میں معیاری تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جاسکے تاکہ اعلیٰ اخلاق و قائدانہ صفات کے فارغین تیار کیے جاسکیں۔ اس اسکول کے دو شعبے ہیں:

نمبر	شعبہ جات	قیام کا سال	پروگرام
1	میجسٹریٹری	2004-05	ایم بی اے اور پی ایچ ڈی
2	کامرس	2015-16	بی کام، ایم کام اور پی ایچ ڈی

i. شعبہ میجسٹریٹری

شعبہ انتظامیہ (میجسٹریٹری) کا قیام تعلیمی سال 2004-05 میں اسکول برائے تجارت و کاروباری انتظامیہ کے تحت ایم بی اے پروگرام کے آغاز کے ساتھ عمل میں لایا گیا۔ ایم بی اے کا پروگرام چار تخصص کے مضامین کے ساتھ فراہم ہے: مالیاتی انتظامیہ، بازار کاری کا انتظامیہ، انسانی وسائل کا انتظامیہ، سیاحت و میزبانی کا انتظامیہ۔ انتظامیہ کے عام مضامین، جو کسی بھی انتظامیہ کے کورس کا لازمی جزو ہیں، کے علاوہ متعلقہ عملی میدانوں میں کیس اسٹڈیز، شخصیت کا ارتقا کے اجلاس، صنعت سے وابستہ ماہرین کے مہمان لکچرس، مختلف النوع عنوانات پر طلباء کے سیمینار، میجسٹریٹری گیس اور صنعتی دورے جیسے امور پر خاص توجہ مرکوز کی گئی۔ اس پروگرام کا مقصد طلباء میں صنعت کا فہم بڑھانے اور کیریئر کی ترقی کے لیے درکار مہارتوں کا حصول ہے۔ شعبہ میں اس وقت مطالعاتی انتظامیہ میں پی ایچ ڈی کے تحقیقی پروگرام بھی فراہم ہیں۔ یہ تحقیقی پروگرام جدت کو فروغ دیتے ہیں اور ایسی سرگرمیوں پر

مرکز ہیں جو صنعت اور سماج سے متعلق مسائل کے حل میں کارآمد ہو۔ نیز ایسے تجارت دوست رویے کے حامل ہیں جو بیرونی اشتراک کو بڑھاوا دے سکتے ہیں۔ شعبہ کی تحقیقی سرگرمیاں کئی اہم میدانوں پر مرکوز ہیں جن میں عمومی انتظامیہ، سیاحت و میزبانی کا انتظامیہ، مالیاتی انتظامیہ، مارکنگ انتظامیہ اور انسانی وسائل کا انتظامیہ شامل ہیں۔ شعبہ میں ایک انتہائی معاون تحقیقی ماحول موجود ہے جو نوجوان محققین کی آنے والی نسل کو پروان چڑھائے گا۔

ii. شعبہ کامرس

شعبہ تجارت (کامرس) کا قیام تعلیمی سال 16-2015 کے دوران اسکول برائے تجارت و کاروباری انتظامیہ کے تحت کیا گیا۔ شعبہ میں اس وقت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس، بی کام، ایم کام اور پی ایچ ڈی کے پروگرام فراہم ہے۔ ان پروگراموں میں تجارت، اکاؤنٹنگ و فنانس کے ابھرتے ہوئے مسائل پر توجہ مرکوز ہے جیسے اکاؤنٹنگ و فنانس میں کمپیوٹر کا اطلاق، بینکنگ و انشورنس وغیرہ۔ پروگراموں کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ صنعت اور کاروبار کے تقاضوں کی تکمیل ہو سکے۔ ایم کام میں فنانس و اکاؤنٹنگ میں تخصص بھی فراہم ہے۔ پروجیکٹ ورک ایم کام پروگرام کا ایک لازمی جزو ہے جس کے ذریعے صنعت کا حقیقی عملی تجربہ فراہم ہوتا ہے۔

تعلیمی پروگرام:

پروگرام	نقشیں	اہلیت
بی کام	60	کسی مسلمہ بورڈ سے انٹرمیڈیٹ یا مائش امتحان میں 45 فیصد نمبروں سے کامیاب
ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے)	90	45 فیصد نمبروں کے ساتھ کسی بھی مضمون میں کسی مسلمہ یونیورسٹی سے گریجویشن ڈگری۔
ماسٹر آف کامرس (ایم کام)	45	45 فیصد نمبروں کے ساتھ کسی مسلمہ یونیورسٹی سے بی کام (جزل) / بی کام (کمپیوٹرز) / بی کام (کمپنی سیکریٹری) کامیاب
پی جی ڈپلوما، ریٹیل انتظامیہ	40	45 فیصد نمبروں کے ساتھ کسی بھی مضمون میں کسی مسلمہ یونیورسٹی سے گریجویشن ڈگری۔
پی جی ڈپلوما، اسلامی بینکاری و مالیات	30	45 فیصد نمبروں کے ساتھ کسی بھی مضمون میں کسی مسلمہ یونیورسٹی سے گریجویشن ڈگری۔
پی ایچ ڈی (انتظامیہ)	04	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم بی اے / مائش ڈگری کامیاب اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (کامرس)	05	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم کام / مائش ڈگری کامیاب اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔

نوٹ: ایم بی اے کا داخلہ امتحان 100 نمبر کے معروضی سوالات پر مشتمل ہوگا۔

5. اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت

یونیورسٹی نے سال 1999 میں ترسیل عامہ و صحافت کے تحت فراہم کیے جانے والے مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی اور شعبہ جات کی تشکیل کی سفارشات کرنے کے لیے اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت قائم کیا۔

اس اسکول کا مقصد ترسیل عامہ و صحافت کے میدان میں اخلاقیات اور نہایت موثر صحافتی اظہار خیال کے سلسلے میں مولانا ابوالکلام آزاد کی وراثت کے مطابق معیاری پیشہ ور افراد کی تربیت کرنا ہے۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد ایسے پیشہ ور افراد کی تیاری ہے جو الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا اور تحقیق کے میدان میں ابھرنے والے چیلنجز کا سامنا کرنے کی صلاحیت سے لیس ہوں۔ فی الوقت اس اسکول میں صرف ایک شعبہ قائم ہے:

نمبر	شعبہ	قیام کا سال	پروگرام
1.	ترسیل عامہ و صحافت	2004-05	بی اے (ایم سی جے)، ایم اے (ایم سی جے)، پی ایچ ڈی

i. شعبہ ترسیل عامہ و صحافت

یہ شعبہ سال 2004 میں صحافت و ترسیل عامہ میں ایم اے ڈگری پروگرام کے ساتھ قائم ہوا۔ شعبہ میں ایسے تجربہ کار اساتذہ موجود ہیں جو میڈیا کے وسیع تجربے اور دلچسپیوں کے حامل ہیں۔ شعبہ میں پرنٹ میڈیا، ریڈیو، ٹی وی اور آن لائن صحافت کے لیے انتہائی عصری آلات سے لیس تجربہ گاہیں موجود ہیں۔

شعبہ میں پی ایچ ڈی کا پروگرام بھی فراہم ہے۔ داخلہ امتحان کے ذریعے پی ایچ ڈی میں داخلہ ہوتا ہے۔ میڈیا میں اقلیتوں اور ہندوستان کے پس ماندہ طبقات کی تصویر کشی، محروم طبقات کی میڈیا میں نمائندگی اور دیگر علمی و تحقیقی اداروں میں جن موضوعات پر تحقیق نہ ہوئی ہو وہ شعبہ میں تحقیق کے خصوصی موضوعات ہیں۔ تعلیمی سال 2018-19 سے شعبہ میں بی اے (جے ایم سی) کانڈر گریجویٹ پروگرام بھی شروع کیا جا رہا ہے جس میں 30 طلباء کے داخلے کی گنجائش ہے۔

تعلیمی پروگرام:

پروگرام	نشستیں	درکار اہلیت
بی اے (آنرز) ترسیل عامہ و صحافت	30	کسی مسلمہ بورڈ/ادارے/مدرسے سے 40 فی صد نمبروں کے ساتھ 2+10 یا مماثل کامیاب (فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ پر اپنکس دیکھیں)۔
ایم۔ اے (ترسیل عامہ و صحافت)	30	45% نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویٹیشن/مماثل ڈگری
پی۔ ایچ ڈی (ترسیل عامہ و صحافت)	04	ایم سی جے پوسٹ گریجویٹیشن میں 55% نمبرات اور عمومی ہدایات میں بیان کئے گئے اہلیتی معیار

6. اسکول برائے سائنسی علوم

یونیورسٹی نے مختلف میدانوں میں ترقی کے لیے سائنسی تعلیم کی اہمیت کے پیش نظر 2006 میں اسکول برائے سائنسی علوم قائم کیا تاکہ انسان کو مضامین (فنون و سماجی علوم) سے الگ منفرد قسم کے پروگراموں کا آغاز کیا جاسکے۔ تاہم سائنسی شعبہ ہائے علم ہی کو کروڑوں انسانوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں کلنا لوجی کی ترقی کے لیے انسانوں کو بنیادی محرک فراہم کرنے والا کہا جاتا ہے۔ سائنس کے عناصر میں تجربات کے ذریعے نئے تصورات کی دریافت، عملی مشاہدات کی سہولت فراہم کرنا، علم کے ماخذات کے ذریعے کسی نظریے کی تشکیل کے لیے مفروضے اخذ کرنا اور تعبیرات پیش کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

سائنسی مضامین کے پروگراموں کا بنیادی مقصد نئی معلومات کے حصول کے لیے انسان کی فطری جستجو کو اس طرح ابھارنا کہ سائنس کا مطالعہ ان کے لیے اسی طرح پرکشش ہو جائے جس طرح سماج کی ضرورتوں کے مطابق مختلف مسائل کے حل کی تلاش پرکشش ہوتی ہے۔ حتمی طور پر سماج پر سائنسی افکار اور اس کے مصنوعات کی کارفرمائی ہوتی ہے اور انسانی زندگی کے تمام شعبوں پر سائنس کے اثرات مسلسل بڑھتے جاتے ہیں۔

اسکول میں اس وقت پانچ شعبے قائم ہیں:

نمبر	شعبہ جات	قیام کا سال
1	ریاضی	2011-12
2	طبیعیات	2015-16
3	کیما	2015-16
4	ناتیات	2015-16
5	حیوانیات	2015-16

حیدرآباد، بنگلور، درجھنگہ، کڑپہ اور کلنگ میں قائم پالی ٹکنک کالج بھی اسی اسکول میں شامل ہیں۔ طلباء میں پیشوں کی بنیاد پر عملی مہارتوں کے فروغ کے لیے حیدرآباد، بنگلور اور درجھنگہ میں واقع صنعتی تربیتی ادارے بھی اسی اسکول کے تحت قائم ہیں۔ اس وقت اسکول کے تحت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس اور تین میدانوں میں بی اے ایس سی کے پروگرام یعنی بی اے ایس سی (طبیعی علوم - ایم پی سی)، بی اے ایس سی (طبیعی علوم - ایم پی سی ایس) اور بی اے ایس سی (حیاتی علوم) فراہم ہیں۔ بی اے ایس سی پروگراموں کی اہلیت کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

پروگرام	نشستیں	اہلیت
بی اے ایس سی (طبیعی علوم - ایم پی سی)	40	کسی مسلمہ بورڈ/ادارے سے 2+10 یا مماثل کامیاب۔ امیدوار نے 2+ میں متعلقہ مضامین پڑھے ہوں۔
بی اے ایس سی (طبیعی علوم - ایم پی سی ایس)	40	
بی اے ایس سی (حیاتی علوم)	40	

i. شعبہ ریاضی

شعبہ ریاضی کا قیام سال 2011 میں ہوا۔ شعبہ ریاضی کے تحت گریجویٹیشن پروگراموں کے لیے کورسز، بی ایس سی (آنرز)، ایم ایس سی اور پی ایچ ڈی ریاضی کے پروگرام فراہم ہیں۔ شعبہ کے اساتذہ متنوع تحقیقی دل چسپیوں کے حامل ہیں۔ جیسے، ویولٹیٹ اور اس کے اطلاقات، الجبر، تجزیہ، فلوئیڈ میکانکس، کیلس ٹیل میکس اور ڈائنامیکل آسٹرونومی وغیرہ۔ شعبہ میں ملک کے مختلف خطوں کے طلبا شریک ہوتے ہیں جس کے باعث تدریس و انتساب کا ماحول بہت اچھا اور دلچسپ ہوتا ہے۔ شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ طلبا کی منطقی اور ریاضی مہارتوں کو تیز کیا جائے، انہیں سائنس، انجینئرنگ اور صنعت کی مختلف شاخوں میں ریاضی کے اطلاقات کے متنوع امکانات سے واقف کروایا جائے۔

تعلیمی پروگرام:

پروگرام	نشتیں	اہلیت داخلہ
ایم ایس سی (ریاضی)	30	45 فی صد نمبروں اور بحیثیت ایک مضمون ریاضی کے ساتھ گریجویٹیشن کامیاب کیا ہو۔
پی ایچ ڈی (ریاضی)	06	55 فی صد نمبروں کے ساتھ ریاضی یا اطلاقی ریاضی میں پوسٹ گریجویٹیشن کامیاب اور عمومی ہدایات میں درج اہلیتیں۔

ii. شعبہ حیوانیات

شعبہ حیوانیات 2014 میں قائم کیا گیا۔ شعبہ کی جانب سے انڈر گریجویٹ پروگرام کے لیے کورسز فراہم ہیں اور بہت جلد پوسٹ گریجویٹ پروگرام شروع کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ شعبہ میں تحقیقی پروگرام بھی فراہم ہیں۔ شعبہ کے اساتذہ نظامیات (Systematics) / حیاتی تنوع، جینیات (Genetics)، سمیات (Toxicology)، علم الغدد (Endocrinology) اور کینسر بائیولوجی جیسے موضوعات پر تحقیق کا تجربہ رکھتے ہیں۔

تعلیمی پروگرام

پروگرام	نشتیں	اہلیت داخلہ
پی ایچ ڈی (حیوانیات)	07	55 فی صد نمبروں کے ساتھ حیوانیات میں پوسٹ گریجویٹیشن کامیاب اور عمومی ہدایات کے بیرون نمبر 23 (ii) میں درج اہلیتیں۔

iii. شعبہ طبیعیات

شعبہ طبیعیات 2014 میں قائم کیا گیا۔ شعبہ کی جانب سے انڈر گریجویٹ پروگرام کے لیے کورسز فراہم ہیں۔ شعبہ مستقبل قریب میں ایم ایس سی اور تحقیقی پروگرام بھی شروع کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ شعبہ کے اساتذہ طبیعیات کے متعلقہ میدانوں جیسے الیکٹرانکس، نظریاتی طبیعیات اور فلکیات جیسے موضوعات پر قومی و بین الاقوامی تحقیق کا تجربہ رکھتے ہیں۔ شعبہ کی جانب سے اس وقت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس اور بی ایس سی کے پروگرام فراہم ہیں۔

iv. شعبہ کیمیا

شعبہ کیمیا 2014 میں قائم کیا گیا۔ شعبہ کی جانب سے انڈر گریجویٹ پروگرام کے لیے کورسز فراہم ہیں۔ شعبہ مستقبل قریب میں ایم ایس سی اور تحقیقی پروگرام بھی شروع کیے جائیں گے۔ شعبہ کی جانب سے اس وقت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس اور بی ایس سی کے پروگرام فراہم ہیں۔

v. شعبہ نباتیات

شعبہ نباتیات 2014 میں قائم کیا گیا۔ شعبہ کی جانب سے انڈر گریجویٹ پروگرام کے لیے کورسز فراہم ہیں۔ شعبہ میں مستقبل قریب میں ایم ایس سی اور تحقیقی پروگرام بھی شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔ شعبہ کے اساتذہ حیاتیاتی تنوع، پودوں پر ماحولیاتی دباؤ، پودوں کے امراض جیسے موضوعات پر تحقیق کا اچھا تجربہ رکھتے ہیں۔ شعبہ کی جانب سے اس وقت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس اور بی ایس سی کے پروگرام فراہم ہیں۔

vi. پالی ٹیکنکس

یونیورسٹی نے اپنے دستور کے مطابق سال 09-2008 میں پیشہ وارانہ اور ٹیکنیکی کورسوں کو فروغ دینے کے لیے پالی ٹیکنک کا آغاز کیا۔ تعلیمی مواقع میں اضافہ کی سچر کمیٹی کی سفارشات کے تحت حکومت ہند کے تعاون سے حیدرآباد، درہنگہ اور بنگلور میں تین پالی ٹیکنک کالج قائم کیے گئے۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے 2018 سے دو نئے پالی ٹیکنک قائم کرنے کی منظوری دی ہے۔ چنانچہ یونیورسٹی نے رواں تعلیمی سال 2018 سے ٹکنک اور کڑپہ میں بھی پالی ٹیکنک ڈیپارٹمنٹ پروگرام شروع کیے ہیں۔ پالی ٹیکنک پروگراموں کی میعاد تین سال ہے۔ حیدرآباد پالی ٹیکنک کالج AICTE کی جانب سے منظور شدہ ہے جب کہ دیگر کالجوں کی منظوری باقی ہے۔

اسکول کے تعلیمی پروگرام:

برج کورسز

پروگرام	نشتیں	اہلیت
پالی ٹکنک پروگرام کے لیے برج کورس	30 ہتھام پالی ٹکنک حیدرآباد	ریاستی مدرسہ بورڈ سے ملحق ان مدارس کے طلباء جن کے پروگرام یونیورسٹی سے منظور ہیں۔ (مدارس کی فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ یا پراسیکشن دیکھیں)

ٹیکنیکل پروگرام

سلسلہ نمبر	پروگرام	نشتیں	درکار اہلیت
1	مانو پالی ٹکنک، حیدرآباد، تلنگانہ		
i.	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	60	دسویں/ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں %35 نشانات سے کامیابی.
ii.	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ	60	
iii.	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	60	
iv.	ڈپلوما ان انفارمیشن ٹکنالوجی	60	
2	مانو پالی ٹکنک، بنگلور، کرناٹک		
i.	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	40	دسویں/ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں %35 نشانات سے کامیابی.
ii.	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ	40	
iii.	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	40	
3	مانو پالی ٹکنک، درہنہ، بہار		
i.	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	40	دسویں/ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں %35 نشانات سے کامیابی.
ii.	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ	40	
iii.	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	40	
4	مانو پالی ٹکنک، کوڑچہ، آندھرا پردیش		
i.	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	60	دسویں/ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں %35 نشانات سے کامیابی.
ii.	ڈپلوما ان میکینیکل انجینئرنگ	60	
iii.	ڈپلوما ان الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانک انجینئرنگ	60	
iv.	ڈپلوما ان ایئرل انجینئرنگ	60	
5	مانو پالی ٹکنک، کٹک، اڈیشہ		
i.	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	60	دسویں/ایس ایس سی یا مساوی بورڈ امتحان میں %35 نشانات سے کامیابی.
ii.	ڈپلوما ان میکینیکل انجینئرنگ	60	
iii.	ڈپلوما ان الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانک انجینئرنگ	60	
iv.	ڈپلوما ان آٹوموبائل انجینئرنگ	60	

آئی ٹی آئی سے پالی ٹکنک کے سال دوم میں راست داخلہ

پروگرام	نشتیں (آئی ٹی آئی سی ٹی ضوابط کے مطابق)	اہلیت
پالی ٹکنک کے سال دوم (تیسرے سمسٹر) میں راست داخلہ	منظورہ نشتوں کی 20 فیصد یعنی مانو پالی ٹکنک حیدرآباد کے فی پروگرام کے لیے 12 اور بنگلور و درہنہ کے فی پروگرام کے لیے 8 نشتیں	وو کیشنل/ٹیکنیکل کے ساتھ بارہویں سائنس یا 10ویں + (دو سالہ آئی ٹی آئی) موزوں تخصص کے ساتھ

7. اسکول برائے کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی

یونیورسٹی نے سال 2014 میں کمپیوٹر سائنس کے تحت فراہم کیے جانے والے مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی اور شعبہ جات کی تشکیل کی سفارشات کرنے کے لیے اسکول برائے کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی قائم کیا۔ اس کے علاوہ مختلف شعبہ جات کی جانب سے فراہم کیے جانے والے پروگراموں میں داخلوں، ان کی تدریس اور جانچ کے ضوابط بھی اسکول تجویز کرتا ہے۔ اسکول کا بنیادی مقصد کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی کے میدان میں معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے اس کے علاوہ ایسے مضامین کے حقیقی بین علومیٹروپ کا امتزاج پیش کرنا بھی اس کے مقاصد میں شامل ہے جو اعلیٰ درجے کی ماہر اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے میدان میں دنیا کی بہترین افرادی قوت سے مقابلہ کرنے والی افرادی قوت کی تیاری میں معاون ہو۔ فی الوقت اس اسکول میں ایک شعبہ قائم ہے جس کا نام شعبہ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی ہے۔

نمبر	شعبہ	قیام کا سال	پروگرام
1.	کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی	2011-12	بی ٹیک، ایم ٹیک، ایم سی اے، پی ایچ ڈی

i. شعبہ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی

شعبہ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی (سی ایس اینڈ آئی ٹی) کو 2006 میں ایک سالہ پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما انفارمیشن ٹیکنالوجی (پی ڈی آئی ٹی) متعارف کرانے کے ساتھ قائم کیا گیا۔ تعلیمی سال 2012-13 میں شعبہ نے تین سالہ ایم سی اے پروگرام متعارف کرایا۔ تعلیمی سال 2013-14 سے چار سالہ بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس) اور پی ایچ ڈی (کمپیوٹر سائنس) پروگرام چل رہے ہیں۔ شعبہ نے 2015 میں ایم ٹیک (سی ایس) پروگرام متعارف کرایا ہے۔ پالی ٹیکنک طلباء کے لیے بی ٹیک کے دوسرے سال میں راست داخلے کا موقع بھی دستیاب ہے۔ بی ٹیک (سی ایس) پروگرام AICTE سے منظور شدہ ہے۔

تعلیمی پروگرام

پرگرام	نشتیں	اہلیت
بی۔ٹیک (کمپیوٹر سائنس)	60	طبیعیات، کیمیا اور ریاضی (MPC) یا طبیعیات، کیمیا، ریاضی اور حیاتیات (MPCB) مضامین کے ساتھ 10+2 میں مجموعی طور پر 45% نشانات سے کامیابیا کمپیوٹر سائنس / انفارمیشن ٹکنالوجی / الیکٹرانکس و کمیونی کیشن / الیکٹریکل انجینئرنگ سے پالی ٹکنک
پالی ٹکنک ڈپلوما کے طلباء کے لیے بی۔ٹیک (کمپیوٹر سائنس) سال دوم میں راست داخلہ	06	پالی ٹکنک کمپیوٹر سائنس / انفارمیشن ٹکنالوجی / الیکٹرانکس و کمیونی کیشن / الیکٹریکل انجینئرنگ میں مجموعی طور پر کم از کم 45 فیصد نمبر
ایم سی اے (ماسٹر آف کمپیوٹر اپلیکیشن)	30	گریجویٹ میں مجموعی طور پر 45% نشانات اور 2+10 یا گریجویٹ میں ریاضی بطور مضمون۔
* ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس)	18	کسی مسلمہ یونیورسٹی سے کمپیوٹر سائنس / انفارمیشن ٹکنالوجی / الیکٹرانکس و کمیونی کیشن انجینئرنگ میں بی ٹیک ڈگری یا ایم سی اے یا ایم ایس سی کمپیوٹر سائنس / آئی ٹی / الیکٹرانکس میں مجموعی طور پر کم سے کم 55 فیصد نمبروں یا مساوی سی جی پی اے سے کامیابی
پی۔ایچ ڈی (کمپیوٹر سائنس)	05	کمپیوٹر سائنس کمپیوٹر اپلیکیشن انفارمیشن ٹکنالوجی متعلقہ مضمون میں ٹکنالوجی میں پوسٹ گریجویٹ یا کمپیوٹر سائنس سے متعلق کسی بھی پوسٹ گریجویٹ امتحان میں 55% نشانات کا حصول اور عمومی ہدایات میں مذکور لازمی اہلیت
* 60 فیصد نشتیں ایم ٹیک کے داخلہ امتحان میں کامیاب میرٹ امیدواروں کے لیے، اور 40 فیصد نشتیں GATE کامیاب امیدواروں کے لیے مختص ہیں۔ GATE کامیاب امیدواروں کو GATE امتحان میں حاصل کردہ رینک کے مطابق داخلے دیے جائیں گے۔ اگر GATE کامیاب امیدوار دستیاب نہ ہوں تو وہ نشتیں داخلہ امتحان کامیاب امیدواروں سے اور داخلہ امتحان کامیاب امیدوار نہ ہوں تو GATE کامیاب امیدواروں سے پرکردی جائیں گی۔		

V. سٹائٹ کیپس
i. سٹائٹ کیپس لکھنو

یونیورسٹی نے 2009 میں لکھنو میں ایک سٹائٹ کیپس قائم کیا تاکہ وہاں زبانوں کے اعلیٰ تعلیمی پروگرام فراہم کیے جائیں۔ اس کیپس میں متعلقہ شعبوں کے ذریعے چار زبانوں یعنی اردو، انگریزی، فارسی اور عربی کے پوسٹ گریجویٹ اور تحقیقی پروگرام فراہم ہیں۔ رواں تعلیمی سال 2018-19 سے پیچھے آف آرٹس کا پروگرام بھی شروع کیا جا رہا ہے۔ کیپس تدریس و تحقیق کی سہولتوں سے اچھی طرح لیس ہے۔ تعلیم و تدریس کے علاوہ کیپس میں زائد نصابی سرگرمیاں، توسیعی خطبات، سمینار، اور دیگر مہارتوں کی تربیت وغیرہ بھی بھرپور انداز سے انجام پاتی ہیں۔

پروگرام	نہتوں کی تعداد	اہلیت داخلہ
بی اے	40	کسی مسلمہ بورڈ / ادارے / مدرسہ سے 2+10 یا مائٹل کامیاب (یونیورسٹی ویب سائٹ یا اسپیکٹس میں مدارس کی فہرست دیکھیں)
پوسٹ گریجویٹ پروگرام		بنیادی اہلیت: تمام پوسٹ گریجویٹ کورسز کے لیے 45 فیصد مجموعی نمبروں کے ساتھ گریجویٹیشن یا مائٹل ڈگری کامیاب۔
ایم اے اردو	30	گریجویٹیشن یا مائٹل ڈگری سطح پر اردو لازمی یا اختیاری مضمون یا زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدرسوں کی فہرست ملاحظہ کریں)۔ مزید یہ کہ متعلقہ مضامین یعنی عربی اور فارسی کے امیدواروں کو بھی داخلے کے لیے غور کیا جاسکتا ہے۔
ایم اے عربی	40	گریجویٹیشن یا مائٹل ڈگری سطح پر عربی لازمی یا اختیاری مضمون یا زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدرسوں کی فہرست ملاحظہ کریں) اور مذکورہ بالا بنیادی اہلیتوں کے ساتھ عربی میں ایڈوانس / سینئر ڈپلوما کے حامل امیدوار بھی اہل ہیں۔ عربی لازمی مضمون کے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔
ایم اے انگریزی	30	انگریزی میں 45% نمبرات ترجیح: (الف) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب + اردو سے واقفیت (ب) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بطور اختیاری مضمون + اردو سے واقفیت۔ (ج) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت زبان + اردو سے واقفیت۔ (د) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب / آئرز۔ (ه) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت اختیاری مضمون۔ (و) عام انگریزی اردو سے مستثنیٰ امیدواروں کے داخلے اس شرط کے ساتھ مشروط ہوں گے کہ وہ یونیورسٹی کی جانب سے فراہم کیے جانے والے اردو مہارت کے کورس میں داخلے اور کامیابی کا تحریری اقرار نامہ دے۔ جس کی تکمیل کے بغیر ڈگری نہیں دی جائے گی۔
ایم اے فارسی	30	گریجویٹیشن یا مائٹل ڈگری سطح پر فارسی لازمی یا اختیاری مضمون یا زبان کے طور پر پڑھی ہو (مدرسوں کی فہرست ملاحظہ کریں) / اردو عربی زبانوں کے ساتھ کسی بھی سطح پر فارسی پڑھی ہو۔
پی ایچ ڈی (عربی)	04	متعلقہ پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں 55 فیصد نشانات سے کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔
پی ایچ ڈی (انگریزی)	02	اردو سے مستثنیٰ امیدواروں کے داخلے اس شرط کے ساتھ مشروط ہوں گے کہ وہ یونیورسٹی کی جانب سے فراہم کیے جانے والے اردو سرٹیفکیٹ کورس میں داخلے اور کامیابی کا تحریری اقرار نامہ دے۔ جس کی تکمیل کے بغیر ڈگری نہیں دی جائے گی۔
پی ایچ ڈی (فارسی)	02	
پی ایچ ڈی (اردو)	04	

i. مانوآرٹس و سائنس کالج برائے نسواں، بڈگام، سری نگر (جموں و کشمیر)

مانوآرٹس و سائنس کالج برائے نسواں 2015 میں قائم ہوا۔ یہ کالج خواتین کو بااختیار بنانے کے بنیادی مقصد کی تکمیل کے لیے قائم کیا گیا۔ اس وقت کالج میں ایم اے اسلامک اسٹڈیز، معاشیات، انگریزی، اردو کے پروگرام دستیاب ہیں۔ تمام پروگرام سی بی سی ایس طرز میں فراہم کیے جائیں گے۔

بڈگام کیپس سری نگر کے تعلیمی پروگرام

پروگرام	نہتیں	اہلیت
ایم اے (اردو)	30	مجموعی طور پر 45 فیصد نمبروں کے ساتھ گریجویٹیشن اور ڈگری یا مائٹل سطح پر بنیادی یا اختیاری مضمون یا بطور زبان اردو (مدارس کی فہرست ملاحظہ کریں) اس کے علاوہ متعلقہ مضامین یعنی عربی اور فارسی کے امیدوار کو بھی داخلے کے لیے غور کیا جاسکتا ہے۔
ایم اے (انگریزی)	30	مجموعی طور پر 45 فیصد نمبروں کے ساتھ گریجویٹیشن کامیاب۔ انگریزی میں 45% نمبرات ترجیح: (الف) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب + اردو سے واقفیت (ب) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بطور اختیاری مضمون + اردو سے واقفیت۔ (ج) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت زبان + اردو سے واقفیت۔ (د) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی ادب / آئرز۔ (ه) مطلوبہ ڈگری پروگرام میں انگریزی بحیثیت اختیاری مضمون۔ (و) عام انگریزی

اردو سے مستثنیٰ امیدواروں کے داخلے اس شرط کے ساتھ مشروط ہوں گے کہ وہ یونیورسٹی کی جانب سے فراہم کیے جانے والے اردو مہارت کے کورس میں داخلے اور کامیابی کا تحریری اقرار نامہ دے۔ جس کی تکمیل کے بغیر ڈگری نہیں دی جائے گی۔		
40 فیصد نمبروں سے کوئی بھی گریجویٹیشن یا ماسٹرلینڈ سند کامیاب۔	30	ایم اے (اسلامک اسٹڈیز)
40 فیصد نمبروں سے کوئی بھی گریجویٹیشن یا ماسٹرلینڈ سند کامیاب۔ معاشیات، انتظامیہ، اکاؤنٹنگ، فنانس، کامرس، شماریات اور ریاضی مضامین والے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔	30	ایم اے (معاشیات)
تعلیمی سال 2018-19 کے لیے کوئی نشستیں دستیاب نہیں ہیں۔		پی ایچ ڈی اردو، انگریزی، معاشیات
ایم اے اسلامک اسٹڈیز / عرب کلچر میں 55 فیصد نمبروں سے کامیابی اور عمومی ہدایات میں بیان کردہ اہلیتیں۔ پوسٹ گریجویٹیشن میں ایم اے اسلامک اسٹڈیز کامیاب امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔	02	پی ایچ ڈی (اسلامک اسٹڈیز)
متذکرہ بالا تمام پروگرام صرف خواتین امیدواروں کے لیے ہیں۔		

VI. داخلوں کے لیے عمومی ہدایات

1. ذریعہ تعلیم: تمام پروگراموں کا ذریعہ تعلیم اردو ہوگا سوائے ان شعبوں کے پروگراموں کے جہاں زبانیں پڑھائی جاتی ہیں۔

2. داخلے کا طریقہ

(i) رجسٹریشن

یونیورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں داخلے کے لیے امیدوار کو رجسٹریشن کرنا لازمی ہے۔ تمام پروگراموں میں داخلے کے دو طریقہ کار ہیں: میرٹ پر مبنی داخلے اور انٹرنس امتحان پر مبنی داخلے۔ میرٹ پر مبنی پروگراموں میں کوالیفیکیشن امتحان میں حاصل شدہ مارکس کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے گا جبکہ انٹرنس امتحان پر مبنی پروگراموں میں داخلے امتحان میں حاصل شدہ نمبروں اور انٹرویو (اگر ہو) کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے گا۔

(ii) درخواست فارم برائے رجسٹریشن: (تمام پروگراموں کے لیے درخواستیں صرف آن لائن ہی قبول کی جائیں گی)

(a) داخلے امتحان کی بنیاد پر ہونے والے داخلے: ڈی ایل ایڈ، پالی ٹیکنک ڈپلوما پروگرام، بی ایڈ، ایم اے (عربی) ایم ایڈ، ایم بی اے (سی ایس) ایم ٹیک (سی ایس)، ایم سی اے پروگراموں کے علاوہ پی ایچ ڈی کے تمام پروگراموں میں داخلے امتحان کی بنیاد پر داخلے دیے جاتے ہیں۔ ان پروگراموں کے رجسٹریشن کی آخری تاریخ 7 مئی 2018 ہے۔ یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.ac.in پر 19-2018 میں داخلے کے لیے درخواست فارم کی لنک دستیاب رہے گی۔ فارم بھرنے سے پہلے درخواست فارم پر موجود ہدایات غور سے پڑھیں۔ صحیح پروگرام کا انتخاب کریں۔ کالج / مراکز / شعبہ، امتحانی مرکز (جو بھی اور جہاں بھی قابل اطلاق ہو) وغیرہ کا صحیح اندراج کریں۔ درخواست فارم پر کرنے کے بعد کمپیوٹر درخواست نمبر (یوزر نام) اور پاس ورڈ تشکیل دے گا جو مستقبل میں حوالے کے طور پر کام آئے گا۔ اسی لیے ای میل اور ایس ایم ایس کے ذریعے بھیجے گئے آپ کے صارف نام اور پاس ورڈ کو یاد رکھیں اور محفوظ کر لیں۔ کمپیوٹر میں دی جانے والی ہدایات کی پابندی کریں۔

(b) ہال ٹکٹ: داخلے امتحان پر مبنی پروگراموں کے لیے ہال ٹکٹ یونیورسٹی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیے جاسکتے ہیں۔ امیدواروں کو ان کی درخواست کی وصولیہ بی اور ہال ٹکٹوں کی دستیابی کی تاریخ کے بارے میں ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے مطلع کیا جائے گا۔ درخواست دہندگان یونیورسٹی ویب سائٹ پر لاگ ان آئی ڈی اور پاس ورڈ کی مدد سے اپنی درخواست کے موجودہ موقف کے متعلق معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ڈاک کے ذریعے کوئی ہال ٹکٹ ارسال نہیں کیا جائے گا۔ یہ امیدوار کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ہال ٹکٹ ڈاؤن لوڈ کر لے۔ یونیورسٹی سے ہدایات کی وصولیہ بی کے لیے مستند موبائل فون نمبر اور ای میل درج کریں۔ صرف ان ہی امیدواروں کو ہال ٹکٹ جاری کیے جائیں گے جن کی درخواستیں متعینہ فیس اور دیگر ضروری تفصیلات کے ساتھ وصول ہوئی ہوں۔ امیدواروں کو چاہیے کہ تصدیق اور تلبیس شخص کے امکانات کو ختم کرنے کے لیے ان ہال ٹکٹوں کے ساتھ اپنا ایک مستند تصویریری شناختی کارڈ بھی رکھیں۔ ہال ٹکٹ اور مستند تصویریری شناختی ثبوت کے بغیر کسی بھی امیدوار کو داخلے امتحان لکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

براہ کرم اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ ہال ٹکٹ تمام درخواست گزار طلباء کو جاری کر دیے جائیں گے قطع نظر اس سے کہ وہ اس پروگرام میں داخلے کے اہلیت معیار کی تکمیل کر رہے ہوں یا نہیں۔ اور اس اہلیت کی قطعی تصدیق کو نسلنگ اور، اگر داخلہ ملتا ہے تو، داخلے کے وقت کی جائے گی۔ اسی لیے امیدواروں کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنا اسٹپس کا بغور مطالعہ کر لیں اور درخواست فارم داخل کرنے سے قبل اپنی اہلیت جانچ لیں۔

اس تشبیہ کے باوجود اگر طلباء کم سے کم اہلیتی معیار کی تکمیل کیے بغیر درخواست داخل کرتے ہیں اور داخلہ امتحان دیتے ہیں تو اس کی ذمہ داری خود ان پر ہوگی۔ کسی بھی مرحلے پر یہ پتہ چلے کہ کوئی امیدوار کم سے کم اہلیتی معیار کی تکمیل نہیں کر رہا ہے تو داخلہ کے لیے اس کی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا، اگر داخلہ دیا جا چکا ہے تو وہ منسوخ کر دیا جائے گا اور اگر فیس ادا کر دی گئی ہے تو وہ ضبط کر لی جائے گی۔ یونیورسٹی اس طرح کے امیدواروں کے خلاف مناسب قانونی کارروائی کر سکتی ہے۔

(c) میرٹ کی بنیاد پر داخلے کے تمام پروگراموں کے لیے درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 09 جولائی 2018 ہے۔ درخواست فارم پر کرنے کا طریقہ وہی ہے جو داخلہ امتحان پر مبنی پروگراموں کا ہے۔

(d) درخواست فیس کی ادائیگی کا طریقہ: ڈیپٹ کارڈس / کریڈٹ کارڈس / انٹرنیٹ بینکنگ کا استعمال کر کے صرف آن لائن ادائیگی۔ آن لائن درخواست فارم میں درج ہدایات کی پابندی کریں۔ ادائیگی کی کوئی دوسری صورت قبول نہیں کی جائے گی۔

(e) درخواستوں (داخلہ امتحان اور میرٹ پر مبنی دونوں قسم کے پروگرام) کی ہارڈ کاپلی طبع شدہ درخواست فارم یونیورسٹی کو ارسال نہ کیا جائے۔

VII. داخلوں کے لیے اہلیت

1. اہلیت کی عمومی شرائط

i. یونیورسٹی کے تمام پروگراموں میں داخلہ کے لیے ضروری ہے کہ اسکول سسٹم سے آنے والے امیدوار نے دسویں / بارہویں یا گریجویٹیشن کی سطح پر اردو ذریعہ تعلیم سے تعلیم حاصل کی ہو یا بحیثیت زبان / مضمون اردو کا پروجیکٹ کامیاب کیا ہو۔

ii. اسکول سسٹم سے آنے والے درخواست کنندہ کے لیے لازمی ہے کہ اس نے متعلقہ پروگرام کے لیے طے شدہ متعلقہ مضامین پڑھے اور ان میں مطلوبہ کم سے کم نمبر حاصل کیے ہوں۔

iii. مدارس کے فارغ درخواست کنندگان اپنی اہلیت کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ اور پراسیکٹور 2018 پر مسلمہ پروگراموں اور مدرسوں کی فہرست ملاحظہ کر لیں۔

iv. مدرسہ بورڈس / دسویں / بارہویں مماثل کامیاب طلباء کی اسناد کو اردو اہلیت کے لیے تسلیم کیا جائے گا۔

v. جن مدارس کا ذریعہ تعلیم اردو نہیں ہے ان کی اسناد کو اردو اہلیت کے لیے تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

2. داخلوں کے لیے عمر کی حد

یونیورسٹی کے مختلف پروگراموں کے لیے طے کردہ عمر کی حد درج ذیل ہے:

پروگرام	مردوں کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد	خواتین کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد
برج کورسز	28 سال	30 سال
انڈر گریجویٹ پروگرام	30 سال	35 سال
پوسٹ گریجویٹ پروگرام	35 سال	40 سال

عمر کا شمار متعلقہ تعلیمی سال کی یکم جولائی سے کیا جائے گا۔

3. مطلوبہ ڈگری امتحان کے نتائج کے منتظر درخواست دہندگان:

i. داخلہ امتحان کی بنیاد پر داخلے: ایسے امیدوار جنہوں نے مطلوبہ ڈگری کے امتحان میں شرکت کی ہو یا شرکت کرنے والے ہوں وہ بھی داخلہ امتحان کے لیے درخواست دے سکتے ہیں اور شرکت بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن ایسے تمام امیدوار اسی صورت میں اہل قرار دیے جائیں گے جب وہ داخلہ امتحان میں اہل قرار دیے جائیں اور مقررہ تاریخ سے پہلے اہلیتی شرائط کے مطابق مطلوبہ ڈگری امتحان میں کم از کم نمبرات حاصل کرتے ہوئے کامیابی حاصل کر لیں۔ تاہم ایسے امیدواروں کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اپنی مارکس شیٹ اور دیگر دستاویزات داخلے کے وقت پیش کریں۔ اس سلسلے میں مزید کوئی خط و کتابت نہیں کی جائے گی۔

ii. میرٹ کی بنیاد پر داخلے: ایسے امیدوار جنہوں نے مطلوبہ ڈگری کے امتحان میں شرکت کی ہو یا شرکت کرنے والے ہوں وہ بھی میرٹ پر مبنی داخلوں کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ یونیورسٹی انہیں درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ یعنی 9 جولائی 2018 سے قبل تک درخواست فارم میں ترمیم کی اجازت دے گی۔ تاہم آخری تاریخ سے قبل ان کے مطلوبہ ڈگری امتحان کا نتیجہ آجانا چاہیے۔ ان کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اپنی مارکس شیٹ اور دیگر دستاویزات داخلے کے وقت پیش کریں۔ اس سلسلے میں مزید کوئی خط و کتابت نہیں کی جائے گی۔

VIII. تحقیقی پروگراموں میں داخلے (کل وقتی۔ جزوقتی)

1. نشستوں کی تعداد: تحقیقی پروگراموں کے لیے اعلان کردہ خالی نشستوں کی تعداد داخلے کے وقت تبدیل ہو سکتی ہے۔
2. اہلیت: پی ایچ ڈی میں داخلہ لینے کے خواہش مند امیدواروں کے لیے لازمی ہوگا کہ وہ اصل یا متعلقہ مضمون (شعبہ یا متعلقہ مرکز کی جانب سے معائنہ) میں بحیثیت مجموعی 55% نمبروں یا گریڈ سسٹم ہو تو پوائنٹ اسکیل میں اس کے مساوی گریڈ کے ساتھ پوسٹ گریجویٹیشن کی ڈگری حاصل کی ہو۔
3. ریسرچ اسکالروں کے لیے مالی امداد: یونیورسٹی کی جانب سے ریگولر پی ایچ ڈی اسکالروں کو 8000 روپے کی یو جی اسکالرشپ فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر سال متفرق اخراجات کے لیے 8000 روپے بھی دیے جاتے ہیں۔ یہ اسکالرشپ صرف ریگولر پی ایچ ڈی اسکالروں کو 36 ماہ تک دیے جاتے ہیں۔ یہ وظائف ان ہی اسکالروں کو دیے جائیں گے جن کی حاضری 75 فیصد ہو اور یونیورسٹی کے قواعد و ضوابط کی پابندی کرتے ہوں۔ تمام مالی امداد یو جی سی کے اصول و ضوابط اور فنڈس کی دستیابی پر منحصر ہیں۔
4. داخلہ امتحان: یونیورسٹی پی ایچ ڈی میں امیدواروں کا داخلہ دو مراحل کی کاروائی یعنی داخلہ امتحان اور انٹرویو کے ذریعے کرتی ہے:
 - i. داخلہ امتحان 100 نمبروں کا ہوگا جس میں 1 نمبر والے معروضی نوعیت کے کثیر انتخابی سوالات ہوں گے۔ داخلہ امتحان کا نصاب 50% تحقیق کے طریقہ کار اور 50% متعینہ مضمون پر مشتمل ہوگا۔ داخلہ امتحان کا نصاب اور سوالات کا احاطہ و نوعیت یو جی سی ایس آئی آر نیٹ کے نمونے اور سطح کے مطابق ہوگا۔ تحریری امتحان کا وقت دو گھنٹے ہوگا۔
 - ii. انٹرویو 20 نمبروں کا ہوگا۔ انٹرویو میں امیدوار کو شعبہ کی جانب سے تشکیل کی گئی شعبہ جاتی تحقیقی کمیٹی / انٹرویو بورڈ کے سامنے ایک پیش کش کے ذریعے تحقیق کے لیے اپنے دل چسپی کے میدان سے متعلق گفتگو کرنی ہوگی۔ انٹرویو بورڈ ڈریل پہلوؤں کو بھی پیش نظر رکھے گا:
 - امیدوار مجوزہ تحقیق کی استعداد کا حامل ہو
 - تحقیق کا کام یونیورسٹی میں بہتر طریقہ سے انجام دیا جاسکتا ہے۔
 - مجوزہ میدان تحقیق نئی / اضافی معلومات فراہم کر سکتا ہے۔
 - امیدوار اردو زبان میں تحریری صلاحیت کا حامل ہو۔
 - iii. پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلے کا اہل ہونے کے لیے امیدوار کا داخلہ امتحان کے تحریری امتحان اور انٹرویو میں علاحدہ علاحدہ 50% نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔
 - iv. زبانوں کے شعبہ کے سوا تمام پروگراموں کے داخلہ امتحان کا میڈیم اردو ہوگا۔
5. تحقیقی پروگراموں کے لیے داخلہ امتحان سے استثنیٰ: جن امیدواروں نے متعلقہ مضمون میں UGC/CSIR - JRF/NET/valid GATE score/ SLET کامیاب ہوئے یا یو جی سی کے حامل ہوں یا ایم فل ڈگری حاصل کر چکے ہوں (پی ایچ ڈی کے لیے) ان کے لئے تحریری امتحان لازمی نہیں ہے۔ تاہم انٹرویو میں ان کی شرکت لازمی ہے۔
 - i. انتخاب کا طریقہ کار: داخلہ امتحان (تحریری امتحان) کے بدلے / SLET ایم فل کامیاب امیدواروں کو 50%؛ UGC/CSIR-NET/valid GATE score امیدواروں کو 60%؛ اور UGC/CSIR-JRF امیدواروں کو 70% نمبر دیے جائیں گے۔
 - ii. ایم فل ڈگری کے حامل امیدوار کو پی ایچ ڈی کے داخلہ امتحان سے استثنیٰ اور پروگرام میں داخلہ دیا جائے گا بشرطیکہ متعلقہ مضمون میں ایم فل کی ڈگری یو جی سی ضوابط 2009/2016 کے مطابق دی گئی ہو اور اس نے کورس ورک میں مجموعی طور پر 55% نمبر یا مساوی گریڈ حاصل کیا ہو۔ امیدوار کو پی ایچ ڈی انٹرویو سے قبل متعلقہ یونیورسٹی کے ارباب مجاز (رجسٹرار یا کنٹرولر امتحانات) سے اس کا صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا۔
 - iii. مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ایسے ایم فل اسکالرجن کے تحقیقی مقالے کی جانچ اور مثبت رپورٹ حاصل ہو چکی ہو اور زبانی امتحان نہ ہو اور انہیں بھی تحریری امتحان سے استثنیٰ حاصل رہے گا۔ اگر وہ پی ایچ ڈی پروگرام کے لیے منتخب ہو جاتے ہیں تو ان کا داخلہ عارضی ہوگا تا آنکہ وہ ایم فل کے زبانی امتحان میں کامیاب ہو جائیں۔
 - iv. انٹرویو کے لیے منتخب امیدواروں کا تناسب: یونیورسٹی کی جانب سے دستیاب نشستوں کے لیے میرٹ کی بنیاد پر 1:5 کی نسبت سے امیدواروں کو انٹرویو کے لیے طلب کیا جائے گا۔ چنانچہ میرٹ فہرست میں مسابقت کے لیے مزید نمبر حاصل کرنے کے خواہشمند امیدوار داخلہ امتحان میں شریک ہو سکتے ہیں۔

v. فاصلاتی تعلیم کے ذریعے ایم فل کرنے والے امیدواروں کو تحریری امتحان سے استثنیٰ نہیں ہوگا۔

6. جزوقتی تحقیقی پروگرام: درج ذیل زمروں کے امیدوار اپنے امپلاز کی جانب سے تحریری اجازت نامے کی پیش کشی پر ریگولر پی ایچ ڈی پروگرام میں جزوقتی بنیاد پر داخلے کے اہل ہوں گے:

- i. کسی یو جی سی / سی ایس آئی آر سے مسلمہ یونیورسٹی / کالج یا اطمینان بخش تحقیقی سہولتوں سے آراستہ عوامی شعبہ / سرکاری ادارے کا مستقل ملازم جس کی باقاعدہ ملازمت کی مدت دو سال ہو چکی ہو۔ امیدوار کو اس بات کا تحریری اقرار کرنا ہوگا کہ وہ پی ایچ ڈی پروگرام کی مدت کے دوران کم از کم ایک سال کی مدت کے لیے رخصت حاصل کرے گا؛ جن میں پہلے چھ ماہ کی رخصت پی ایچ ڈی کورس ورک کی کلاہر مسئلہ کے تعین کے لیے اور پھر ماہ پی ایچ ڈی کا مقالہ جمع کرنے سے ہوگا۔
- ii. مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا مستقل استاد، چاہے وہ صدر مرکز میں ہو یا بیرونی کیمپس میں، جسے یونیورسٹی میں تدریس کا دو سالہ تجربہ ہو۔ جزوقتی پی ایچ ڈی کرنے کے خواہش مند اساتذہ کے لیے لازمی ہے کہ وہ پہلے سمسٹر کے کورس ورک امتحانات کی تکمیل کے لیے 6 ماہ کی رخصت حاصل کریں۔
- iii. ایسے امیدوار داخلے کی باقی تمام کارروائی کو مکمل کریں اور پی ایچ ڈی کے ضوابط کے مطابق دیگر تمام شرائط کی تکمیل کریں۔

7. ملحقہ کالجوں میں پی ایچ ڈی : ملحقہ کالجوں میں طلباء / نشتوں / تحقیقی نگرانوں کے تعین کا فیصلہ (جہاں بھی اطلاق ہو) شعبہ کی تحقیقی کمیٹی (Departmental research committee) کرے گی۔ ایسے طلباء کو پی ایچ ڈی کورس ورک اپنے متعلقہ کیمپس میں ہی مکمل کرنا ہوگا۔ البتہ پی ایچ ڈی کورس ورک امتحان اور مقالہ (Thesis) جمع کرنے کے لیے دیگر ضروریات کو لازمی طور پر یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر پر ہی ادا کیا جائے گا۔ اور دیگر تمام کارروائیاں یونیورسٹی کے پی ایچ ڈی ضوابط کے مطابق ہوں گی۔

8. بیرونی طلباء: یونیورسٹی بیرون ملک طلباء کو بھی DASA کے تحت داخلہ دے گی اور ان پر بھی یونیورسٹی کے پی ایچ ڈی ضوابط لاگو ہوں گے۔ داخلے کے لیے اردو کی لازمی شرط سے انہیں استثنیٰ دیا جائے گا تاہم انہیں پروگرام کی تکمیل سے قبل یونیورسٹی کی جانب سے فراہم اردو زبان کی مہارت کا سرٹیفکیٹ کورس مکمل کرنا ہوگا۔ بیرون ملک طلباء یونیورسٹی کی کسی بھی اسکالرشپ / فیلوشپ کے حقدار نہیں ہوں گے۔

9. تحقیقی پروگراموں میں داخلہ لینے والے تمام طلباء موجودہ اور وقتاً فوقتاً اعلان کیے جانے والے قواعد و ضوابط کی پابندی کریں گے۔

IX. تحفظات اور رعایت کے ضوابط

یونیورسٹی حکومت ہند کی جانب سے جاری کی جانے والی تحفظات پالیسی پر عمل کرتی ہے۔ یہ تحفظات تمام پروگراموں پر نافذ ہوں گے۔ یونیورسٹی نے دو قسم کے تحفظات (عمودی اور افقی) کو اختیار کیا ہے تاکہ شمولیت پالیسی کے طور پر مختلف زمروں کے طلباء کی اطمینان بخش نمائندگی ہو سکے۔ ان زمروں میں تحفظات حاصل کرنے کے خواہشمند امیدواروں کو داخلے کے موقع پر ذات / قبیلہ یا دیگر تحفظات کے لیے حکومت ہند کے قواعد کے مطابق ارباب مجاز کی جانب سے متعین فارم میں جاری کردہ مستند صداقت نامہ پیش کرنا ضروری ہے۔ بصورت دیگر امیدوار کو داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

1. منظور شدہ نشتوں میں تحفظات

i. عمومی طرز کے تحفظات	
a	درج فہرست ذاتیں (ایس سی) 15%
b	درج فہرست قبائل (ایس ٹی) 7.5%
c	دیگر پسماندہ طبقات (نان کریمی لیئر) 27%
ii. افقی طرز کے تحفظات	
a	خواتین طالبات 33%
b	معذورین 05%

افقی تحفظات کے لیے اوپن / عمومی پول کے علاوہ ایس سی / ایس ٹی / او بی سی نشتوں کے محفوظ زمروں میں بھی رینک پر مبنی میرٹ کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ کم از کم فیصد جسمانی معذوری کے حامل امیدوار ہی معذورین کے زمرے میں تحفظات حاصل کر سکتے ہیں اور انہیں متعین معذوری کے لیے طبی صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا۔

2. متعین تعداد سے زائد کوٹہ (خصوصی/اسپانسر کردہ زمرہ)

یونیورسٹی یو جی سی / وزارت فروغ انسانی وسائل کی جانب سے وقت بہ وقت جاری کیے جانے والے رہنمایانہ خطوط پر عمل آوری کرتی ہے۔ منظورہ نشستوں سے زائد کوٹے کے تحت داخلے متعلقہ زمرے کے تحت طے شدہ شرائط سے مشروط ہیں۔ ان نشستوں کے لیے امیدواروں کا انتخاب میرٹ میں منتخب نہ ہونے والے امیدواروں میں سے اعظم ترین نمبروں کے لیے بنائے گئے وٹینج پر مبنی غیر مرکب میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

i. خصوصی زمرہ

ملک اور ادارے کے وقار کو بڑھانے اور ہم نصابی وزائد نصابی سرگرمیوں کے تحت متنوع صلاحیتوں کی نشوونما کے لیے کیے جانے والے اقدام کے طور پر خصوصی زمرے کے تحت، اہلیتی شرائط کی تکمیل پر، زائد نشستوں کے لیے داخلے پر غور کیا جائے گا۔

نمبر	ذیلی زمرہ	نشستوں کی تعداد
1	مانواڈل اسکول کے طلبا	ابتدائی سطح کے پروگراموں (ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ، بی اے / بی کام / بی ایس سی / بی اے (آنرز) جے ایم سی اور پالی ٹکنک انجینئرنگ ڈپلوما پروگرام) میں منظورہ نشستوں کا 10 فیصد
2	جموں کشمیر مہاجرین	حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق میرٹ پر مبنی پروگراموں میں 5 فیصد تحفظات
3.	فوجیوں کے بچے	مسلح افواج بشمول نیم فوجی دستوں (سی اے پی زمرہ) کے بچوں / فوجی بیواؤں کے لیے ہر پروگرام میں 5 فیصد نشستیں۔
4.	اسپورٹس، زائد از نصابی سرگرمیاں (ای سی اے) کوٹہ نیشنل کیڈٹ کارپس (این سی سی) نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس)	میرٹ پر مبنی داخلوں والے ابتدائی سطح کے پروگراموں (ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ، بی اے / بی کام / بی ایس سی / بی اے (آنرز) جے ایم سی اور پالی ٹکنک انجینئرنگ ڈپلوما پروگرام) اسپورٹس کی مشق کی بنیاد پر 5 فیصد نشستیں۔ تاہم جن کھلاڑیوں نے کم سے کم ریاستی سطح کے اسپورٹس / گیمس میں حصہ لیا ہو انہیں جانچ کے بعد راست داخلہ دیا جائے گا۔
5	پی ایم ایس ایس	پرائمری منسٹر اسٹیبلشمنٹ اسکالر شپ اسکیم برائے جموں و کشمیر طلباء کے تحت منتخب امیدواروں کو راست داخلہ دیا جائے گا۔
6	غیر مقیم ہندوستانی * / ہندوستانی نژاد / سی آئی ڈی یو جی	منظورہ نشستوں کا 15 فیصد (سی آئی ڈی یو جی کے لیے 1/3 حصہ)
7	غیر ملکی	ثقافتی تبادلہ پروگرام اور DASA کے تحت آئی سی آر کے نامزد کردہ
* غیر مقیم ہندوستانی کی تعریف کے مطابق		
نوٹ: سلسلہ نمبر 6 اور 7 زمروں کے طلباء کے لیے فیس کا ڈھانچہ الگ ہوگا۔		

ii. اسپانسر کردہ زمرہ

موثر توسیع کی خاطر مختلف اداروں اور ایجنسیوں کے ساتھ اشتراک کی حوصلہ افزائی کے لیے تمام کورسز میں اسپانسر زمرے کی نشستوں میں داخلہ دیا جائے گا۔ اس کے لیے اہلیت اور میرٹ کا تعین یونیورسٹی کے طے شدہ ضوابط کے مطابق ہوگا، امیدوار کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ طے شدہ کم سے کم اہلیتوں (بشمول داخلہ امتحان)، جہاں بھی اطلاق ہو، کی تکمیل کرے۔

نمبر	اسپانسر کرنے والی ایجنسی	نشستوں کی تعداد
1	صنعت	5
2	ادارے	5
3	پیشہ ورانہ تنظیم	2
4	غیر سرکاری تنظیم	2

2	حکومت / خود مختار ادارہ	5
نوٹ: مذکورہ بالا زمروں کے امیدواروں کے لیے فیس کاڈھانچہ مختلف ہوگا۔		

3. رعایتیں اور چھوٹ:

یونیورسٹی درج ذیل زمروں کے لیے رعایتیں اور چھوٹ فراہم کرتی ہے تاکہ مساوات کو یقینی بنایا جائے:

سلسلہ نمبر	زمرہ	تحفظات	نمبروں میں رعایت	عمر میں چھوٹ	رجسٹریشن فیس میں رعایت
1	خواتین	افتحی	5%	5 سال	داخلہ امتحان پر مبنی کورسز کے لیے 200 روپے اور میرٹ پر مبنی کورسز کے لیے 100 روپے برائے داخلہ رجسٹریشن
2	خصوصی اہلیت کے حامل افراد		5%	5 سال	
3	ایس سی / ایس ٹی	عمودی	5%	5 سال	
4	ادوبی سی		5%	3 سال	
5	کشمیری مہاجرین	متعین تعداد سے زائد	10%	3 سال	-
6	کھلاڑی		5%	3 سال	-

X. دستاویزات اور اسناد

1. رجسٹریشن کے لیے درکار اسکلین شدہ دستاویزات

- امیدوار کی تصویر
- امیدوار کی اسکلین شدہ دستخط
- میرٹ پر مبنی داخلوں کے لیے مطلوبہ امتحان کے اسناد / مارک شیٹس کی کاپی

2. دستاویزات کی تصدیق: یونیورسٹی درخواست گزاروں کی جانب سے پیش کی گئی اہلیتوں / تعلیمی قابلیتوں، تحفظات و رعایتوں وغیرہ کے زمروں کی تصدیق داخلے کے وقت کرے گی۔ دستاویزات کی تصدیق کے موقع پر تعلیمی قابلیتوں میں اگر کوئی کمی پائی جائے تو داخلہ منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

XI. داخلہ امتحان سے متعلق معلومات

i. مختلف پروگراموں کے لیے داخلہ امتحان کی تاریخیں اور امتحانی مراکز سے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں:

مرکز امتحان	داخلہ امتحان کی تاریخ	پروگرام کا نام
آسنسول (مغربی بنگال) اورنگ آباد (مہاراشٹر) اعظم گڑھ (اتر پردیش) بنگورہ (کرناٹک) بھوپال (مدھیہ پردیش) کنک (اڈیشہ) درجنگہ (بہار) دہلی گوبائی (آسام) حیدرآباد (تلنگانہ) کرچہ (آندھرا پردیش) کشن گنج (بہار) لکھنؤ (اتر پردیش)	2018-04-04 (صبح)	پنی ایڈی / اردو / انگریزی / فارسی / عربی / ہندی / نظم و نسق عامہ / صحافت و ترسیل عامہ
	تبدیل شدہ تاریخ 26.05.2018 (صبح)	بی ایڈ / ایم ٹیک (تبدیل شدہ تاریخ)
آسنسول (مغربی بنگال) اورنگ آباد (مہاراشٹر) اعظم گڑھ (اتر پردیش) بنگورہ (کرناٹک) بھوپال (مدھیہ پردیش) کنک (اڈیشہ) درجنگہ (بہار) دہلی گوبائی (آسام) حیدرآباد (تلنگانہ) کرچہ (آندھرا پردیش) کشن گنج (بہار) لکھنؤ (اتر پردیش)	2018-04-04 (دوپہر)	اسلامک اسٹڈیز / سوشل ورک / ایجوکیشن / تاریخ / معاشیات
	تبدیل شدہ تاریخ 26.05.2018 (دوپہر)	بی ٹیک / ایم بی اے / پالی ٹیکنک ڈپلوما
آسنسول (مغربی بنگال) اورنگ آباد (مہاراشٹر) اعظم گڑھ (اتر پردیش) بنگورہ (کرناٹک) بھوپال (مدھیہ پردیش) کنک (اڈیشہ) درجنگہ (بہار) دہلی گوبائی (آسام) حیدرآباد (تلنگانہ) کرچہ (آندھرا پردیش) کشن گنج (بہار) لکھنؤ (اتر پردیش)	2018-04-15 (صبح)	انتظامیہ / سماجیات / سیاسیات / مطالعات ترجمہ
	تبدیل شدہ تاریخ 27.05.2018 (صبح)	ایم اے (عربی) / ایم ایڈ / ایم سی اے
آسنسول (مغربی بنگال) اورنگ آباد (مہاراشٹر) اعظم گڑھ (اتر پردیش) بنگورہ (کرناٹک) بھوپال (مدھیہ پردیش) کنک (اڈیشہ) درجنگہ (بہار) دہلی گوبائی (آسام) حیدرآباد (تلنگانہ) کرچہ (آندھرا پردیش) کشن گنج (بہار) لکھنؤ (اتر پردیش)	2018-04-15 (دوپہر)	حیاتیات / ریاضی / کمپیوٹر سائنس / کامرس / مطالعات نسواں
	تبدیل شدہ تاریخ 27.05.2018 (دوپہر)	ایم ٹیک / ڈی ایل ایڈ

پٹنہ (بہار) سنجھل (اتر پردیش) سری نگر (جموں و کشمیر)		
نوٹ: 1. صبح: 10.00 بجے تا 12.00 بجے دن اور دوپہر 02.00 تا 04.00 بجے۔		
2. ہال ٹکٹ پر امتحانی مرکز کا پتہ درج رہے گا۔		
3. انٹرویو کے لیے اہل امیدواروں کو چاہیے کہ وہ پی ایچ ڈی کی انٹرویو فہرست جاری ہونے کے ایک ہفتے کے اندر اپنی مجوزہ تحقیق کا خاکہ متعلقہ صدر شعبہ کے پاس بذریعہ ای میل ارسال کر دیں۔		

- ii. امیدواروں کو ہال ٹکٹ میں مذکورہ امتحانی مرکز کے سوا کسی دوسرے مرکز پر امتحان لکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ایک بار جب مرکز کے انتخاب کا عمل مکمل ہو جائے تو اس میں کسی تبدیلی کی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔
- iii. یونیورسٹی کو اس بات کا حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی بھی امتحانی مرکز کو منسوخ یا تبدیل کر دے، اور اس بات کا فیصلہ متعلقہ مرکز پر طلبہ کی تعداد کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ مرکز کی منسوخی کی صورت میں طلبہ کو یونیورسٹی کی جانب سے متعین دوسرے امتحانی مرکز پر امتحان کے لیے اپنے خرچ پر آنا ہوگا۔
- iv. جامعہ کسی بھی امتحان / ٹسٹ / انٹرویو میں شرکت کے لیے امیدواروں کو سفر خرچ یا رہائش کی سہولت فراہم نہیں کرے گی۔

XII. فیس کی ادائیگی اور واپسی کی پالیسی

1. فیس کی ادائیگی: مختلف پروگراموں کے لیے منتخبہ امیدواروں کو ای میل کے ذریعے فیس کی تفصیلات (پروسیکٹس کے مطابق) اور داخلے کے وقت فیس کی ادائیگی کے طریقہ کار کے متعلق اطلاع دی جائے گی۔
2. خواتین امیدواروں کو ٹیوشن فیس سے استثنیٰ (صرف پہلے سمسٹر کے لیے): یونیورسٹی نے صنفی مساوات اور مختلف پروگراموں میں خواتین کے داخلوں میں اضافے کو یقینی بنانے کے لیے خواتین امیدواروں کو پہلے سمسٹر کی ٹیوشن فیس کی ادائیگی سے چھوٹ دی ہے۔
3. یونیورسٹی کورس کی مدت کے دوران فیس ڈھانچے پر نظر ثانی کا حق رکھتی ہے۔
4. فیس واپسی پالیسی: اگر کوئی طالب علم کسی بھی وقت اپنے تعلیمی پروگرام کو منسوخ یا منتقل کرنا چاہتا ہے تو اسے اس کی اجازت ہوگی۔ فیس واپسی کی پالیسی ذیل کے مطابق ہوگی:

سلسلہ نمبر	مجموعی فیس کی واپسی کا فیصد	یونیورسٹی کو داخلے سے دستبرداری کی اطلاع دینے کا وقت
1	100%	جماعتوں کے آغاز سے قبل
2	80%	داخلے کی آخری تاریخ سے 15 دن کے اندر
3	50%	داخلے کی آخری تاریخ کے بعد 15 سے 30 دنوں کے اندر
4	0 %	داخلے کی آخری تاریخ سے 30 دنوں کے بعد

مزید یہ کہ طالب علم کو صداقت نامہ مستقلی (T.C) کے حصول کے لیے صداقت نامہ بے باقی (No Dues Certificate) داخل کرنا ہوگا۔ صداقت نامہ مستقلی پر متعین طور سے پروگرام منقطع یا کھلے تحریر ہوگا۔ اگر امیدوار یونیورسٹی کے کسی ایک پروگرام سے دوسرے پروگرام میں منتقل ہونا چاہتا ہے تو یہ داخلے کے عمل کی تکمیل سے قبل اسی وقت ممکن ہے جب کہ وہ اس میں داخلے کی شرائط پوری کر رہا ہو اور درخواست گزار بھی ہو۔

XIII دیگر اہم ہدایات:

1. کسی بھی صورت میں غلط / نامکمل درخواستیں مسترد کر دی جائے گی۔ اس لیے امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ درخواست فارم پُر کرنے اور پُر کردہ درخواست فارم داخل کرنے سے پہلے پراپکٹس کا بغور مطالعہ کر لیں۔
2. امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے نام اور تاریخ پیدائش کے کالموں کو پُر کرتے ہوئے مکمل احتیاط سے کام لیں۔ (یہ معلومات SSC یا میٹرک یا اس کے مساوی سرٹیفکیٹ کے مطابق ہونی چاہیے)۔
3. یونیورسٹی کو کسی بھی درخواست کو مسترد کرنے اور یونیورسٹی کے اصول و ضوابط کے مطابق کسی معقول سبب سے کسی بھی امیدوار کا داخلہ منسوخ کرنے کا حق حاصل ہے۔ تمام داخلے عارضی ہیں؛ یونیورسٹی کو کسی بھی وقت کسی بھی طالب علم کا داخلہ منسوخ کرنے کا حق ہوگا۔
4. امیدوار کو کسی بھی یونیورسٹی کے دوہمہ وقتی ڈگریوں (گریجویٹیشن / پوسٹ گریجویٹیشن / تحقیق) اور کسی بھی طرز (ریگولر یا فاصلاتی) میں بیک وقت تعلیم جاری رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔
5. اگر کوئی امیدوار معینہ تاریخ تک داخلے کے ضابطوں کی تکمیل سے قاصر رہے تو وہ اپنے داخلہ کے حق سے محروم ہو جائے گا۔
6. اگر کسی امیدوار کے متعلق داخلہ فارم میں فراہم کردہ معلومات میں بوقت معائنہ یا بعد میں کوئی کمی یا غلطی پائی جائے یا اس کی فراہم کردہ دستاویزات میں کوئی بھی نقص پایا جائے تو اس کا داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔ ایسے امیدوار کی جانب سے یونیورسٹی کو ادا کی گئی فیس واپس نہیں کی جائے گی۔ نیز یونیورسٹی اس کے خلاف دھوکہ دہی کے ضمن میں قانونی کارروائی کر سکتی ہے۔
7. درخواست گزار اگر (عوامی یا خانگی اداروں یا تنظیموں میں) ملازم ہے تو اسے داخلے کے وقت پروگرام کی مدت کے لیے امپلائر کی جانب سے فراہم کردہ، رخصت کی تصدیق ”اور“ صداقت نامہ عدم اعتراض (No Objection Certificate) پیش کرنا ہوگا۔
8. کسی بھی منتخب امیدوار کو اپنی غیر حاضری میں کسی اور کے ذریعے داخلے کے ضوابط کی تکمیل کی اجازت نہیں ہوگی۔
9. تمام پروگراموں میں داخلہ حاصل کیے ہوئے طلباء کو یونیورسٹی کے موجودہ ضوابط اور وقت بہ وقت جاری کیے جانے والے ضوابط کی پابندی کرنی ہوگی۔
10. پروگرام کی مدت: کسی بھی پروگرام کی تکمیل کی زیادہ سے زیادہ مدت اصل مدت سے دو سال زائد ہوگی، قطع نظر اس سے کہ متعلقہ پروگرام کی مدت جو بھی ہو۔ ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ اور ایم ایڈ کی تکمیل کی زیادہ سے زیادہ مدت تین سال ہوگی (نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن کے ضوابط کے مطابق)۔ کسی بھی مخصوص کورس / پریپے کی کامیابی کے لیے دو سے زائد مرتبہ اضافی امتحان لکھنے کی اجازت نہیں ہوگی، ناکامی کی صورت میں طالب علم کو پروگرام چھوڑنا پڑے گا۔
11. یہ قواعد و ضوابط وقتاً فوقتاً یونیورسٹی کی جانب سے کی جانے والی تبدیلی / نظر ثانی سے مشروط ہوں گے اور اعلان کے مطابق ان کا اطلاق ہوگا۔
12. مخصوص اہلیت کے حامل افراد کے لیے اسکرائب (کاتب): 40 فیصد اور اس سے زائد معذوری والے افراد جیسے بینائی سے معذور / کمزور بینائی / دونوں ہاتھوں سے معذور افراد اور دائمی فالج کی وجہ سے دونوں ہاتھوں سے معذور افراد کو داخلہ امتحانات کے لیے کاتب فراہم کیے جائیں گے۔ ایسے امیدواروں کو چاہیے کہ وہ اپنے مطلوبہ پروگرام اور تاریخ و مقام کے متعلق معلومات کے ساتھ ایک باضابطہ درخواست admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔ کاتب کی مدد سے امتحان لکھنے والے معذور امیدواروں کو 40 منٹ کا اضافی وقت دیا جاسکتا ہے۔
13. داخلہ امتحان کے سوالیہ پرچوں کا نمونہ تمام پروگراموں کے داخلہ امتحانات کے سوالیہ پرچوں کا نمونہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ یہ امتحان صرف کثیر الانتخابی سوالات کے نمونے پر ہوگا۔ اور جوابی شیٹ OMR شیٹ کی صورت میں ہوگی۔
14. مماثل اسناد کی فہرست: مختلف پروگراموں میں داخلے کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے تسلیم شدہ مدارس و دیگر اداروں کی مماثل اسناد کی فہرست یونیورسٹی کی ویب سائٹ / پراپکٹس میں موجود ہے۔

15. میرٹ فہرستیں : داخلہ امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کی میرٹ فہرست اور اہل امیدواروں کی فہرست طے شدہ نظام العمل کے مطابق ان کے متعلقہ شعبوں / کالجس / مراکز کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کرنے کے علاوہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر بھی جاری کی جائے گی۔ اہل / منتخب امیدواروں کو ان کے داخلے سے متعلق تازہ ترین معلومات ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے بھی فراہم کی جائیں گی۔

16. قانونی معاملات کا دائرہ کار: تمام قانونی تنازعات کا دائرہ کار حیدرآباد کی عدالتوں کے دائرہ کار تک محدود رہے گا۔

XIV. تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے فیس کی تفصیلات (روپوں میں)
i. حیدرآباد کیمپس کے پروگراموں کی فیس:

کل وقت داخلہ (نومائے طالبات)	* کل وقت داخلہ (مرد طلبا)	زر ضمانت (یکمشت)	فی سمسٹر فیس										پروگرام کا نام	
			مجموعی فیس	تعمیرات	غلامی ٹیڈ برائے طلبا	طلبا سپارمنٹ فیس / یونین فیس	کھیل کو فیس	انٹرنیٹ فیس	لائبریری فیس	لیبس / کمپیوٹر فیس	امتحان فیس	یونین فیس		داخلہ فیس
2550	5100	1000	4100	-	25	25	100	100	500	200	400	2550	200	پی ایچ ڈی (عام)
2550	7600	1000	6600	-	25	25	100	100	500	200	400	5050	200	پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ / تکنیکل)
1900	5950	200	5750	500	25	25	100	100	100	300	350	4050	200	ایم بی اے / پی جی ڈپلوما مارٹیل انتظامیہ
1800	4350	200	4150	500	25	25	100	100	100	200	350	2550	200	ایم اے (جے ایم سی)
1800	3350	200	3150	500	25	25	100	100	100	200	350	1550	200	ایم سی اے
1700	3250	200	3050	500	25	25	100	100	100	100	350	1550	200	ایم کام / ایم ایس ڈپلوما
1400	2950	200	2750	-	25	25	100	100	100	300	350	1550	200	ایم ایس سی (ریاضی)
1150	2200	200	2000	-	25	25	100	100	100	100	300	1050	200	دیگر پوسٹ گریجویٹ پروگرام
1900	4400	200	4200	500	25	25	100	100	100	300	350	2500	200	پی جی ڈپلوما اسلامی بینکاری
2150	6200	200	6000	500	25	25	100	100	100	500	400	4050	200	بی ٹیک (سی ایس) / ایم ٹیک (سی ایس)
1650	5700	200	5500	500	25	25	100	100	100	100	300	4050	200	پی ایچ ڈی / ایم ایڈ
1050	1950	200	1750	-	25	25	100	100	100	100	200	900	200	بی اے / بی کام
1750	3800	200	3600	500	25	25	100	100	100	200	300	2050	200	بی اے (جے ایم سی)
1350	2550	200	2350	-	25	25	100	100	100	300	300	1200	200	بی ایس سی
1550	3050	200	2850	500	25	25	100	100	100	100	200	1500	200	ڈی ایل ایڈ
1650	3250	200	3050	500	25	25	100	100	100	100	300	1600	200	پالی ٹیکنک ڈپلوما پروگرام
1050	1800	200	1600	-	25	25	100	100	100	100	200	750	200	برج کورسز
800	1250	200	1050	-	-	-	-	100	100	-	200	450	200	جزوقتی پروگرام

نوٹ:

* حیدرآباد کیمپس کے پروگراموں میں داخلہ لینے والے طلباء کے لیے میڈیکل انشورنس فیس لازمی ہے۔ فیس کی رقم 1000-1200 روپے تک ہوگی۔ یہ رقم داخلے کے وقت فیس کے ساتھ لی جائے گی۔

- پی ایچ ڈی (عام) میں لسانیات، آرٹس، سماجی مطالعات، کامرس اور سائنس کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- پی ایچ ڈی (پیشہ ورانہ تعلیم) میں تعلیمات، کاروباری انتظامیہ، سوشل ورک اور ترسیل عامہ و صحافت کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- پی ایچ ڈی (تکنیکل) میں کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے تعلیمی پروگرام شامل ہیں۔
- یونیورسٹی کو وقتاً فوقتاً فیس پر نظر ثانی کا حق حاصل ہے۔
- زر ضمانت داخلے کے وقت ادا کرنا ہوگا اور یونیورسٹی چھوڑتے وقت (تمام متعلقہ دفاتر سے) کوئی بقایا نہیں صداقت نامہ پیش کر کے) سے واپس حاصل کیا جاسکتا ہے۔
- سمسٹر فیس - سمسٹر کی ابتدا کے بعد دو ہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہوگی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہو جائے گا
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسز کے آغاز سے چار ہفتوں کے اندر مکمل ہو جانا چاہیے۔

ii. سٹاٹ کیس/کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات:

* کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات) (یکے سمسٹر کی فیس سے استثنیٰ)	* کل بوقت داخلہ (مرد طلبا)	زر ضمانت (یکسٹ)	فی سمسٹر فیس										پروگرام کا نام	
			جملہ فیس	تعلیمی سٹنر	غلامی فنڈ برائے طلبا	طلبا ایجوکیشن فیس / یونین فیس	کھیل کود فیس	انٹرنیٹ فیس	لابریری فیس	لیبس / کمپیوٹر ایپ فیس	امتحان فیس	ٹیوشن فیس		داخلہ فیس
2350	4900	1000	3900	-	25	25	-	-	500	200	400	2550	200	پی ایچ ڈی (عام)
2350	7400	1000	6400	-	25	25	-	-	500	200	400	5050	200	پی ایچ ڈی (ایجوکیشن)
950	2000	200	1800	-	25	25	-	-	100	100	300	1050	200	ایم اے
1450	5500	200	5300	500	25	25	-	-	100	100	300	4050	200	پی ایچ ڈی ایم ایڈ
850	1750	200	1550	-	25	25	-	-	100	100	200	900	200	بی اے
1450	3050	200	2850	500	25	25	-	-	100	100	300	1600	200	پالی ٹکنک ڈپلوما پروگرام

نوٹ:

- زر ضمانت داخلہ کے وقت ادا کرنا ہو گا اور یونیورسٹی چھوڑتے وقت (تمام متعلقہ دفاتر سے) کوئی بقایا نہیں صداقت نامہ پیش کر کے) اسے واپس حاصل کریں۔
- سمسٹر فیس۔ سمسٹر کی ابتدا کے بعد دو ہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہوگی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہو جائے گا۔
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسز کے آغاز سے چار ہفتوں کے اندر مکمل ہو جانا چاہئے۔

iii. غیر ملکی طلباء کے لیے فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں)

کل بوقت داخلہ (ڈالر)	زر ضمانت (ایک بار) (ڈالر)	طبی بیمہ سالانہ (ڈالر)	فی سمسٹر					پروگرام کا نام
			جملہ فیس (ڈالر)	خصوصی فیس (ڈالر)	امتحان فیس (ڈالر)	ٹیوشن فیس (ڈالر)	داخلہ فیس (ڈالر)	
900	50	50	800	100	50	600	50	پی ایچ ڈی / پی جی
600	50	50	500	100	50	300	50	دیگر پروگرام

iv. اسپانسر کردہ اور خصوصی زمروں (غیر متیم ہندوستانی/ہندوستانی نژاد / سی آئی ڈی بی جی) کی فیس کا ڈھانچہ یونیورسٹی کے ویب سائٹ پر علاحدہ سے جاری کیا جائے گا۔

XV. تعلیمی نظام الاوقات برائے تعلیمی سال 2018-19

طاق سمسٹرس (پہلا، تیسرا، پانچواں اور ساتواں)		
سلسلہ نمبر	تفصیلات	نظام الاوقات
1	یونیورسٹی کے نئے تعلیمی سال کا آغاز	9 جولائی 2018
2	شیخ الجامعہ کا خطاب اور مختلف شعبوں / اسکولوں / کالجوں میں طلباء کے لیے اور مینٹیشن پروگرام	یکم اگست 2018
3	تمام پروگراموں کی جماعتوں کا آغاز	2 اگست 2018
4	انجمن طلبہ کے انتخابات	6 ستمبر 2018
5	جلسہ تقسیم اسناد (بجوزہ)	اکتوبر 2018
6	یوم آزاد (قومی یوم تعلیم) تقاریب (ادبی، تعلیمی اور توسیعی سرگرمیاں)	10 و 11 نومبر 2018
7	طاق سمسٹرس اور پی ایچ ڈی کورس ورک امتحانات کے لیے آخری یوم تدریس۔	30 نومبر 2018
8	سمسٹر اختتام امتحانات کی تیاری کا ہفتہ	دسمبر 2018 کا پہلا ہفتہ
9	سمسٹر اختتام امتحانات کا آغاز	5 دسمبر 2018
	سرکاری تعطیلات برائے طلبا	24 دسمبر 2018 تا 6 جنوری 2019
ہفت سمسٹرس (دوسرا، چوتھا، چھٹا اور آٹھواں)		
سلسلہ نمبر	تفصیلات	نظام الاوقات
1	ہفت سمسٹرس کی جماعتوں کا آغاز	7 جنوری 2019
2	جشن طلبہ (اسپورٹس، ثقافتی سرگرمیاں اور مقابلے)۔ ہاسٹل ڈے تقاریب (فوڈ فیسٹ)	24 تا 27 جنوری 2019
3	سالانہ تقریب (تعلیمی سرگرمیوں کی سالانہ رپورٹ اور انعامات کی تقسیم)	28 مارچ 2019
4	ہفت سمسٹرس کے لیے آخری یوم تدریس۔	1 مئی 2019
5	سمسٹر اختتام امتحانات کی تیاری کا ہفتہ	مئی 2019 کا پہلا ہفتہ
6	سمسٹر اختتام امتحانات کا آغاز	8 مئی 2019
7	سرکاری تعطیلات	31 مئی تا 7 جولائی 2019

XVI. تعلیمی سال 2018-19 کے لیے امتحانات کا نظام الاوقات

سلسلہ نمبر	تفصیلات	نظام الاوقات
طاق سمسٹرس (پہلا، تیسرا، پانچویں اور ساتواں)		
1	مجموعی داخلی جانچ (CIE-I) (اسائنمنٹ / سمینار / کوئز / کلاس ٹسٹ)	ستمبر 2018 کا آخری ہفتہ
2	سمسٹر اختتام امتحانات کا اعلامیہ	اکتوبر 2018 کا دوسرا ہفتہ
3	سمسٹر اختتام امتحانات کی درخواستوں اور رجسٹریشن کی آخری تاریخ	نومبر 2018 کا دوسرا ہفتہ
4	مجموعی داخلی جانچ (CIE-II) (اسائنمنٹ / سمینار / کوئز / کلاس ٹسٹ)	نومبر 2018 کا دوسرا - تیسرا ہفتہ
5	طاق سمسٹرس (پہلے، تیسرے، پانچویں اور ساتویں) اور پی ایچ ڈی کورس ورک کے امتحانات کا آغاز	5 دسمبر 2018
ہفت سمسٹرس (دوسرا، چوتھا، چھٹا اور آٹھواں)		
1	مجموعی داخلی جانچ (CIE-I) (اسائنمنٹ / سمینار / کوئز / کلاس ٹسٹ)	مارچ 2019 کا پہلا ہفتہ
2	سمسٹر اختتام امتحانات کا اعلامیہ	مارچ 2019 کا دوسرا ہفتہ
3	سمسٹر اختتام امتحانات کی درخواستوں اور رجسٹریشن کی آخری تاریخ	اپریل 2019 کا دوسرا ہفتہ
4	مجموعی داخلی جانچ (CIE-II) (اسائنمنٹ / سمینار / کوئز / کلاس ٹسٹ)	اپریل 2019 کا دوسرا - تیسرا ہفتہ
5	سمسٹر اختتام امتحانات کا آغاز	8 مئی 2019
سمسٹر اختتام امتحانات میں شریک ہونے کے لیے طالب علم کو 75% مجموعی اہل ترین حاضری کی شرط کی تکمیل اور متعلقہ کورسز کے مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) میں کامیابی لازمی ہے۔ درج فہرست تاریخیں آخری حد کو ظاہر کرتی ہیں۔		

XVII. انفراسٹرکچر

یونیورسٹی کا مرکزی کیمپس 14 تعلیمی اور 3 انتظامی عمارتوں پر مشتمل ہے اس کے علاوہ دیگر سہولتوں پر مشتمل توسیعی عمارتیں بھی یہاں واقع ہیں جیسے 6 ہاسٹلس جن میں 4 لڑکوں کے لیے، 2 خواتین کے لیے، 2 مہمان خانے، کیشنین، بینک اور ڈاک خانے کی عمارتیں، یونیورسٹی کے اساتذہ اور دیگر عملے کے لیے 94 رہائشی کوارٹرس، ایک اوپن ایر تھیٹر اور اسپورٹس کمپلیکس وغیرہ۔ السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، فنون و سماجی علوم، تعلیم و تربیت، کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی کے اسکولوں، پالی ٹکنک، آئی ٹی آئی، یونیورسٹی کتب خانہ، مرکز تندرستی ذرائع ابلاغ اور انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز کے لیے موزوں تعلیمی عمارتیں بھی کیمپس میں موجود ہیں۔ مہارتوں کے فروغ کے لیے تمام سہولتوں سے لیس یونٹ۔ انجینئرنگ ورکشاپ، تعلیمی ترقی کے لیے لیٹنگو تریجیب اور دیگر تجربہ گاہیں بھی یہاں دستیاب ہیں۔ طلباء کے ہمہ جہتی ارتقا کے لیے کھیل کود کی سہولتیں۔ انڈور اسٹڈیٹیم، کھیل کا میدان، جمخانہ بھی دستیاب ہیں جہاں طلباء کو مختلف کھیل کود کے مقابلوں کے لیے تربیت دی جاتی ہے تاکہ یونیورسٹی کے لیے اعزازات حاصل کر سکیں۔

عمارتیں:

i. ایکٹیک بلاکس

- 1 اسکول برائے فنون و سماجی علوم
- 2 اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات
- 3 اسکول برائے تعلیم و تربیت
- 4 اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت (مرکز تندرستی ذرائع ابلاغ میں قائم)
- 5 اسکول برائے کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی (مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی میں قائم)
- 6 اسکول برائے کامرس و کاروباری انتظامیہ (مرکز برائے پیشہ ورانہ فروغ اردو میڈیم اساتذہ میں قائم)
- 7 اسکول برائے سائنسی علوم (پالی ٹکنک میں قائم)
- 8 نظامت فاصلاتی تعلیم (DDE)
- 9 پالی ٹکنک
- 10 صنعتی تربیتی ادارہ (ITT)
- 11 مرکز برائے مطالعات اردو و ثقافت (CUCS)
- 12 ہارون خاں شیر وانی مرکز برائے مطالعات دکن
- 13 مرکز برائے پیشہ ورانہ فروغ اردو میڈیم اساتذہ (CPDUMT)
- 14 یو جی سی - مرکز فروغ انسانی وسائل
- 15 سی ایس سی - ریزیڈنٹیل کوچنگ اکیڈمی

ii. انتظامی بلاکس

- 1 انتظامی عمارت
- 2 دفتر ڈین بہبودی طلباء
- 3 انجینئرنگ سیکشن

iii. دیگر سہولتوں کا بلاک

- 1 رہائشی کوارٹرس: ارکان عملے کے لیے رہائشی کوارٹرس
- 2 ہاسٹلس: بوائز ہاسٹلس۔ (چار)؛ گرلز ہاسٹلس (دو)

iv. مہمان خانے

- 1 یونیورسٹی کا مہمان خانہ
- 2 یو جی سی - مرکز فروغ انسانی وسائل کا مہمان خانہ

v. دیگر سہولیات

- (1) بینک اور ڈاک خانے کی عمارت
- (2) مانو کینٹین
- (3) مرکز صحت
- (4) اوپن ایئر تھیٹر

vi. تعلیمی سہولیات

- (1) سید حامد لاہیری
- (2) مرکز تدریسی ذرائع ابلاغ

vii. انفارمیشن و کمیونٹی کیشن ٹکنالوجی سہولیات

- (1) مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی

viii. مہارتوں کے فروغ کی سہولیات

- (1) انجینئرنگ ورک شاپ
- (2) لسانی تجربہ گاہ
- (3) کمپیوٹر تجربہ گاہ
- (4) دیگر تدریسی تجربہ گاہیں

ix. کھیل کود کی سہولیات

- (1) اسپورٹس کمپلکس
- a. انڈور اسٹیڈیم
- b. ورزش گاہ (جھانہ)
- (2) کھیل کا میدان

XVIII. حاضری، امتحانات اور ترقیوں کے لیے عمومی ضوابط

1. حاضری

سمسٹر اختتام امتحانات میں شریک ہونے کے لیے طالب علم کو تمام مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) انٹرنل اسمٹ / عملی امتحان / زبانی امتحان جو بھی ہو اس میں کامیابی اور 75% مجموعی اقل ترین حاضری کی شرط کی تکمیل لازمی ہے۔ پیشہ ورانہ اور تکنیکی پروگراموں کے لیے حاضری کی اس شرط میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ مثلاً ٹیچر ایجوکیشن کے پروگراموں میں مجموعی اقل ترین حاضری 80% ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ ٹیچر ایجوکیشن (جیسے بی ایڈ اور ایم ایڈ) اور ماسٹر آف سوشل ورک وغیرہ میں تدریس کی مشق / فیلڈ ورک کے لیے اقل ترین حاضری 90% ہونی چاہیے۔ ان پروگراموں کے عملی کاموں میں اقل ترین حاضری کی شرط پورا نہ کرنے والے طلباء کو سمسٹر اختتام امتحانات میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی اور انہیں دوبارہ سمسٹر پورا کرنا ہوگا۔

جائزگی بنیادوں پر اور طبی صداقت نامہ پیش کرنے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ 10% کی رعایت دی جاسکتی ہے بشرطیکہ صدر شعبہ / پرنسپل اسے تسلیم کریں اور متعلقہ اسکول کے ڈین اس کی منظوری دیں۔ مزید یہ کہ صرف وہی طبی صداقت نامہ حاضری کے لیے قبول کیے جائیں گے جن کے متعلق دوران بیماری یا بہاری کے بعد دو ہفتوں کے اندر صدر

شعبہ کو مطلع کیا گیا تھا۔ جس طالب علم کو کسی ہم نصابی یا زائد نصابی سرگرمی یا کھیل کو دیا یا سی طرح کی سرگرمیوں کے لیے یونیورسٹی نے نامزد کیا ہو اسے زیادہ سے زیادہ %5 کی مزید رعایت دی جاسکتی ہے۔

اگر کوئی طالب کسی پروگرام کے پہلے سمسٹر میں حاضری کی کمی کے باعث روک دیا گیا ہو اسے اگلے سال اسی سمسٹر میں دوبارہ داخلہ والے امیدوار کے طور پر رجسٹر کروانے کا موقع دیا جائے گا بشرطیکہ اس نے کم سے کم %40 حاضری پوری کی ہو۔

پہلے سمسٹر میں %40 سے کم حاضری پوری کرنے والے طلباء کو اگلے سمسٹر میں جانے سے روک دیا جائے گا اور ان کا داخلہ منسوخ ہو جائے گا۔ اگر وہ اس پروگرام کو جاری رکھنا چاہتے ہیں تو انہیں دوبارہ نئے امیدوار کی حیثیت سے درخواست دینی ہوگی اور اعلامیہ کے مطابق داخلہ کی کارروائی میں مسابقت (میرٹ/ داخلہ امتحان) کرنی ہوگی۔

2. امتحانات

کورس کی جانچ: یہ مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) اور سمسٹر اختتام امتحانات (SEE) پر مشتمل ہوتی ہے جیسا کہ ہر کورس کے لیے ہم تعین قدر طے کیے گئے ہیں۔ ہر تیسویں کورس کے لیے CIE اور SEE کے باہم ترتیب %30 اور %70 نمبر ہوں گے، مثال کے طور پر 100 نمبر کے لیے (30+70) یا 50 نمبروں کے لیے (15+35) یا اسی کے مماثل ہوں گے قطع نظر اس سے کہ کریڈٹ جو بھی ہوں۔ ان جانچوں یا سمینار پیش کش سے غیر حاضری یا تفویضات یا حاضری کے تاخیر سے جمع کرنے کے نتیجے میں نمبروں کا نقصان ہوگا۔

مسلسل داخلی تعین قدر (CIE): صرف انہی طلباء کو کسی کورس کے سمسٹر اختتام امتحانات میں شرکت کی اجازت دی جائے گی جو مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) میں اقل ترین معیار (کامیابی کے نمبر) کو برقرار رکھیں گے۔ اس طرح جو طالب علم کسی کورس / پرچے کے مسلسل داخلی تعین قدر / داخلی جانچ اور عملی کام میں ناکام ہو جاتا ہے تو اسے اس کورس / پرچے کے سمسٹر اختتام امتحانات میں شریک ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور اسے متعلقہ طاق / جفت سمسٹر میں داخلی مسلسل تعین قدر / عملی امتحان اور سمسٹر اختتام امتحان دونوں میں دوبارہ شرکت کرنی ہوگی۔

ہر سمسٹر میں مسلسل داخلی تعین قدر یعنی داخلی امتحانات کے نمبروں کی تفصیل ذیل کے مطابق ہوگی:

ہم نصابی وزائد نصابی		MOOCs		عملی		نظری	
25	سرگرمی کی رپورٹ	25	تفویضات	10	عملی امتحان	7.5	15
20	پیشکش / سمینار	20	پیشکش / سمینار	15	کمپیوٹر تعین قدر	5	10
5	حاضری	5	حاضری	5	حاضری	2.5	5
50	کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	50	کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	30	کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	15	30

تمام پروگراموں کے لیے مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) کے ایک جزو کی حیثیت سے حاضری کے نمبروں کی تقسیم:

سی بی سی ایس کے تحت ٹیچر ایجوکیشن کے پروگرام				ٹیچر ایجوکیشن کے سوائے سی بی سی ایس کے تحت تمام پروگرام			
MM=2.5 [CIE=15]	MM=5 [CIE=30]	حاضری %	سلسلہ نمبر	MM=2.5 [CIE=15]	MM=5 [CIE=30]	حاضری %	سلسلہ نمبر
2.5	5	≥ 95	1	2.5	5	≥ 95	1
2	4	≥ 90 to 94.99	2	2	4	≥ 90 to 94.99	2
1.5	3	≥ 85 to 89.99	3	1.5	3	≥ 85 to 89.99	3
1	2	≥ 80 to 84.99	4	1	2	≥ 80 to 84.99	4
0	0	≥ 75 to 79.99	5	0.5	1	≥ 75 to 79.99	5
0	0	75 سے کم	6	0	0	75 سے کم	6

سمسٹر اختتام امتحانات (SEE): ان امتحانات کا انعقاد شعبہ / اسکول کی سطح پر کیا جاتا ہے اور ان میں کورس کے مکمل نصاب کا احاطہ ہوتا ہے۔ سمسٹر اختتام امتحانات میں طالب علم کی مجموعی جانچ کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے تمام پروگراموں کے لیے ماڈل سوالیہ پرچہ تیار کیا ہے۔ یہ ماڈل سوالیہ پرچہ تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ پورے نصاب کا احاطہ ہو اور ہر کورس کے لیے طلباء کی حقیقی، توضیحی اور تجزیاتی فہم کا امتحان لیا جاسکے۔

ہر سمسٹر کے اختتام پر امتحانات کی متعلقہ اسکیم یعنی نظام الاوقات کے مطابق یونیورسٹی کے امتحانات منعقد ہوں گے۔ یونیورسٹی اپنے تعلیمی کیلنڈر کے مطابق طاق و جفت سمسٹروں کے امتحانات کا انعقاد کرے گی۔ بیک لاگ / نمبروں میں اضافے کے لیے امتحان دینے والے طلباء متعلقہ طاق / جفت سمسٹروں کے امتحانات میں شریک ہو سکیں گے۔ یونیورسٹی میں کوئی سپلنٹری امتحانات نہیں ہوں گے۔

کسی بھی پروگرام کے صرف آخری سمسٹر کے طلباء کو یہ استثنا حاصل ہوگا کہ وہ فوری گزرے ہوئے طاق سمسٹر کے بیک لاگ پرچوں کے امتحانات کے لیے رجسٹر کر دیا جاسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی دو سالہ پروگرام میں سمسٹر IV کے طلباء کو سمسٹر III کے بیک لاگ پرچے کامیاب کرنے کے لیے سمسٹر IV کے امتحانات میں شرکت کا موقع ہوگا۔

کسی طالب علم کو کسی سمسٹر کے سمسٹر اختتام امتحان میں اس وقت مکمل طور پر کامیاب سمجھا جائے گا جب کہ اس نے ذیل میں دیے گئے اقل ترین نمبر حاصل کیے ہوں۔

سمسٹر اختتام امتحانات میں کامیابی کے لیے اقل ترین نمبر (CIE)		مسلل داخلی تعین قدر میں کامیابی کے لیے اقل ترین نمبر (SEE)	
سمسٹر	اقل ترین نمبر	فی سمسٹر	اقل ترین نمبر
فی نظری مضمون	40%	فی نظری مضمون	40%
فی عملی مضمون	50%	فی عملی مضمون	50%

پی ایچ ڈی کورس ورک میں کامیاب ہونے کے لیے CIE اور SEE دونوں میں کم سے کم 55% نمبرات ضروری ہیں۔

اگر کوئی طالب علم طاق اور جفت سمسٹر امتحانات کے کسی مضمون / کورس / پرچے میں اقل ترین نمبر حاصل کرنے میں ناکام ہو جائے تو وہ متعلقہ طاق / جفت سمسٹر کے صرف ناکام مضامین / پرچوں (بیک لاگ کورسز / پرچوں) ہی کے امتحان میں شریک ہو سکتا ہے۔

3. ترقی کے ضوابط

طاق سمسٹر سے جفت سمسٹر میں طالب علم کی ترقی خود بخود ہو جاتی ہے سوائے اس کے حاضری کی کمی کی وجہ سے اسے روک دیا گیا ہو۔

طالب علم کو جفت سمسٹر سے طاق سمسٹر یعنی دوسرے سال میں منتقل ہونے کی اسی وقت اجازت دی جائے گی جب کہ اس نے جفت سمسٹر کے اختتام پر سی بی ایس پر مبنی پروگرام کی صورت میں کم سے کم 5.0 سی جی پی اے برقرار رکھا ہو یا غیر سی بی ایس پروگرام کی صورت میں کل کورسز / پرچوں میں سے کم از کم 50% کامیاب کیے ہوں۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں وہ سابق طالب علم کی حیثیت سے اسی سال میں رہے گا یہاں تک کہ وہ کم سے کم 5.0 سی جی پی اے حاصل کر لے یا درکار تعداد میں کورسز / پرچے کامیاب کر لے۔

جس طالب علم کو حاضری کی کمی کی وجہ سے روک دیا گیا ہو اسے اگلے سمسٹر میں ترقی کا موقع نہیں دیا جائے گا اور اسے ریگولر طالب علم کی حیثیت سے دوبارہ رجسٹر اور اگلے بیچ کے طلباء کے ساتھ مذکورہ سمسٹر کے تمام کورسز کا اعادہ کرنا ہوگا۔

اگر کوئی طالب علم کسی پروگرام کے پہلے سمسٹر میں حاضری کی کمی کے باعث موقوف کر دیا گیا ہو اسے اگلے سال اسی سمسٹر میں دوبارہ داخلہ والے امیدوار کے طور پر رجسٹر کروانے کا موقع دیا جائے گا بشرطیکہ اس نے کم سے کم 40% حاضری پوری کی ہو۔

پہلے سمسٹر میں 40% سے کم حاضری پوری کرنے والے طلباء کو موقوف کر دیا جائے اور ان کا داخلہ منسوخ ہو جائے گا۔ اگر وہ اس پروگرام کو جاری رکھنا چاہتے ہوں تو انہیں دوبارہ نئے امیدوار کی حیثیت سے درخواست دینی ہوگی اور اعلامیہ کے مطابق داخلہ کی کارروائی میں مسابقت کرنی ہوگی۔

جو طالب علم کسی کورس کے نظری یا عملی امتحان میں ناکام ہو جاتا ہے تو اسے اس کورس کے نظری اور عملی دونوں امتحانات دوبارہ دینے ہوں گے۔

جو طالب علم مسلسل داخلی تعین قدر / کسی پرچے یا کورس کی داخلی جانچ میں ناکام ہو جائے تو اسے اس کورس / پرچے کے سمسٹر اختتام امتحان میں شریک ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اسے اگلے طاق / جفت سمسٹر میں اس کورس کے داخلی امتحان اور سمسٹر اختتام امتحان دونوں میں دوبارہ شرکت اور کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔

جو طالب علم ریگولر امتحانات میں فیس کی ادائیگی کے ذریعے رجسٹریشن کے بعد پہلے سے اطلاع کے ذریعے شرکت نہ کرے تو اسے اگلے متعلقہ سمسٹر امتحان میں فیس کے بغیر دوبارہ رجسٹریشن کی اجازت ہوگی۔

XIX. بین الاقوامی طلباء کے داخلے کا طریقہ

- مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان تمام طلبہ کو بیرونی شہری تصور کرے گی جو ہندوستان کے باشندے نہیں ہیں۔
- غیر ملکی شہریوں کو گریجویٹیشن، پوسٹ گریجویٹیشن (زبانوں کے پروگرام) اور لیسرچ کے پروگراموں میں داخلہ دیا جائے گا جن میں باترتیب میرٹ یا داخلہ امتحان وائٹ ویو کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس کے لیے کوئی علاحدہ اعلامیہ جاری نہیں کیا جائے گا۔
- بیرونی شہریوں کو بھی ہندوستانی طلباء کے لیے طے شدہ اہلیتی شرائط (سوائے اردو) کی تکمیل کرنی ہوگی۔ اگر اہلیت کی شرائط میں درج مطلوبہ پروگرام کسی بیرون ملک کے بورڈ/ادارے/یونیورسٹی کی جانب سے فراہم نہ ہو تو داخلہ کمیٹی کسی مماثل پروگرام پر بھی غور کر سکتی ہے۔
- غیر ملکی شہری کسی ایسے پروگرام کے لیے درخواست دے رہے ہوں جس میں میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے تو انہیں اس بات کا صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا کہ ان کا تعلیمی پروگرام تعلیمی مدت اور معیار کے لحاظ سے جامعہ ہذا میں داخلہ کے لیے مطلوبہ ڈگری کے مماثل ہے۔
- جو داخلہ کمیٹی ہندوستانی امیدواروں کے داخلوں کو منظوری دے گی وہی کمیٹی بیرونی شہریوں کے لیے بھی نظامت داخلہ کی سفارش پر داخلہ منظور کرے گی۔
- اگر کسی بیرونی شہری کا کسی پروگرام میں داخلے کے لیے انتخاب ہو جاتا ہے تو اسے اپنے پروگرام کی تکمیل سے قبل اردو کے ایک سرٹیفکیٹ پروگرام کو کامیاب کرنا لازمی ہے، انہیں اس کا اقرار نامہ دینا ہوگا۔
- اگر کوئی بیرونی شہری کسی پروگرام میں داخلہ کے لیے منتخب کر لیا جاتا ہے تو اسے حسب ذیل دستاویزات پیش کرنے ہوں گے:
(الف) طالب علم کا ویزا (ب) حکومت ہند کا تجویز کردہ طبی صداقت نامہ (ج) وزارت خارجہ، حکومت ہند کا اجازت نامہ

غیر ملکی طلباء کے اندراج کا دفتر:

تمام غیر ملکی طلباء کے لیے لازمی ہوگا کہ ہندوستان پہنچنے کے 14 دن کے اندر وہ غیر ملکیوں کے اندراج کے دفتر (F.R.O) میں اپنا نام درج کروالیں۔ غیر ملکیوں کے اندراج کا دفتر (F.R.O) غیر ملکی قومیت کے طلباء کے لیے ایک سال کی مدت تک کارکرد ایک رہائشی اجازت نامہ دیتا ہے اور اس کو آخری تاریخ کے ختم ہونے سے 15 دن قبل دوبارہ کارکرد بنایا جاسکتا ہے۔ رجسٹریشن کے وقت درج ذیل دستاویزات داخل کرنا ضروری ہے۔

a. پروویژنل داخلہ/اہلیتی خط

b. پاسپورٹ مع اسٹوڈنٹ ویزا

c. رہائشی ثبوت

d. تعلیمی صداقت نامہ

e. ہندوستان آمد پر کسی مسلمہ دو اخانے سے حاصل کردہ HIV صداقت نامہ

f. یا کوئی اور ڈو کو منٹ جو فارین رجسٹریشن آفس مطالبہ کرے

- داخلہ کے لیے درخواست فارم کے ساتھ حسب ذیل دستاویزات داخل کی جائیں۔
 - ہائی اسکول سے اوپر کی تمام اسناد اور مارکس شیٹ یا گریڈ کارڈ کی نقول مصدقہ انگریزی ترجمہ (اگر دستاویزات دوسری زبان میں ہوں) کے ساتھ داخل کی جائیں۔
 - جس جگہ طالب علم نے اپنی تعلیم مکمل کی ہے وہاں کے پرنسپل/ڈائریکٹر آف کالج/مرکز/یونیورسٹی کی جانب سے ایک سفارشی خط۔ اس خط کو لازماً مہر بند ہونا چاہیے یا پھر جس شعبہ میں داخلہ مطلوب ہو اس کے صدر کو راست ای میل بھی بھیجا جاسکتا ہے۔
 - ایسے طلباء جنہیں بائی ایچ ڈی میں داخلہ مطلوب ہو وہ اپنی تحقیق کا مجوزہ خاکہ بھی داخل کریں۔
 - مناسب مالی امداد اور اسکالرشپ کا ثبوت
- داخلے کے وقت پیش کی جانے والی دستاویزات:
 - تمام اصل اسناد اگر دستاویزات انگریزی کے بجائے دوسری زبان میں ہوں تو ان کا انگریزی ترجمہ
 - پاسپورٹ کی نقول اور ویزا

- کسی مسلمہ دو خانے سے طبی صحت کی موزونیت کا صداقت نامہ
- متعینہ فیس
- تمام دستاویزات کی نقول کے دو سیٹ
- پاسپورٹ سائز کی 12 تازہ ترین رنگین تصاویر
- مناسب ڈاک ٹکٹ کے حامل 4 لفافے جن پر اپنا پتہ درج ہو۔
- دو معتبر شخصیات کے سفارشی خطوط

جب کسی غیر ملکی طالب علم کا داخلہ یونیورسٹی کے کسی بھی تعلیمی پروگرام میں ہو جائے تو اسے بین الاقوامی طالب علم تصور کیا جائے گا۔

XX. طلباء کے لیے کیسپس میں موجود سہولیات

1. کھیل کود

انعامت جسمانی تعلیم طلباء کو جسمانی سرگرمیوں و کھیل کود کی سہولت فراہم کرتا ہے تاکہ ان کی صحت بہتر ہو، وہ کھیل کی مہارتیں سیکھیں، ان میں قیادت پروان چڑھے، ان میں اجتماعی احساس بڑھے اور وہ بہتر معیار زندگی برقرار رکھ سکیں۔ اس کا یہ بھی مقصد ہے کہ یونیورسٹی کے طلباء کو کھیلوں و اسپورٹس اور جسمانی تعلیم کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی اہمیت سے واقف کروائے؛ کھیلوں کے معیار کو بلند کرے اور کھیل کے جذبے کی حوصلہ افزائی کرے؛ انسان کی مجموعی نشوونما کے حصول میں کھیلوں کی ضرورت کے متعلق شعور بیدار کرے؛ کھیلوں اور اسپورٹس کے فروغ اور توسیع کی ایسی منصوبہ بندی کرے کہ اس سے ایسی دیگر سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی ہو اور جس سے طلبہ میں اقدار اور نظم و ضبط والے کردار کی نشوونما ہو سکے؛ اسپورٹس، گیمس اور جسمانی صحت کے لیے تربیت کا اہتمام کرے؛ اہم کھیلوں میں طلباء کے لیے مقابلوں کا اہتمام کرے اور مختلف ٹورنامنٹس میں یونیورسٹی کی نمائندگی کے لیے ٹیم کے کھلاڑیوں کے انتخاب کی خاطر سلیکشن کیسپس کا اہتمام کرے۔

یہ شعبہ ٹیبل ٹینس، شطرنج، کیرم، کبڈی، بہترین جسمانی ساخت، پاور لفٹنگ، کرکٹ، فٹ بال، والی بال، بیڈمنٹن اور اٹھلیٹکس میں سالانہ بین اسکولی مقابلہ جات کا انعقاد کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ شعبہ مختلف کھیلوں کے لیے سالانہ انتخابی مشقوں کا بھی اہتمام کر کے طلباء کے لیے کوچنگ کیسپس کا اہتمام کرتا ہے۔ بہترین طلباء کا انتخاب کر کے انہیں مختلف زونل/کل ہند بین جامعاتی، ریاستی اور قومی سطح کے ٹورنامنٹس میں حصہ لینے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔

یونیورسٹی میں کرکٹ، فٹ بال، باسکٹ بال، لان ٹینس، اسکیننگ، والی بال، کبڈی اور کھوکھو کی بیرونی کھیل کود کی سہولتیں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ بیڈمنٹن (کلڈی کے کورٹس)، ٹیبل ٹینس، کیرم، شطرنج جیسے انڈور کھیلوں اور عصری جم خانے وغیرہ کی سہولتیں بھی موجود ہیں۔ شعبہ کی جانب سے سی بی سی ایس کے تحت کھیل کود اور جسمانی تعلیم (انفرادی، ٹیم، اسپورٹس، فننس، اٹھلیٹکس، ایکویٹس اور جمناسٹکس) کے کورسز فراہم ہیں۔

2. یونیورسٹی کا مرکز صحت

یونیورسٹی کا مرکز صحت ڈاکٹروں، نرسوں اور نیم طبی عملے کی ایک ٹیم کے ذریعے کام کرتا ہے۔ یونیورسٹی کے تمام طلباء اور عملے کے لیے تمام کام کے دنوں میں صبح 9 بجے تا شام 8 بجے تک بنیادی علاج و معالجہ کا انتظام ہے۔ یونیورسٹی میں مرد و خواتین مریضوں کے لیے علاوہ علاحدہ وارڈ بھی موجود ہیں جہاں ہنگامی حالات میں دیکھ بھال اور انٹرنس فلویڈز، علاج اور نرسنگ دیکھ بھال کی سہولت موجود ہے۔ تمام ایمرجنسی معاملات کی دیکھ بھال مرکز صحت کے ڈاکٹروں اور معاون عملے کی جانب سے کی جاتی ہے اور یا تو یہاں ان کا علاج کیا جاتا ہے یا مریض کی کیفیت کے لحاظ سے کسی سوپر اسپیشلیٹی اسپتال کو رجوع کر دیا جاتا ہے۔ مرکز صحت میں ایک ایکس رے یونٹ، مختلف طبی جانچوں کے لیے ایک لیبارٹری، فاریسی اور کونسلنگ خدمات بھی فراہم ہیں۔ تمام مریضوں کو طبی علاج مفت میں فراہم کیا جاتا ہے۔ متعینہ دنوں میں اسپیشلسٹ ڈاکٹر بھی دستیاب رہتے ہیں۔

یونیورسٹی ایک معیاری ہیرہ کینی کے ذریعے طبی ہیرہ کی فراہمی میں طلبہ کی مدد کرتی ہے جسے وہ داخل اسپتال ہونے کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ مرکز صحت پر ہیلتھ کیسپس، خون کے عطیہ کے کیسپس، دل کی جانچ و معائنہ کے کیسپس اور متبادل علاج کے کیسپس جیسے ہیومیو پیتھی وغیرہ مختلف دیگر سرگرمیاں بھی انجام دی جاتی ہیں۔

3. کینیٹین

ہاسٹل میں مقیم طلباء کے اپنے منظم کردہ ہاسٹل میں کے علاوہ غیر مقیم طلبہ، عملہ اور دیگر آنے والے افراد کے لیے ہیڈ کوارٹر پر ایک کینیٹین کی سہولت بھی موجود ہے۔ اس کینیٹین میں رعایتی قیمت پر چائے ناشتہ اور کھانا وغیرہ فراہم کیا جاتا ہے۔

4. طلبا یونین

طلبہ کی ہمہ جہت فلاح و بہبود اور ان کی شخصیت کی مربوط ترقی کے لیے یونیورسٹی میں طلبا کی یونین بھی موجود ہے۔ ہر سال اس کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں جس میں طلبا اپنی یونین کے لیے نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ طلبا یونین یونیورسٹی کے طلبا کے لیے فلاحی سرگرمیوں کے علاوہ کھیل کود، ادب اور ثقافت کی مختلف سرگرمیوں اور مقابلوں کا بھی اہتمام کرتی ہے۔

5. آئس ڈین طلبائے قدیم

جامعہ اور اس کے طلبائے قدیم کے درمیان ایک رابطہ کی تشکیل کے لیے ڈین طلبائے قدیم کا عہدہ تشکیل دیا گیا۔ یہ دفتر معروف طلبائے قدیم اور یونیورسٹی کے طلبا کی ملاقات اور ان کے درمیان باہمی تعامل کے لیے کوئی پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو عالمی نقشے پر لانے میں ہمارے طلبائے قدیم کا رول بہت اہم ہے۔ اس دفتر کا ویژن اور مشن جامعہ اور طلبائے قدیم کے درمیان دو طرفہ ربط کی سہولت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ جامعہ سے جڑے رہیں، مختلف کوششوں میں بروقت ان کی مدد کی جاسکے اور انہیں مقام کے فرق کے باوجود اپنے ہم جماعتوں، سینئروں، جونیئروں اور رواں طلبا کے نیٹ ورک کا حصہ بننے کے قابل بنایا جاسکے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سارے کمیونسز کے تمام تعلیمی پروگراموں کے موجودہ و سابقہ سارے طلبا اس نیٹ ورک کا لازمی حصہ ہوں اور ان تمام کا ایک جامع و حرکیاتی ڈیٹا بیس تیار کیا جائے تاکہ دفتر ڈین طلبائے قدیم ہانوکے ذریعے ان کے درمیان تریسلی رابطہ کا کام انجام پاسکے۔

دوسرے امور کے ساتھ ساتھ طلبائے قدیم کا اجلاس بھی منعقد ہوگا جس میں لکچرز، خصوصی تو سیمی لکچرز، سمینار، ثقافتی پروگرام اور وقف پروگرام، موجودہ طلبا کے ساتھ باہمی تعامل کی صورت میں ایک تعلیمی سرگرمی کے طور پر پروگرام ہوں گے جہاں طلبائے قدیم بھی اپنے پیشہ ورانہ، تعلیمی اور دیگر کامیابیوں کی پیش کش کے ذریعے اپنے جونیئر ساتھیوں کی رہنمائی کریں گے۔ یہ دفتر طلبائے قدیم کے مالی تعاون کے ذریعے ایک کارپس فنڈ تشکیل دے گا تاکہ طلبا کے لیے بہتر سہولتوں کی فراہمی میں اپنے مادر علمی کا تعاون ہو سکے۔

ڈین (طلبائے قدیم) کے دفتر نے اپنے بیان کردہ ویژن اور مشن کے مطابق کام کا آغاز کر دیا ہے۔ ہمیں بتائیے کہ ہم آپ کو یاد آتے ہیں۔ اس کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ پر ڈین طلبائے قدیم کے لنک پر رابطہ کر کے اپنا اندراج کریں اور اس کے قابل قدر رکن بن جائیں۔ مزید تفصیلات کے لیے ڈین، طلبائے قدیم، مانوسے ای میل deanalumnimanuu@gmail.com پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

6. بینک اور ڈاک خانہ

حیدرآباد کے کیمپس میں ایک بینک، اے ٹی ایم اور ڈاک خانے کی سہولت بھی موجود ہے تاکہ طلبا کی ضرورتوں کی تکمیل ہو سکے۔ یہ ہفتے میں چھ دن کام کرتے ہیں۔

7. ہاسٹل کی سہولت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے حیدرآباد کیمپس میں لڑکوں کے چار اور لڑکیوں کے دو ہاسٹل موجود ہیں۔ چونکہ اس یونیورسٹی میں ملک کے مختلف علاقوں کے طلبہ آتے ہیں، اس لیے ہاسٹلوں میں دستیاب نشستوں کی تعداد مانگ کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ یونیورسٹی کے کسی تعلیمی پروگرام میں صرف داخلہ ہاسٹلوں میں داخلے کی ضمانت نہیں ہے۔ یونیورسٹی کی مرکزی ہاسٹل داخلہ کمیٹی کی جانب سے وضع کردہ معیارات کے مطابق ہر ہاسٹل میں دستیاب نشستوں کے لحاظ سے اہل درخواست گزاروں کو داخلہ دیا جائے گا۔ ہاسٹل میں داخلہ دیے گئے طلبہ کی فہرست ہاسٹلوں کے نوٹس بورڈ اور یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر 27 جولائی 2018 کو جاری کر دی جائے گی۔

طلبہ کو فراہم کی جانے والی ہاسٹل کی سہولت صرف ایک تعلیمی سال کے لیے ہوگی۔ تاہم وہ اگلے تعلیمی سال کے لیے از سر نو درخواست دے سکتے ہیں۔

داخلے یا دوبارہ داخلے کے لیے درخواست پرووسٹ کے دفتر میں داخل کی جائے۔ ہاسٹل کا فارم یونیورسٹی کے ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

ہاسٹل فیس کی تفصیلات (2018-19):

سلسلہ نمبر	ہاسٹل فیس کی تفصیلات	قابل ادائیگی (روپے)
1	ہاسٹل میں رہائش کی فیس	1200
2	ہاسٹل کی دیکھ بھال کی فیس	1000
3	گیس کے اخراجات	1300
4	کرا کرسی کے اخراجات	400
5	اخبارات و میگزین وغیرہ	100
	کل	4000

مذکورہ بالا ہاسٹل فیس داخلے کے وقت ادا کرنی ہوگی۔

بعام گاہ کی فیس کی تفصیل (2018-19)

سلسلہ نمبر	ہاسٹل فیس کی تفصیلات	رقم (روپے)
1	بعام گاہ کی زر ضمانت (قابل واپسی)	1500
2	بعام گاہ کی پیشگی رقم	2000
	کل	3500

مذکورہ بالا فیس ہاسٹل میں داخلے کے وقت بعام گاہ کے اخراجات کے لیے جمع کرنی ہوگی۔

- i. مختلف ہاسٹلوں سے منسلک بعام گاہ کی سہولت سے استفادہ ہاسٹل میں مقیم تمام طلباء کے لیے لازمی ہے۔ کوئی طالب علم باقاعدہ اجازت کے بغیر مسلسل دو ماہ تک بعام گاہ کی سہولت سے استفادہ نہ کرے تو اس کے ہاسٹل کا داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔ ہاسٹل میں مقیم طلباء ہر ماہ کی 10 تاریخ سے قبل بعام گاہ کے اخراجات -/2000 روپے ادا کر دیں۔ رقم میں جو کمی پیشی ہوگی اگلے مہینوں میں اس کا حساب کر لیا جائے گا۔
- ii. ڈیٹا جمع کرنے یا فیلڈ ورک کے لیے جانے والے ریسرچ اسکالروں کو تاریخوں کی صراحت کے ساتھ بعام گاہ کی سہولت کو روک دینے کی تحریری درخواست دینی ہوگی۔ یہ درخواست صدر شعبہ اور نگرانوں سے منظور شدہ ہونی چاہیے۔
- iii. تمام طلباء پر یونیورسٹی کی جانب سے نافذ کیے جانے والے ہاسٹل کے قواعد و ضوابط کا لزوم ہوگا۔

XXI. طلباء کی معاون خدمات

یونیورسٹی نے طلباء کی مدد کے لیے مختلف کمیٹیاں اور سیل تشکیل دیے ہیں۔ ان کمیٹیوں اور متعلقہ خدمات کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ -

www.manuu.ac.in دیکھیں۔

i. داخلی شکایات کمیٹی

یو جی سی نے اپنے مراسلے D.O. No. F.91-3/2014 (GS) مورخہ 28 جولائی 2016 کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں کو ایک داخلی شکایات کمیٹی کی تشکیل کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ ادارہ جاتی سطح پر، عورتوں کے خلاف صنفی تشدد اور جنسی ہراسانی کو روکنے، اس پر پابندی اور اس کے ازالہ کے اقدامات کی نگرانی کی جائے۔

یو جی سی کے ضوابط کے مطابق یونیورسٹی نے کام کے مقام پر خواتین کے خلاف تشدد اور جنسی ہراسانی کے واقعات سے نمٹنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی جنسی ہراسانی کے سلسلے میں مکمل عدم برداشت کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

ii. ازالہ شکایت کمیٹی

یو جی سی نے اپنے مراسلے D.O. No. F-1-2/2009 (EC/PS) (Vol. II) مورخہ 9 مارچ 2017 کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں کو ایک ازالہ شکایت کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ یو جی سی کے (ازالہ شکایت) ضوابط 2012 کے مطابق طلباء کی شکایات کا ازالہ کیا جائے۔

چنانچہ اس کے مطابق یونیورسٹی نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو طلباء کے حقوق اور دیگر امور میں شکایت کنندہ طلباء کی شکایات سے نمٹنے کا کام انجام دیتی ہے۔

iii. مخالف ریٹنگ کمیٹی

یو جی سی نے اپنے مراسلے D.O. No. F.1-15/2009 مورخہ 8 اگست 2016 کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں کو ایک مخالف ریٹنگ کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ ادارہ جاتی سطح پر ریٹنگ کو روکنے، اس پر پابندی اور اس کے ازالہ کے اقدامات اور اس سے متعلق امور کے سلسلے میں نگرانی کی جائے۔

چنانچہ اس کے مطابق یونیورسٹی نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے تاکہ ریٹنگ کو روکنے، اس پر پابندی اور ریٹنگ کے ہر حقیقی واقعہ کے حقائق کی بنیاد پر سزایا کوئی اور اقدامات کے سلسلے میں مناسب فیصلے لیے جاسکیں۔

iv. مساوی مواقع سیل

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے حکومت ہند کی مثبت پالیسی کے مطابق یہ طے کیا ہے کہ ان مثبت پالیسیوں، پروگراموں، اسکیموں اور سہولتوں کی سماج کے تمام مستحق طبقات تک توسیع کر کے انہیں فراہم کیا جائے۔ یونیورسٹی نے مساوی مواقع سیل تشکیل دیا ہے تاکہ وزارت فروغ انسانی وسائل اور یوجی سی کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے احکامات کے نفاذ کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ سیل خصوصی طور پر کمپس کی کمیونٹی سے متعلق بالخصوص ایس سی، ایس ٹی، او بی سی (نان کریمی لیئر) اور اقلیتوں بشمول معذورین کو درپیش مسائل کو حل کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ سماجی امتیازات کا خاتمہ ہو اور عورتوں سے ہونے والا امتیازی سلوک بھی ختم ہو جائے۔

مساوی مواقع سیل نے مراعات سے محروم طبقات کو سماج کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لیے میں دو جہتی حکمت عملی اختیار کی ہے، ایک تو ان کے حقوق، مراعات اور مفادات کا تحفظ اور دوسرے تعلیم و کیریئر میں ترقی کے لیے ان کے استحقاق کے ساتھ ساتھ سماجی شمولیت کو یقینی بنانا۔

یہ سیل یوجی سی اسکیمات کے تحت **i.** مختلف سرکاری خدمات میں داخلے کے لیے مسابقتی امتحانات کی کوچنگ، **ii.** فیلوشپ یا لکچررشپ کے لیے نیٹ کی کوچنگ، **iii.** ضرورت مند طلباء کے لیے اصلاحی کوچنگ کلاسز اور **iv.** بینکوں، ریاستی و مرکزی حکومت کی ملازمتوں کے لیے مسابقت کے خواہش مند اقلیتوں کے ملازمتوں میں داخلے کی کوچنگ فراہم کرتا ہے۔

یونیورسٹی نے مساوی مواقع سیل کے تحت سماج کے بچھڑے طبقات کے طلبہ کے تعاون اور انہیں سہولت کی فراہمی کے لیے مختلف سیل تشکیل دیے ہیں۔ ان میں سے بعض اہم یہ ہیں: سیل برائے پی ڈی ڈی (معذورین)، ایس سی، ایس ٹی سیل، او بی سی سیل اور خواتین سیل۔ اس کے علاوہ مخالف امتیازی سلوک افسر اور ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی سیل کے لیے رابطہ افسر کا بھی تقرر کیا گیا ہے۔ ان کی تفصیلات اور متعلقہ سہولتوں کی تفصیلات کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.ac.in ملاحظہ فرمائیں۔

.XXII طلباء کے لیے امدادی خدمات**1. دفتر برائے ڈین بہبودی طلبا**

ڈین برائے بہبودی طلبا (DSW) کا دفتر یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر اور بیرون کیمپس تمام طلباء کی فلاح و بہبود کی سرگرمیاں انجام دیتا ہے۔ ڈین برائے بہبودی طلبہ کا دفتر طلبہ کی انجمنوں کی تنظیم و ترقی، بشمول ان کے انتخابات، طلبہ کی کونسلنگ و رہنمائی کی سہولتوں، ہم نصابی و سماجی سرگرمیوں میں طلبہ کی شمولیت میں اضافہ، یونیورسٹی کے فیصلوں کے مطابق طلبہ کی مالی امداد، طلبہ و اساتذہ اور طلبہ و انتظامیہ کے تعلقات، کیریئر سے متعلق امور میں طلبہ کو رہنمائی اور مشورے دیتا ہے اور کیمپس پلیس منٹ، یونیورسٹی کی پالیسی کے مطابق طلبہ کے لیے صحت و علاج کی سہولتوں، گروپ میڈیکل انشورنس، طلباء کلبس، پاسوں و ریلوے رعایت کی اجرائی اور طلبہ کی رہائشی زندگی سے متعلق امور میں طلبہ کی مدد کرتا ہے۔

2. پرائکٹرز دفتر

پرائکٹرز اور اس کی ٹیم طلبہ کی تادیبی کارروائی اور اس سے متعلق تمام امور کی جانچ کرتی ہے۔ طلبہ کے غلط کردار/ضابطہ کی خلاف ورزی کے تمام معاملات پرائکٹرز کے علم میں لائے جائیں گے۔ معاملے کی شدت کے اعتبار سے پرائکٹرز تادیبی کمیٹی کو مناسب سفارشات کرے گا۔

کیمپس میں ریٹنگ ممنوع ہے۔ نشہ آور ادویات کا استعمال، ان کی فروخت اور خواتین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ پر یونیورسٹی میں سخت پابندی ہے اور ان سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف ملک کے قانون کے مطابق سخت تادیبی و دیگر کارروائیاں کی جائیں گی۔ یونیورسٹی کے اندر باہر کسی بھی قسم کی جرمانہ سرگرمی اور ساتھی طلبہ و ساتھی مقیم افراد کے ساتھ کسی بھی قسم کے جسمانی تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور ان کے خلاف بشمول اخراج سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

v. تربیت و پلیسمنٹ سیل

تربیت اور پلیسمنٹ سیل کے قیام کا مقصد طلباء کو ملازمتوں کے لیے تربیت فراہم کرنا ہے۔ یونیورسٹی کے طلباء کی تفصیلات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ زیادہ تر طلباء سماج کے پس ماندہ حصے سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ اپنی اندرونی قابلیت اور کورس کی تکمیل پر انہیں دستیاب کیریئر کے مواقع سے ناواقف ہوتے ہیں۔ یہ سیل طلباء کو اپنی فطری مہارتوں، تربیلی مہارتوں، لطیف مہارتوں کے فروغ میں تعاون کرتا ہے اور انہیں بازار کی ضرورت کے مطابق تیار کرتا ہے۔

یہ سیل کیریئر کونسلنگ، ملازمت کے مواقع کی معلومات، اپنے باؤڈیٹا کی تیاری، انٹرویو کی مہارتوں اور روزگار تربیت کی مہارتوں سے متعلق مختلف پروگراموں کا اہتمام کرتا رہتا ہے۔ زندگی کے مختلف شعبوں بشمول صنعت، تعلیم سے تعلق رکھنے والے ماہرین کو طلباء سے ملاقات کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔ وقتاً فوقتاً روزگار کی مہمات چلائی جاتی ہیں۔ فیس بک،

امیزان، گوگل، ایڈورڈ، جین بیٹ، ہندو جاگلوں سلوشنز، کمپیٹ، الائنس گروپ اور اسٹریٹجی منٹس وغیرہ جیسی کمپنیاں ماضی قریب میں یونیورسٹی پر ملازمت کی مہم کا حصہ رہ چکی ہیں۔

.vi نیشنل سروس اسکیم (NSS)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے این ایس ایس سیل کا مقصد یہ ہے کہ مسلسل اور یکمپ کی سرگرمیوں کے ذریعے طلباء رضا کاروں کی شخصیت کو فروغ دیا جائے۔ این ایس ایس سیل کیپس کے اندر اور باہر سماجی خدمت، اجتماعی باہمی رابطہ اور اورینٹیشن تربیت کے ذریعے شخصیت کے ہمہ جہتی فروغ کے لیے، میں نہیں بلکہ آپ (NOT ME BUT YOU) کے نعرے کے ساتھ رضا کاروں کو دعوت دیتا ہے۔ این ایس ایس میں طلباء رضا کاروں کی منظور شدہ تعداد کے دو پونٹ موجود ہیں۔ نئے آنے والے طلباء کو پہلے آئیں اور پہلے پائیں کی بنیاد پر این ایس ایس میں شامل ہونے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ این ایس ایس کی ٹیم نے بھارت ابھیان، سوچہ بھارت ابھیان اور تیب سکسٹا ابھیان (وساکا) کے پیغام کی تشہیر میں سرگرمی کے ساتھ کام کیا ہے۔ اس نے گاؤں کی ہمہ جہتی ترقی کے لیے انت بھارت ابھیان کے تحت مختلف دیہاتوں کو منتخب کیا ہے۔ این ایس ایس نے کیپس کے اطراف رہنے والے نوجوانوں و عوام اور قریبی دیہاتوں میں ڈیجیٹل لین دین کے متعلق شعور کی بیداری کے لیے ایک ماہ طویل 'وساکھا' ابھیان کا اہتمام کیا۔ یو جی اور پی جی میں این ایس ایس کو Non CGPA کورس کی حیثیت سے بھی شامل کیا گیا ہے۔

.XXIII نظامت فاصلاتی تعلیم

نظامت فاصلاتی تعلیم نے یونیورسٹی کے قیام یعنی سال 1998 ہی سے فاصلاتی طرز میں بی اے کورس کے ساتھ اپنے کام کا آغاز کیا۔ اس وقت نظامت کی جانب سے یو جی سی فاصلاتی تعلیم بیورو کے منظور شدہ مختلف فاصلاتی طرز کے پروگرام فراہم ہیں، جیسے تین پوسٹ گریجویٹ پروگرام (ایم اے اردو، انگریزی اور تاریخ)، چار انڈر گریجویٹ پروگرام (بی اے، بی ایس سی حیاتیات، علوم، بی ایس سی طبیعی علوم اور بی ایڈ)؛ دو ڈپلوما (ڈپلوما صحافت و ترسیل عامہ، ڈپلوما تدریس انگریزی) اور دو سرٹیفکیٹ پروگرام (انگریزی کے ذریعے اردو مہارت اور فنکشنل انگریزی برائے اردو افراد)۔ نظامت کا منصوبہ ہے کہ تعلیمی سال 2018 سے بی کام اور ایم اے اسلامک اسٹڈیز کو دوبارہ شروع کیا جائے اور ایم اے (عربی)، ایم اے (ہندی) اور کچھ ڈپلوما پروگراموں کا آغاز کیا جائے۔

نظامت نے 9 علاقائی مراکز (بنگلور، بھوپال، دربھنگہ، دہلی، کوکلتہ، ممبئی، پٹنہ، رانچی، سری نگر) اور پانچ ذیلی علاقائی مراکز (حیدرآباد، لکھنؤ، جموں، نوح اور امراتلی) کا ایک نیٹ ورک قائم کیا ہے تاکہ ان کے ذریعے طلباء کی امدادی خدمات اور ملک بھر میں پھیلے ہوئے 158 طلباء کے امدادی مراکز کا انتظام کیا جاسکے۔ یونیورسٹی نے طلباء کو سمعی و بصری ذرائع ابلاغ سے اسباق فراہم کرنے کے لیے بعض ٹی وی چینلوں کے ساتھ یادداشت مفاہمت پر دستخط کیا ہے۔ نظامت آن لائن داخلوں کی فراہمی، طبع شدہ خود تدریسی مواد کے ساتھ سمعی و بصری معاونات کی فراہمی کا ہدف حاصل کرنے کے لیے بھی کوشش کر رہا ہے۔

نظامت فاصلاتی تعلیم کی جانب سے فراہم کیے جانے والے تمام پروگرام سالانہ نظام پر مبنی ہیں۔ نظامت فاصلاتی تعلیم کی جانب سے فراہم مذکورہ بالا تمام پروگراموں کے لیے میقات کے اختتامی امتحانات یونیورسٹی کی جانب سے ہر سال منعقد کیے جاتے ہیں۔ یونیورسٹی کی جانب سے دی جانے والی ڈگریاں، ڈپلوما، سرٹیفکیٹ دوسری مرکزی یونیورسٹیوں کی اسناد کے مساوی ہوتی ہیں۔ طلباء کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ فی الوقت یونیورسٹی کی نظامت فاصلاتی تعلیم میں تقریباً 40000 طلباء رجسٹرڈ ہیں۔

اس سال یو جی سی نے فاصلاتی تعلیم کے لیے، "یو جی سی (اوپن و فاصلاتی تعلیم) ضوابط، 2017" کے نام سے نئے ضوابط جاری کیے ہیں جو پورے ملک میں نافذ ہوں گے۔ نظامت فاصلاتی تعلیم تعلیمی سال 2018-19 سے ان نئے ضوابط کو نافذ کر رہی ہے اور نارساوں بالخصوص ملک کی اردو آبادی تک رسائی حاصل کرنے کے لیے سخت جدوجہد کر رہی ہے۔

نظامت فاصلاتی تعلیم کا علاحدہ تعلیمی کیلنڈر اور پراپٹس ہے جو ہر سال جاری کیا جاتا ہے اور یہ یونیورسٹی کے ویب سائٹ www.manuu.ac.in پر دستیاب ہے۔

نظامت فاصلاتی تعلیم کی جانب سے فراہم پروگراموں کے لیے اہلیت:

سلسلہ نمبر	پروگرام	اہلیت
1	ایم اے (اردو)	کوئی بھی ڈگری یعنی یو جی سی کی مسلمہ کسی بھی ہندوستانی یونیورسٹی سے 3 سالہ نظام کے تحت یا مماثل سند اور 10+2+3 کے کسی بھی سطح پر اردو ذریعہ تعلیم رہا ہو یا اردو بطور مضمون پڑھا ہو۔
2	ایم اے (انگریزی)	کوئی بھی ڈگری یعنی یو جی سی کی مسلمہ کسی بھی ہندوستانی یونیورسٹی سے 3 سالہ نظام کے تحت یا مماثل سند اور 10+2+3 کے کسی بھی سطح پر اردو ذریعہ تعلیم رہا ہو یا اردو بطور مضمون پڑھا ہو۔
3	ایم اے (تاریخ)	کوئی بھی ڈگری یعنی یو جی سی کی مسلمہ کسی بھی ہندوستانی یونیورسٹی سے تین سالہ نظام کے تحت
4	پیچر آف آرٹس (بی اے)	10+2 یا مماثل
5	بی ایس سی - حیاتیاتی علوم (جراثیمات، حیوانیات، کیمیا)	10+2 یا انٹرمیڈیٹ (سائنس کے شعبے سے)
6	بی ایس سی - طبی علوم (جراثیمات، حیوانیات، کیمیا)	10+2 یا انٹرمیڈیٹ (سائنس کے شعبے سے)
7	بی ایڈ (فاصلاتی طرز)	بی ایڈ کے لیے علاحدہ پروسیجرس ملاحظہ فرمائیں
8	صحافت و تریل عامہ کا ڈپلوما	10+2 یا مماثل
9	تدریس انگریزی کا ڈپلوما	ڈگری یا مماثل
10	اردو میں مہارت بذریعہ انگریزی کا سرٹیفکیٹ	انگریزی لکھنے اور پڑھنے کی واقفیت؛ اور کم از کم 18 سال کی عمر مکمل ہو۔
11	فنانشل انگریزی کا سرٹیفکیٹ	دسویں جماعت کامیاب

XXIV. سید حامد لاہیری

1998 میں قائم شدہ سید حامد لاہیری، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) جامعہ کی اہم سہولتوں میں سے ایک ہے جو اساتذہ، ریسرچ اسکالروں اور طلباء کی معلوماتی ضرورتوں کی تکمیل میں مصروف ہے۔ کتب خانے میں زیادہ تر اردو، عربی، فارسی، ہندی، انتظامیہ، انجینئرنگ و ٹکنالوجی اور متعلقہ مضامین کے علمی وسائل موجود ہیں۔ کتب خانہ کا یہ ہدف ہے کہ وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے وابستہ تعلیمی طبقے کو متحرک اور اختراعی معلوماتی خدمات فراہم کرے۔ کتب خانے کی عمارت کا 3300 مربع میٹر کا قبہ مکمل طور پر وائی فائی سے مربوط ہے اور کتب خانہ میں عصری سہولتوں سے آراستہ ایک آڈیٹوریم بھی موجود ہے جو یونیورسٹی کے علمی ماحول میں اضافہ کرتے ہیں۔

کتب خانے میں 64,000 کتابیں، 1373 ایم فل اور 66 پی ایچ ڈی کے مقالے موجود ہیں۔ کتب خانے میں مختلف رسائل و تحقیقی جرائد اور اخبارات کے علاوہ کئی ای جرنلس اور ای کتابوں تک رسائی کی سہولت بھی موجود ہے۔ کتب خانہ سال کے 359 دنوں میں صبح 9.00 بجے سے رات 12 بجے/2 بجے رات تک کھلا رہتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے براہ کرم رابطہ کریں: http://www.manuu.ac.in/Eng-Php/central_library.php

XXV. تعلیمی، تحقیقی و تربیتی و دیگر معاون مراکز

1. اردو مرکز برائے فروغ علوم

گزشتہ ایک صدی کے دوران اردو زبان کی شناخت تعلیمی اداروں میں اردو جاننے والے طلباء کی گھٹتی ہوئی تعداد اور اس کے برعکس تفریحی تحریروں، سفر ناموں، ادب اور مذہبی تحریروں سے ہونے لگی ہے۔ بد قسمتی سے بعض اوقات یہ دلیل دی جاتی ہے کہ اردو سائنس و ٹکنالوجی اور دیگر علوم کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہو سکتی۔ گرچہ یہ بحث کافی عام ہے لیکن اس لیے صحیح نہیں ہے کہ ماضی میں عثمانیہ یونیورسٹی نے اردو ذریعہ تعلیم سے جدید علوم کی تدریس کا ایک کامیاب تجربہ کیا تھا۔ تقریباً نصف صدی کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اردو مرکز برائے فروغ اردو کے نام سے ایک مرکز قائم کر کے اردو میں علوم کے فروغ کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس مرکز کے تحت اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ اردو کو اس کے شاندار ماضی کی طرح علوم کی تیاری کے ایک وسیلے کی حیثیت سے فروغ دیا جائے۔

اردو مرکز برائے فروغ اردو نے مانو میں دوروزہ قومی اردو سائنس کانگریس اور پہلی اردو سماجی علوم کانگریس کا اہتمام کر کے اپنے وجود کا احساس دلایا ہے جس میں سائنس و سماجی علوم کے مختلف میدانوں کے سائنس دان، محقق، مصنفین اور ماہرین جمع ہوئے اور اردو زبان میں اپنی علمی تحریروں کو پیش کیا۔ یہ مرکز زمانے کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہوئے اردو زبان میں مختلف مضامین کا تعلیمی و تحقیقی مواد جمع کرنے کے مواقع فراہم کرے گا۔ اس کی کوشش ہوگی کہ مختلف محققین کے درمیان ایک نیٹ ورک قائم ہو جائے تاکہ ان کے

تحقیقی کاموں کو جمع کر کے اردو میں ان کی تالیف کا کام انجام دیا جاسکے۔ مرکز کی کوشش ہوگی کہ ہر سال کم از کم سائنس و سماجی علوم پر دو قومی اردو کانگریسوں کا اہتمام کیا جائے یعنی قومی اردو سائنس کانگریس اور قومی اردو سماجی سائنس کانگریس۔ اس کے علاوہ مرکز سائنسی و سماجی علوم کے دو جرائد بھی شائع کرے گا۔ اردو مرکز اس بات کی کوشش کرے گا کہ اردو بولنے والے لوگوں میں سائنسی مزاج پروان چڑھایا جائے۔

2. ہارون خان شیردانی مرکز برائے مطالعات دکن

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے ہندوستان کے معروف مورخ، محقق اور مصنف ہارون خان شیردانی کے نام پر ہارون خان شیردانی مرکز برائے مطالعات دکن قائم کیا ہے۔ یہ مرکز سماجی علوم کے تمام شعبہ جات، دکن اور دکنی زبان، اس کی علاقائی بولیوں اور ثقافت پر محیط بین علمی مطالعات پر اپنی توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ یہ کسی بھی ہندوستانی یونیورسٹی میں اپنی نوعیت کا واحد مرکز ہے۔ یہ مطالعات دکن کے فہم کے فروغ اور اس سے متعلق معلومات کو پھیلاؤ کی کوشش کر رہا ہے جو کہ حالیہ دنوں میں ایک علاحدہ میدان تحقیق کے طور پر ابھرا ہے۔ مرکز نے ورکشاپس، موقر لیکچرس اور عوامی سطح پر باہمی تعامل کے پروگراموں کا اہتمام کر کے تحقیقی و توسیعی سرگرمیاں انجام دی ہیں۔

3. البیرونی مرکز برائے مطالعات سماجی اخراجیت و شمولیتی پالیسی

البیرونی مرکز برائے مطالعات سماجی اخراجیت و شمولیتی پالیسی (CSSEIP) کے قیام کا مقصد سماجی طور پر پچھڑے ہوئے گروپس، بالخصوص مسلم طبقے کی سماجی اخراجیت کی صورتوں، حدود اور نوعیت کا مطالعہ اور اس سلسلے میں نظریاتی و پالیسی سازی پر مشتمل تجاویز پیش کرنا ہے۔ اس کے کلیدی مقاصد میں امتیازی سلوک، ذات / نسل اور مذہب کی بنیاد پر اخراج و شمولیت کی تصور سازی، تجربی سطح پر امتیازی سلوک کے فہم کا فروغ، اور ان طبقات کے حقوق کے تحفظ اور اخراج و امتیازی سلوک کے خاتمے کے لیے پالیسیوں کی تشکیل۔ مرکز کی توجہ کے میدانوں میں سماجی طور پر پچھڑے ہوئے طبقے کی حیثیت سے مذہبی اقلیتوں بالخصوص مسلم طبقہ کا مطالعہ اور دیگر پچھڑے طبقات جیسے دلتوں وغیرہ کا مطالعہ۔

4. مرکز مطالعات اردو ثقافت

مرکز مطالعات اردو ثقافت کے قیام کا مقصد، اردو زبان، ادب کے تاریخی شعور اور اس کے جمالیاتی و ثقافتی اقدار کا تحفظ اور فروغ ہے۔ اردو زبان، ادب و ثقافت کے لیے آرکائیوز، میوزیم، کتب خانہ اور ثقافتی تحقیقی ادارے کے ایک مجموعہ کی تیاری اس کا مشن ہے۔ یونیورسٹی اسے اردو ثقافتی مطالعات کے لیے ایک مستند مرکز کے طور پر مستحکم کرنا چاہتی ہے۔ مرکز میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی کامیابیوں اور سرگرمیوں پر مشتمل ایک تصویری گیلری کے علاوہ مولانا آزاد کی تصاویر، دفتری نوٹ اور دیگر تحریریں پر مبنی آزاد گیلری بھی موجود ہے جو آزاد گیلری کے نام سے موسوم ہے۔ مرکز کے کتب خانے میں نایاب اور قیمتی تحریری مواد کا ایک اچھا ذخیرہ موجود ہے جو بیسج اسکالروں اور مہمان اردو کے لیے کافی مفید ہے۔ حیدرآباد اور دیگر شہروں کی بعض معروف شخصیتوں نے اپنے ذاتی کتب خانوں سے 200 نادر مخطوطات اور 5000 نایاب کتابیں اور 4,000 رسائل کی جلدیں بطور عطیہ عنایت کی ہیں۔

مرکز اردو زبان و ثقافت سے متعلق مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کرتا ہے۔ ان سرگرمیوں میں تخلیقی تحریر کے ورکشاپ، داستان گوئی پر ورکشاپ، داستانوں کی پیش کش؛ غزل سرائی کورس (چھ ماہی)؛ کہانی کلب اور مینیٹ میں دو بار اس کے اجلاس، جس میں طلباء نئی کہانیاں پیش کرتے ہیں؛ مانوڈراما کلب جہاں دادی اماں مان بھی جاو اور چوراہا جیسے ڈرامے پیش کیے گئے؛ ملٹی میڈیا نمائش (جیسے 1857 پر)؛ لڑکیوں کے لیے لباس اور شخصیت پر ورکشاپ اور تھیٹر ورکشاپ وغیرہ شامل ہیں۔

5. مرکز مطالعات نسواں

مرکز برائے مطالعات نسواں (CWS) اپنے قیام ہی سے تدریس، تربیت، تحقیق، توسیع کے کاموں میں مصروف ہے۔ مرکز برائے مطالعات نسواں کا اہم مقصد تعلیم کے ذریعے صنفی مساوات کا فروغ ہے۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے مرکز نے اردو بولنے والی خواتین کو بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے اور معاشرتی سطح پر پائے جانے والے صنفی عدم مساوات سے متعلق اہم مسائل پر بھی اس کی خصوصی توجہ ہے۔ مرکز یہ چاہتا ہے کہ عملی میدان اور عملی تائید و حمایت کے ذریعے عورتوں کی بااختیاری کے لیے کام کیا جائے۔ ان سرگرمیوں کا مقصد عورتوں کے لیے مقام پیدا کرنا ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ جڑیں اور خواتین محققین، لابی بنانے والوں اور پالیسی سازوں کا ایک نیٹ ورک تشکیل پائے اور خواتین کی بااختیاری کے لیے ایک لائحہ عمل بنایا جاسکے، ان کے لیے سماجی ماحول تیار کیا جاسکے، اور خواتین تک علم اور معلومات کی ترسیل کی جاسکے۔ اس کے علاوہ یہ مرکز طبقہ نسواں کی بہتری کے لیے صنفی تجربے کا تصور بھی عام کر رہا ہے۔ مرکز صنفی حساسیت کے لیے پابندی کے ساتھ سیناروں، اجتماعی مباحثوں، تربیتی پروگراموں، ورکشاپ، شعور بیداری پروگراموں اور ادبی و ثقافتی پروگراموں کا اہتمام کرتا ہے۔

6. مولانا ابولکلام آزاد چیئر

ہندوستان کے سماجی، سیاسی اور تہذیبی پہلوؤں سے متعلق مولانا آزاد کے افکار کی ترویج کے لیے یو جی سی نے اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد چیئر کی منظوری دی ہے۔ اس چیئر کا مقصد مولانا آزاد کی شخصیت اور قومی یکجہتی و تعلیم کے میدان میں ان کی خدمات پر تحقیقی سرگرمیوں کی انجام دہی ہے۔

7. یو ای سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (UGC-HRDC)

مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (سابقہ اکیڈمک اسٹاف کالج) اعلیٰ تعلیم میں عملی و علمی و عملی ترقی کے لیے ایک قومی سطح کا مرکز ہے۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کا 66 واں مرکز ہے۔ یہاں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے لیے اور میٹیشن ورلڈ ریفریش کورسز، اعلیٰ سطحی منتظمین، پرنسپل اور گروپ اے سے سی تک کے غیر تدریسی عملے کے لیے پیشہ ورانہ ترقی کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس کالج میں تربیت کے لیے اعلیٰ عصری سہولتیں، انٹرنیٹ سے لیس کمپیوٹر لیب اور گیٹ ہاؤس کی سہولت فراہم ہے۔ سال 2012 میں NAAC نے جائزے و جانچ کی بنیاد پر اسے جنوبی ہند میں دوسرا اور ملک بھر میں 9 واں رینک دیا ہے۔

8. مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم

مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (CPDUMT) کا قیام اردو زبان کے اساتذہ اور اردو ذریعہ تعلیم اسکولوں و مدارس میں تدریسی خدمات انجام دینے والے اساتذہ کے لیے عمل میں آیا۔ ان اساتذہ میں تدریسی قابلیتوں کو فروغ دینا اور انہیں تدریس و اکتساب کے میدان کے بدلتے ہوئے منظر نامے سے ہم آہنگ کرنا اس مرکز کا اہم مقصد ہے تاکہ وہ اپنی تدریس کے معیار کو بہتر بنا سکیں اور اردو ذریعہ تعلیم کے اسکولوں کے طلبہ کو مسابقتی دور کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے قابل بنا سکیں۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے مرکز کی جانب سے اساتذہ کے تربیتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں جن میں معروف ماہرین کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں جو اردو زبان و ادب اور اردو زبان میں طبعی و سماجی علوم کی تدریس کے موثر طریقہ کار کے مختلف پہلوؤں پر ان اساتذہ کو مخاطب کرتے ہیں اور ان کے ساتھ باہمی تعامل کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ ان کے پیشہ ورانہ مسائل کے حل کی بھی کوشش کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ مرکز کی جانب سے ان اساتذہ کو تعلیمی اداروں کے انتظامی امور، مرکزی و ریاستی حکومتوں کی تعلیمی پالیسیوں، نصاب کی تیاری، تعلیمی ٹکنالوجی کے استعمال، امتحانات و تعین قدر کی حکمت عملیوں اور اس پیشہ کے اخلاقی پہلوؤں سے بھی واقف کروایا جاتا ہے۔ یہ مرکز پرائمری، سکندری اور سینئر سکندری اساتذہ کو باہمی تجربات و معلومات اور افکار و خیالات کے تبادلے کے ذریعے اکتساب کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ مرکز جنوبی ہندوستان کی تمام ریاستوں اور گجرات، مہاراشٹر اور گوا میں اپنے پروگراموں کا اہتمام کرتا ہے۔ مرکز کے پاس بہترین بنیادی سہولتیں، ماہر عملہ، ہاسٹل، کتب خانہ اور تجربہ گاہیں موجود ہیں۔

9. سیول سروس امتحانات۔ اقامتی کوچنگ اکیڈمی

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں سیول سروس امتحانات اقامتی کوچنگ اکیڈمی (RCA) کا قیام 2009 میں ہوا تاکہ اس کے ذریعے سماج کے ان کمزور طبقات کو تربیت فراہم کی جائے جن کی نمائندگی ہندوستانی بیورو کریسی میں بہت کم ہے۔ یہ اکیڈمی خواتین، مسلمانوں، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل پر اپنی توجہ مرکوز کرتی ہے۔ اکیڈمی اس سال جولائی میں داخلہ امتحان اور انٹرویو کے ذریعے نئے داخلے دے گی۔ ملک کے تمام علاقوں کے تمام نوجوان مردوں اور خواتین کے لیے داخلے کھلے ہیں۔ جن امیدواروں کا انتخاب ہوگا انہیں مفت ہاسٹل میں قیام، تربیت، کوچنگ اور مشقی امتحانات وغیرہ فراہم کی جاتی ہے۔ تربیتی پروگرام کی مدت 15 ماہ ہے۔ دیگر تفصیلات اور آن لائن درخواست فارم ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ سیول سروس امتحان کا اہل کوئی بھی طالب علم درخواست دے سکتا ہے۔

ریزیڈنشل کوچنگ اکیڈمی اپنے طلبہ کو منتخب اساتذہ کے لکچرز کے ذریعے انتہائی اعلیٰ سطح کی تربیت فراہم کرنے کی کوشش کرتی ہے، ساتھ ہی ساتھ ان خواہش مندوں کو سخت محنت اور اس امتیازی امتحان کے لیے اپنے آپ کو تیار کرنے پر ابھارتی بھی ہے۔ چنانچہ جہاں مخصوص عنوانات و مضامین لکچرز و مباحثوں کے ذریعے سمجھائے جاتے ہیں وہیں باقی امور کا انحصار نوجوان طلبہ پر ہوتا ہے کہ وہ اپنے طور پر ان کا مطالعہ کریں اور سخت محنت سے تیاری کریں۔ اکیڈمی ان طلبہ کو بھی مدد فراہم کرتی ہے جو اپنے اختیاری مضامین کے طور پر اردو، تملگو، سیاسیات، نظم و نثر عامہ، تاریخ یا معاشیات کا انتخاب کرتے ہیں۔

طلبا کے لیے 24 گھنٹے کتب خانے اور عصری کمپیوٹر سنٹر مع انٹرنیٹ کی سہولت حاصل ہے۔ اکیڈمی کی جانب سے پابندی کے ساتھ منعقد ہونے والے سیمیناروں اور کانفرنسوں کے ذریعے طلبہ کو اہم بیورو کریٹس سے بالمشافہ ملاقات کا بھی موقع ملتا ہے۔ اکتوبر 2017 میں اکیڈمی نے ملک بھر کے اہم سیول سروس کوچنگ اداروں کے ساتھ ایک ورکشاپ کا اہتمام کیا تھا۔ اس کے علاوہ ایک سیمینار بھی منعقد کیا گیا جس کا موضوع، مولانا آزاد اور غیر مرکوزیت، عوامی نظم و نثر اور جدید ہندوستان کا تصور تھا۔ جنوری 2018 میں، مساوی مواقع، صنفی حقوق اور شمولیتی ترقی کے موضوع پر ایک قومی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔

10. مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ

یونیورسٹی کی جانب سے اپنے فاصلاتی تعلیم کی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے 2007 میں مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC) قائم کیا گیا۔ اس کے علاوہ یہ کیمپس کے طلبہ کو اضافی آکسفورڈ مواد کی فراہمی میں بھی مدد کرتا ہے تاکہ کمرہ جماعت سے ہونے والے اکتساب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کے پاس میڈیا کے ماہرین کی ایک مخلص ٹیم موجود ہے جو سمعی و بصری پروڈکشن کا وسیع تجربہ رکھتی ہے۔ مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کا بنیادی ڈھانچہ ایک ویڈیو اسٹوڈیو، آڈیو اسٹوڈیو، متعلقہ کنٹرول رومز، آڈیو ایڈٹ سٹوڈیو، نان لینیئر ایڈیٹنگ، کمپیوٹر گرافکس، اور ایڈیٹنگ میٹن کے ساتھ پوسٹ پروڈکشن کی مکمل سہولت بھی موجود ہے۔ اس کے علاوہ سیٹس کی تیاری کا ورکشاپ، پروپس، میک اپ کٹ، کانفرنس ہال، ٹیکنیکل اسٹور، پری ویو تھیٹر اور ٹیپس کی ایک لائبریری اس بنیادی ڈھانچہ کا حصہ ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مرکز میں ایک ای کلاس روم بھی موجود ہے۔ آؤٹ ڈور شوٹنگ کے لیے چار ایچ ڈی ٹی وی سے لیس کیمرے، لائٹس، اسٹیل کیمرے، صدا بندی کے آلات وغیرہ بھی فراہم ہیں۔

مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کا یوٹیوب چینل بھی ہے جس کا نام آئی ایم سی مانو ہے۔ اس میں مختلف مضامین کا نصاب پر مبنی مواد اردو زبان میں باقاعدہ اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔ دل چسپی رکھنے والے طلباء تدریسی ذرائع ابلاغ مرکز کے یوٹیوب چینل پر جا کر اسے سبسکرائب کر سکتے ہیں جس سے انہیں ہر نئے اپ لوڈ کی اطلاع ملتی رہے گی۔ یوٹیوب چینل کا لنک <https://www.youtube.com/channel/UC8bmtIx3qQyHTnaF0uoUBA> ہے۔

اسے http://manuu.ac.in/Eng-Php/imc_profile.php اور [facebook-instructional-media-centre-MANUU](https://www.facebook.com/instructional-media-centre-MANUU) کی مدد سے فیس بک پر بھی اسے دیکھا جاسکتا ہے۔

11. نظامت ترجمہ و اشاعت

دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ نے بیسویں صدی کے اوائل میں بہت کامیابی کے ساتھ علم کی مختلف شاخوں، بشمول سائنس، ٹکنالوجی اور طب، میں کتابیں تیار کی تھیں۔ لیکن آزادی کے بعد یونیورسٹی کا ذریعہ تعلیم اردو سے انگریزی کر دینے کی وجہ سے کامیابی کا یہ عرصہ مختصر رہا۔ اس کے بعد سے اعلیٰ تعلیم کے لیے اردو میں درسی مواد کی تیاری کا کام بہت حد تک عدم توجہی کا شکار ہوا اور اسی لیے اعلیٰ تعلیم کے شعبہ میں اردو میڈیم طلباء کے لیے اردو میں درسی مواد عدم دستیاب ہے۔ اردو میڈیم طلباء کے لیے اردو کے مطالعاتی مواد کی دستیابی کی اہمیت کو سامنے رکھتے ہوئے یونیورسٹی نے سال 2016 میں نظامت ترجمہ و اشاعت کے قیام کا ایک اہم فیصلہ کیا۔ یہ مرکز گریجویٹیشن و پوسٹ گریجویٹیشن سطح پر اردو میڈیم طلباء کے لیے مختلف مضامین کی حوالہ جاتی کتب، مطالعاتی مواد اور نصابی کتب کے ترجمہ میں تعاون کرے گا۔ یہ ادارہ ترجمہ شدہ تحریری مواد اور کتابوں کی اشاعت کا بھی کام انجام دے گا۔ نظامت نے سال 2018 تک مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے تمام انڈر گریجویٹ پروگراموں کے لیے بنیادی حوالہ جاتی کتابوں کی تیاری کے ہدف کو سامنے رکھ کر ترجیحات اور لائحہ عمل تیار کر لیا ہے۔

12. مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی

یونیورسٹی کا انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز (CIT) طلباء و اساتذہ کو کمپیوٹر کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے مقصد کے تحت یونیورسٹی کی انفارمیشن و کمیونٹی کیشن ٹکنالوجی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ پچھلے چند برسوں کے دوران یہ مرکز کمپیوٹر کی ایک معمولی سی سہولت سے ترقی کرتے ہوئے یونیورسٹی کی ایک اہم اور مرکزی سہولت کے طور پر تبدیل ہو گیا ہے۔ تعلیم و تحقیق کے عصری تقاضوں کے مطابق تجدید کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور وسیلہ انفارمیشن و کمیونٹی کیشن ٹکنالوجی سے استفادہ کر رہی ہے تاکہ پورے نظام میں اہم تبدیلیاں اور بہتری لائی جاسکے۔ اس طرح انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز نے یونیورسٹی کو اطلاعاتی ٹکنالوجی کے قابل بنانے کا اہم کام اپنے ذمہ لیا ہے۔

اس وقت یہ مرکز انٹرنیٹ رسائی، عملے کے ای میل، آئی ٹی سیکورٹی، وائی فائی، یونیورسٹی پورٹل کی تیاری اور دیکھ بھال، نیٹ ورک کے ذریعے مسئلہ کی تشخیص اور خرابی کی نشاندہی کے بشمول لازمی انفارمیشن و کمیونٹی کیشن ٹکنالوجی کی خدمات فراہم کر رہا ہے۔ انٹرنیٹ اور آن لائن کتب خانے کی سہولت کی فراہمی کے لیے مرکز نیشنل ناٹج نیٹ ورک سے 1 - Gbps کا ایک لنک استعمال کرتا ہے۔

انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز جامعہ کی تعلیمی و انتظامی کارکردگی کو جدید اطلاعی ترسیلی ٹکنالوجی آلات کی مدد سے مکمل طور پر خود کار بنانے کے لیے سخت کوششیں کر رہا ہے۔ طلباء کے انتظام کا نظام، امتحانات کا نظام، آن لائن فیس کے انتظام کا نظام، کورس و نصاب کے انتظام کا نظام تیار ہو چکا ہے اور اس وقت یہ کارکردہ ہے۔ انٹگرٹیڈ یونیورسٹی مینجمنٹ سسٹم (IUMS) کے تحت دوسرے اہم ماڈیول بشمول مالیات، فائیل تلاش نظام وغیرہ کی تیاری پر کام جاری ہے۔ مستقبل قریب میں ان ماڈیول کے بھی آغاز کی امید ہے۔

XXVI. یونیورسٹی کے دیگر ملحقہ ادارے

1. صنعتی تربیتی ادارے

یونیورسٹی نے تین صنعتی تربیتی ادارے قائم کیے ہیں جہاں فروغ مہارت کے پروگرام فراہم ہیں۔ ڈرافٹسمین سیول، الیکٹرانک میکینک، الیکٹریشن، ریفریجریشن اینڈ ایر کنڈیشن میکینک اور پلمبنگ کے ٹریڈس حیدرآباد میں؛ الیکٹرانک میکینک، ریفریجریشن اینڈ ایر کنڈیشن میکینک ٹریڈس بنگلور و میں اور الیکٹریشن اور پلمبنگ کے ٹریڈس درجہنگہ میں فراہم ہیں۔ 2018 میں کڑپہ اور کٹک میں دو نئے صنعتی تربیتی ادارے قائم کیے گئے ہیں جہاں میکینک (آٹو مو بائیل)، الیکٹریشن، فٹز اٹرنر، ڈیسک ٹاپ پبلسنگ جیسے ٹریڈس فراہم ہوں گے۔ ان پروگراموں میں داخلے میرٹ کی بنیاد پر ہوتے ہیں اور قومی کونسل برائے پیشہ ورانہ تربیت (NCVT) کے نظام الاوقات کے مطابق علاحدہ سے ان کا اعلامیہ جاری کیا جاتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔

2. ماڈل اسکول

یونیورسٹی نے حیدرآباد (تلنگانہ)، درجہنگہ (بہار) اور نوح (میوات) میں تین ماڈل اسکول قائم کیے ہیں تاکہ ان میں اردو ذریعہ تعلیم سے معیاری تعلیم فراہم کی جائے۔ ان اسکولوں میں سی بی ایس سی کا نصاب پڑھا جاتا ہے۔ یہاں تعلیم مفت میں فراہم کی جاتی ہے۔ ان اسکولوں میں داخلے کے لیے اعلامیہ علاحدہ سے جاری کیا جاتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اسکولوں کے پرنسپل سے رابطہ کریں۔

XXVII. مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے مختلف پروگراموں کے لیے مدراس کی تسلیم شدہ اسناد کی فہرست

نمبر شمار	مدرسہ کا نام	سند کا نام	منظوری برائے
آندھرا پردیش			
1.	جامعۃ الصالحات۔ کڑپہ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
2.	جامعۃ النسواں السلفیہ، تھوناوڑا، چندراگری، تراتی، چتور	فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
3.	جامعہ محمدیہ عربیہ، کنیکل روڈ، رائے درگ، آنتن پور	فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ
آسام			
4.	اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، آسام۔ کاپلی پارہ، گوہاٹی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
5.	مدرسۃ البنات و بنات اسلامک اکیڈمی مہاری پاتھر، ضلع: مورئی گاؤں	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
6.	جامعہ اسلامیہ جلالیہ، گوپال نگر، ہوجائی، ناکاؤں	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ
بہار			
7.	بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ	مولوی	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
8.	مدرسہ شمس الہدی۔ پٹنہ	عالمیت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ
9.	مدرسہ جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ۔ پرتاب گنج، سوپول	فاضل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
10.	جامعہ ابن تیمیہ، چچارن۔ بہار	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
11.	توحید ایجوکیشنل ٹرسٹ۔ کشن گنج، بہار	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
12.	دارالعلوم احمدیہ سلفیہ۔ درجھنگہ، بہار	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
13.	المدرسۃ الاسلامیہ۔ راگھو نگر، بھوارہ، مدھوبنی	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
14.	جامعۃ البنات۔ گیا، بہار	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
15.	مدرسہ امارت شرعیہ۔ پھلواری شریف، پٹنہ	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
16.	دارالعلوم خیر یہ نظامیہ۔ محلہ بارہ دری، سہرام، رجتاس	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
17.	جامعہ رحمانیہ خانقاہ مخصوص پور۔ موگنیر، بہار	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
18.	مدرسہ اسلامیہ محیی العلوم۔ شکل ٹولی، سیوان، بہار	عالمیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی

روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	مدرسہ قاسمیہ اسلامیہ، کچہری روڈ، گیا، بہار	19.
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	فضیلت	جامعہ مظاہر العلوم۔ پٹنہ	20.
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ایجوکیشن	تخصص	المعهد العالمی للتدریب فی القضاء والافتاء۔ پٹنہ	21.
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	فضیلت	وفاق المدارس الاسلامیہ، امارت کپلیکس، پھولاری شریف، پٹنہ	22.
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	فضیلت	دارالعلوم الاسلامیہ، (امارت شریعہ) رضا نگر، گوپنورہ، پھولاری شریف، پٹنہ	23.
دہلی			
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	مدرسہ عالیہ فتحپوری، دہلی	24.
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	فضیلت	جامعہ اسلامیہ المعهد۔ اوکھلا	25.
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	مدرسہ جامعہ اسلامیہ سٹابل۔ ابوالفضل انکلیو۔ ۲، نئی دہلی	26.
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ایجوکیشن	فضیلت		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	مدرسہ جامعۃ البنات الاسلامیہ۔ گلی نمبر ۷۔ شاہین باغ، اوکھلا	27.
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	مدرسہ ریاض العلوم۔ اردو بازار، جامع مسجد، دہلی	28.
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	مدرسہ العلوم حسین بخش۔ ٹیٹا محل، جامع مسجد	29.
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	فضیلت	مدرسہ امینیہ، کشمیری گیٹ	30.
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	جامعہ سیدنیز حسین محدث، پھانک حبش خاں	31.
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	جامعہ عربیہ شمس العلوم، شاہدہ، دہلی	32.
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	سینئر سکینڈری	اردو ایجوکیشن بورڈ، کستورہ بائیکاؤدھیالیہ کمپس، ایشور نگر، متھرا روڈ، نیو فرینڈس کالونی، نئی دہلی	33.
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ایجوکیشن	تخصص	جامعہ حضرت نظام الدین اولیا گلی نمبر 22، ڈاکٹر نگر، اوکھلا، نئی دہلی	34.
سجرات			
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالم	دارالعلوم فلاح دارین۔ ترکیہ، سورت	35.
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ایجوکیشن	فضیلت		
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ایجوکیشن	فضیلت	جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل۔ ضلع ولساڑ	36.
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالم	مدرسہ جامعہ علوم القرآن، جیوسر، بھروچ	37.

روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالم	مدرسہ جامعہ مظہر سعادت، ہانسوٹ، بھروچ	.38
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالم	مدرسہ دارالعلوم مرکز اسلامی، انگلیشور، بھروچ	.39
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالم	مدرسہ جامعہ العلوم، گڑھا، ہمت نگر، ساہرا کانتھا	.40
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	دارالعلوم انوار مصطفیٰ رضا، جام نگر	.41
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ٹیچنگ انگلش	فضیلت	دارالعلوم اسلامیہ عربیہ ماٹلی والا، عیدگار روڈ، سول لائن، بھروچ	.42
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ٹیچنگ انگلش	عالمیت	دارالعلوم مدرسہ عربیہ لتعلیم المسلمین کانکاروڈ، لونوڈ، ماہانی ساگر	.43
جھول کشمیر			
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	ماہر اردو فاضل اردو	جامعہ اردو، کشمیر	.44
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	کشفیہ ایجوکیشنل اینڈ پبلیکیشنز، ہانیہ، کشمیر	.45
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	جامعہ امام اعظم کالج، اسلام آباد، انتہا ناگ	.46
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	جامعہ مدینہ العلوم، حضرت بل، سری نگر	.47
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ٹیچنگ انگلش	فضیلت	الحیاء فاؤنڈیشن اینڈ اسلامک ریسرچ سنٹر، سری نگر	.48
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	الکلیہ السلفیہ، سری نگر	.49
چھار کھنڈ			
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	مدرسہ فیض العلوم، دھنکی ڈیم، جمشید پور	.50
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	جامعہ ام سلمہ - دھنڈ	.51
کرناٹک			
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت ثانوی	جامعہ محمدیہ منصورہ، تھانی سندھ، بنگلور	.52
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	جامعہ اسلامیہ، جامعہ آباد، چوک بازار، بھنکل	.53
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	دارالعلوم سبیل الرشاد عربک کالج - بنگلور	.54
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ٹیچنگ انگلش	فضیلت		
کیرالا			
روایتی طرز: ایم اے (عربی)	افضل العلوم	انصار عربک کالج، ولاوانور	.55
روایتی طرز: ایم اے (عربی)	افضل العلوم	انوار الاسلام عربک کالج، کیرالا	.56
روایتی طرز: ایم اے (عربی)	افضل العلوم	انوار الاسلام و بھمنس کالج، کونڈوتی، کیرالا	.57

افضل العلماء	روایتی طرز: ایم اے (عربی)	کالی کٹ یونیورسٹی، کیرالا	.58
ادیب فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ انکس		
افضل العلوم	روایتی طرز: ایم اے (عربی)	دارالعلوم عربک کالج، کیرالا	.59
فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (عربی)	جامعہ ندویہ، ایداونہ، کیرالا	.60
افضل العلوم	روایتی طرز: ایم اے (عربی)	کیرالا یونیورسٹی، کیرالا	.61
افضل العلوم	روایتی طرز: ایم اے (عربی)	مدینۃ العلوم عربک کالج، پولی کٹ، کیرالا	.62
افضل العلوم	روایتی طرز: ایم اے (عربی)	روضۃ العلوم عربک کالج، کالی کٹ، کیرالا	.63
افضل العلوم	روایتی طرز: ایم اے (عربی)	سلطان السلام عربک کالج، کیرالا	.64
عالیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	المدرسۃ العلیا آف دارالہندی اسلامک اکیڈمی، ملاپورم، کیرالا	.65
فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (عربی)	مرکز الثقافتہ السنیہ، کارندور، کنٹا منٹگم، کوزی کوڈا	.66
فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (عربی)	الجامعۃ الاسلامیہ شانناپورم، پٹی کاڈ، ملاپورم، کیرالا	.67
سینئر سکندری	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	مدرسہ دارالہدیٰ اسلامیہ یونیورسٹی، ہدایہ نگر، چنناڑ، ملاپورم	.68
فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز)		
فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (عربی)	مدرسہ نوریہ عربک کالج، فیض آباد، پٹی کاڈ، ملاپورم	.69
فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (عربی)	تتسین الکلیات الاسلامیہ (CIC)، مرکز التریبۃ الاسلامیہ، کرٹھلا، کٹی پورم، ملاپورم	.70
فاضل	روایتی طرز: ایم اے (عربی)	مدرسہ جامعہ رحمانیہ اسلامیہ، ندوت نگر، الاپوزا	.71
مولوی	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	جامعہ سعیدیہ عربیہ، سعید آباد، لالاند، کاسرکوڈ	.72
ہائر سکندری کورس اسلامک اسٹڈیز	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	کالج آف اسلامک اسٹڈیز، پونور	.73
مدھیہ پردیش			
عالیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	دارالعلوم تاج المساجد، بھوپال	.74
مہاراشٹرا			
عالیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم، اورنگ آباد	.75
عالیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	جامعہ محمدیہ، مالگاؤں، ناسک	.76
فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	جامعہ اسلامیہ کوسہ، تھانے، ممبئی	.77
عالیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	دارالعلوم محبوب سبحانی، کولہ، ممبئی	.78
عالیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	دارالعلوم محمدیہ، بینارہ مسجد، ممبئی	.79
عالیت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	مدرسہ اشاعت العلوم، اکل کوا، دھلیا	.80
فضیلت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	جامعہ حسینیہ عربیہ، رائے گڑھ	.81

روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	جامعہ محمدیہ ایجوکیشن سوسائٹی، بکلا، ممبئی	.82
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	مجدد ملت، مالیکان، ناسک	.83
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	جامعہ الصالحات، مالیکان، ناسک	.84
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالم/عالمہ	دارالعلوم امام احمد رضا	.85
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما سٹیج انگلش	فاضل/فاضلہ	رضانگر، کونڈیوری، سنگا میٹھور، رتتاگری	
اڑیسہ			
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالم	جامعہ اشرف العلوم، محمود آباد، کینڈرا پارا	.86
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالم	اڑیسہ اسٹیٹ بورڈ آف مدرسہ ایجوکیشن۔ بھوئی نگر، اڑیسہ	.87
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما سٹیج انگلش	فاضل حدیث		
پنجاب			
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	فضیلت	جامعہ دارالاسلام، دہلی گیٹ، مالیر کولہ	.88
راجستھان			
تمام مضامین کے برج کورسز	تعاونی	جامعہ الہدایہ، جے پور، راجستھان	.89
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	دارالعلوم اسماعیلیہ، محلہ خیرادیان، جودھ پور	.90
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	جامعہ فیضان اشفاق، جاجولائی، ناگور	.91
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	دارالعلوم اہل سنت فیضان اشرف، باسٹی، ناگور	.92
تامل ناڈو			
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما سٹیج انگلش	افضل العلماء ادیب فاضل	مدراس یونیورسٹی، چنئی	.93
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالم		
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما سٹیج انگلش	فاضل	باقیات الصالحات، ویلور	.94
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	جامعہ دارالاسلام، عمرآباد	.95
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما سٹیج انگلش	فضیلت		
تلنگانہ			
تمام مضامین کے برج کورسز	مولوی	جامعہ نظامیہ، شیلی گج، حیدرآباد	.96

روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت		
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) ایم اے (مطالعات ترجمہ) 2015 کے بعد فارغین کے لیے فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ	فضیلت		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمہ		
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی، مطالعات ترجمہ) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ	فاضلہ	جامعۃ المومنات، مغلیہ پورہ، حیدرآباد	.97
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ	اختصاص	المعهد العالمی الاسلامی، حیدرآباد	.98
روایتی طرز: ایم اے (مطالعات ترجمہ)	تخصص فی اللغۃ و الدعوة		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	فضیلت		
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ	تخصص	جامعہ عائشہ نسواں، ماڈرن ایپت، حیدرآباد	.99
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ	فضیلت	جامعہ اسلامیہ دارالعلوم حیدرآباد، شیورام پٹی	.100
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ	فضیلت	دارالعلوم رحمانیہ، تالاب کٹ، حیدرآباد	.101
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت		
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ	فضیلت	دارالعلوم سبیل السلام، بالا پور، رنگار پٹی	.102
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	فضیلت	جامعہ انوار الہدی، بہادر پورہ، حیدرآباد	.103
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت		
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ	فضیلت	جامعۃ البنات، سعید آباد، حیدرآباد	.104
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت		
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ	فضیلت	جامعۃ المنجات، بارکس، حیدرآباد	.105
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	فضیلت	جامعہ ریاض الصالحات، اعظم پورہ، حیدرآباد	.106
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمہ	جامعہ ریاض البنات، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد	.107
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت		
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ	فضیلت	جامعۃ البنات الاصلاحیہ، نیو ملک پیٹ، حیدرآباد	.108
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	جامعۃ الفلاح، بارکس، حیدرآباد	.109

روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	فضیلت	الجامعۃ الاسلامیہ ہدایت البنات، شاہین نگر، حیدرآباد	.110
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالییت	جامعہ اسلامیہ ارشاد البنات، ایر الگڈا، حیدرآباد	.111
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالییت	مدرسہ الرشاد، بیگم ہیٹ، حیدرآباد	.112
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالییت	جامعہ دارالہدی، پہاڑی شریف روڈ، حیدرآباد	.113
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	فضیلت	جامعہ اسلامیہ بنات الابراہ، آزاد نگر، حیدرآباد	.114
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمہ	جامعہ فاطمہ نسواں، ظہیر آباد	.115
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمہ	الجامعۃ الاسلامیہ نورالفرقان للبنات، ایل بی نگر، ورنگل	.116
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	فضیلت	مدرسہ اسلامیہ اصلاح البنات، صحت نگر، کریم نگر	.117
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	فضیلت	مدرسہ روضۃ البنات، گوداوری کھٹی، پیداپلی	.118
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالییت	المعهد الدینی العربی، حیدرآباد	.119
اتر پردیش			
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالییت	دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ	.120
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	فضیلت		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالییت	جامعۃ الفلاح، بلر یا گج، اعظم گڑھ	.121
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی، مطالعات ترجمہ) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	فضیلت		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالییت	الجامعۃ السلفیہ، وارانسی	.122
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	فضیلت		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالم	مرکزی درس گاہ اسلامی، رام پور	.123
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالییت	جامعہ عالیہ عربیہ، مونا تھ بھجن	.124
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالییت	یوپی مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، لکھنؤ	.125
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	فضیلت		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالییت	دارالعلوم الاسلامیہ، بستی	.126
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	فضیلت		
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)	فضیلت	دارالعلوم دیوبند، سہارنپور	.127

فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش			
روایتی طرز: بی اے	عالمیت	دارالعلوم دیوبند (وقف)، سہارنپور	.128
فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی	فضیلت		
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)	عالمیت	جامعۃ الرشاد، اعظم گڑھ	.129
فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش	فضیلت		
روایتی طرز: بی اے	عالمیت	جامعۃ الصالحات، رامپور	.130
فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی	فضیلت		
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)	عالمیت	جامعہ مفتاح العلوم منو ناتھ بھجن	.131
فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش	فضیلت		
روایتی طرز: بی اے	عالمیت	جامعہ قاسمیہ، مدرسہ شاہی، مراد آباد	.132
فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی	فضیلت		
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)	فاضل	مدرسہ مظاہر علوم (وقف)، سہارنپور	.133
فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش	فضیلت	مدرسۃ الاصلاح، سرانے میر، اعظم گڑھ	.134
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)	فضیلت	مظاہر علوم، سہارنپور	.135
فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش	عالمیت	الجامعۃ الاشرافیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ	.136
روایتی طرز: بی اے	فضیلت		
فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی	عالمیت	دارالعلوم فیض الرسول، براؤں شریف، سدھارتھ نگر	.137
روایتی طرز: بی اے	عالم	دارالعلوم مطلع العلوم، گھیر مردان خان، رام پور	.138
فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی	عالمیت	جامعہ نور الاسلام نسواں، کھنؤ	.139
روایتی طرز: بی اے	عالم		
فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی	فاضل ادب دبیر کامل	کھنؤ یونیورسٹی، کھنؤ	.140
روایتی طرز: بی اے	عالم	صفا شریعت کالج، سدھارتھ نگر	.141
فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی	مولوی	باب العلم، مبارک پور، اعظم گڑھ	.142
روایتی طرز: بی اے	مولوی	جامعہ حیدریہ، خیر آباد، منو	.143
فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما ان جے ایم سی	دبیر ماہر عالم	جامعہ امامیہ تنظیم الکتب، گولہ گنج، کھنؤ	.144

روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	مولوی	جامعہ ایمانیہ، وارانسی	.145
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	مولوی	جامعہ سلطانیہ سلطان المدارس، لکھنؤ	.146
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	سند الفاضل		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	مولوی	جوادیہ عربک کالج، وارانسی	.147
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	مولوی	ناظمیہ عربک کالج، لکھنؤ	.148
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	فاضل		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	مولوی	وثیقہ عربک کالج، فیض آباد	.149
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	فاضل	مدرسہ عالیہ، رامپور	.150
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالییت	جامعہ مصباح العلوم، بھرت بھری، سدھارتھ نگر	.151
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالم	دارالعلوم علییہ، محمد اشاہی، بستی	.152
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	فاضل		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	فاضل	کلیہ فاطمہ ازہراء (گرلس اسکول) الاسلامیہ للبنات، منو	.153
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	عالییت	جامعہ اسلامیہ مظفر پور، اعظم گڑھ	.154
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمہ	جامعہ احسن البنات، (گرلس اسکول)، پلو پور، دہلی روڈ، احسن آباد، مراد آباد	.155
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	فاضلہ		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالم	الجامعۃ الاسلام للبنات، (گرلس اسکول)، مانوں، دھوڑا، مانڈا، مین تال روڈ، بریلی	.156
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالییت	المعهد الاسلامی السنفی، (جامعۃ التوحید الاسلامیہ) رچھیا، مین تال روڈ، بریلی	.157
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	فضیلت		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالم	جامعہ امامیہ انوار العلوم، مرزا غالب روڈ، الہ آباد	.158
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	شعبہ الاسلام عمدۃ العلوم		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالم	عربیہ اسلامیہ وصیۃ العلوم، بخش بازار، الہ آباد	.159
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	فاضل		
روایتی طرز: بی اے	عالییت	جامعہ امہات المؤمنین للبنات،	.160

161.	سوناہ گاؤں، تندو، رائے بریلی مدرسہ بنات المسلمین (گر لرس اسکول)، جے راجپور، اعظم گڑھ	عالمہ	فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
162.	جامعہ سید احمد شہید، احمد آباد، کٹولی، لیج آباد، لکھنؤ	عالییت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
163.	مدرسہ فیض عام، منو ناتھ بھجن، اعظم گڑھ	فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ٹیچنگ انگلش
164.	دارالحدیث، منو ناتھ بھجن	عالییت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ٹیچنگ انگلش
165.	مدرسہ سراج العلوم، یونہیہار، گونڈا	عالییت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
		فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ٹیچنگ انگلش
166.	دارالہدی، یوسف پور، بستی	فاضل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
167.	جامعہ فاروقیہ، صبر آباد، شاہ گنج، جون پور	فاضل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
168.	دارالعلوم عربک کالج، میرٹھ سٹی	فاضل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
169.	مدرسہ مرکز اہل سنت، دارالعلوم محمدیہ، لال مسجد، حسن پور، جے پی نگر	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
170.	مدرسہ جامعہ اسلامیہ ریڑھی تاج پور، سہارنپور	فاضل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
171.	مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ، رونانی، فیض آباد	عالییت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
		فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ٹیچنگ انگلش
172.	مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ اہل حدیث تعلیمی ورفاہی سوسائٹی دریاباد، ضلع سنت کبیر نگر	عالییت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
		فاضل	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ٹیچنگ انگلش
173.	مدرسہ جامعہ عائشہ القدس، جلال آباد، نجیب آباد، بجنور	فاضل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
174.	مدرسہ جامعہ عارفیہ، سید سراواں، کوشمبی، الہ آباد	عالییت	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
175.	مدرسہ جامعہ عربیہ ہتھورا، ہاندہ	فضیلت	روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ٹیچنگ انگلش
176.	مدرسہ جامعہ نعیمیہ، دیوان بازار، مراد آباد	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
177.	مدرسہ الجامعۃ الحمدیہ، کھید پورہ، منو ناتھ بھجن	فاضل	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
178.	مدرسہ طیبیہ العلماء، جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی، منو	عالم	روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی
179.	مدرسہ جامعۃ البنات، جیان پورہ، اعظم گڑھ	عالم	روایتی طرز: بی اے

فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی			
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالم	مدرسہ امہات المؤمنین اللبنات، پہاسو ہاؤس، تصویر محل، علی گڑھ	.180
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمیت	مدرسہ الجامعۃ الاسلامیہ، تلی خانہ، شیوپتی نگر، سدھاتھ نگر	.181
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمیت	مدرسہ نثار العلوم، شہزاد پور، اکبر پور، امیڈ کر نگر	.182
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	فضیلت	الجامعۃ الاسلامیہ دارالعلوم منو ناتھ بھجن	.183
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمیت	دارالعلوم وارثیہ، وشال کھنڈ، لکھنؤ	.184
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	فضیلت	جامعۃ البنات المسلمات، مراد آباد	.185
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمیت	جامع العلوم فرقانیہ، رام پور	.186
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمیت	جامعۃ الطیبات، کان پور	.187
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمیت	الجامعۃ الاسلامیہ خیر العلوم ڈومریا گنج، سدھارتھ نگر	.188
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمیت	جامعہ منتظر اسلام، سودا گران، بریلی	.189
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمیت	المرکز الاسلامی دار الفکر، غازی نگر، درگاہ روڈ، بہرائچ	.190
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	فضیلت	جامعہ عربیہ گلزار حسینیہ، اجراہ، میرٹھ	.191
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمیت	مدرسہ ارم کائونٹ فار گرس اینڈ یو ایف، اندرا نگر، لکھنؤ	.192
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمیت	مدرسہ احیاء العلوم، مبارک پور، اعظم گڑھ	.193
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمیت	مدرسہ فیضان العلوم بہادر گنج، غازی پور	.194
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمیت	الجامعۃ القادریہ ریسچا، ریویو اسٹیشن، مینی تال روڈ، بریلی	.195
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمیت	جامعہ نوریہ رضویہ، باتر گنج، عید گاہ، بریلی	.196
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	ماہر	جامعہ دینیات اردو، دیوبند	.197
روایتی طرز: بی اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	فضیلت		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	پرتھما کورس	فلاح دارین ایجوکیشنل سوسائٹی، لکھنؤ	.198
روایتی طرز: بی اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوماں ٹیچنگ انگلش	ادیب کامل	جامعہ اردو، علی گڑھ	.199
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوماں جے ایم سی	عالمیت	جامعۃ المؤمنات الاسلامیہ، دوپٹا، لکھنؤ	.200
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی)	فضیلت		

فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش			
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	جامعہ اشرف، کچھوچھو شریف، امپڈ کرنگر	.201
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش	فضیلت		
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	مدرسہ عربیہ اہل سنت، منظر اسلام، ٹانڈا، امپڈ کرنگر	.202
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش	فضیلت		
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش	فضیلت	مدرسہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد، امر وہہ	.203
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش	فضیلت	مدرسہ عربیہ امدادیہ، مراد آباد	.204
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش	فضیلت	مدرسہ اسلامیہ عربیہ بیت العلوم۔ سرائے میر، اعظم گڑھ	.205
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالم	دارالعلوم جاکس، ایٹیشی	.206
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	جامعہ صوفیہ، دوگاہ کچھوچھو شریف، امپڈ کرنگر	.207
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	مدرسہ جامعہ چشتیہ خانقاہ حضرت شیخ العالم محمد روم زادہ، رودونی شریف، فیض آباد	.208
اتراکھنڈ			
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالم	اتراکھنڈ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، دہرادون	.209
مغربی بنگال			
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش	فضیلت	ویسٹ بنگال مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کلکتہ	.210
روایتی طرز: ایم اے (اسلامک اسٹڈیز، عربی، اردو، فارسی) فاصلاتی طرز: ایم اے (اردو، اسلامک اسٹڈیز)، ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش	فاضل	مدرسہ عالیہ، کلکتہ، مغربی بنگال	.211
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	عالمیت	مدرسہ جامعہ فیضانہ حقانیہ، شیر شامی، مالده	.212
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	فاضل	مدرسہ جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم، مدینہ مارکٹ، میھاری، بردوان۔	.213
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	فضیلت	کلکتہ مدرسہ کالج، کلکتہ	.214
روایتی طرز: بی اے فاصلاتی طرز: بی اے، ڈپلوما جے ایم سی	فضیلت	بھادو جامعہ اصلاح المسلمین، مالده	.215

1. مذکورہ بالا مدارس کے طلباء برج کورس میں داخلہ کا بھی اہلیت رکھتے ہیں۔
2. تمام مدرسہ بورڈس کے بارہویں مماثل پروگرام مکمل کرنے والے طلباء اے میں براہ راست داخلہ لے سکتے ہیں۔ ساتھ ہی برج کورس برائے بی کام و برج کورس برائے بی ایس سی میں بھی داخلہ کی اہلیت رکھتے ہیں۔
3. تمام مدرسہ بورڈس کے دسویں مماثل پروگرام مکمل کرنے والے طلباء برج کورس برائے پالی ٹیکنک میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

XXVIII. اہم پتے اور یونیورسٹی صدر مقام پران کے ٹیلی فون نمبر

نمبر شمار	شعبہ	ٹیلی فون نمبر
1.	صدر شعبہ اردو	040-23008361/manuudou@gmail.com
2.	صدر شعبہ انگریزی	040-23008324/ syedhaseebuddins@yahoo.com
3.	صدر شعبہ ہندی	040-23008303/mkmzafar@gmail.com
4.	صدر شعبہ ترجمہ	040-23008442/mkmzafar@gmail.com
5.	صدر شعبہ عربی	040-23008319/aleemashrafj@tadhkiya.org
6.	صدر شعبہ فارسی	040-23008384/hodpersian.manuu@gmail.com
7.	صدر شعبہ مطالعات نسواں	040-23008450/shahidamurtaza@rediffmail.com
8.	صدر شعبہ نظم و نثر عامہ	040-23008327/kzehra@rediffmail.com
9.	صدر شعبہ سیاسیات	040-23008327/afrozalam2@gmail.com
10.	صدر شعبہ تاریخ	040-23008327/mushtaqkaw@gmail.com
11.	صدر شعبہ سماجیات	040-23008327/hothur17@yahoo.com
12.	صدر شعبہ معاشیات	040-23008327/ siddiqui.farida@gmail.com
13.	صدر شعبہ سماجی کام	040-23008438/hod.msw@manuu.ac.in
14.	صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز	040-23008364/fanadvi@gmail.com
15.	صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت	040-23008455/23008354/ehtik_khan@yahoo.com
16.	صدر شعبہ کاروباری انتظامیہ	040-23008304/azeem1234@gmail.com
17.	صدر شعبہ تجارت (کامرس)	040-23008365/badiknr@gmail.com
18.	صدر شعبہ تعلیم و تربیت	040-23008326/hodetmanuu@gmail.com
19.	صدر شعبہ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی	040-23008367/hod.csit@manuu.ac.in
20.	صدر شعبہ ریاضی	09866619519/hasan.najam@gmail.com
21.	صدر شعبہ طبیعیات	09849098620/hodphysics210@gmail.com
22.	صدر شعبہ کیمیا	09890105324/rahman_f@rediffmail.com
23.	صدر شعبہ نباتیات	09440366462/maqboolmanuu@yahoo.com
24.	صدر شعبہ حیوانیات	9885186923/Dr_parveenjahan@yahoo.co.in
25.	بی ایس سی، نیم فیلڈ پروگرام، بریج کورس برائے بی ایس سی	09866619519/hasan.najam@gmail.com
26.	بی اے۔ ڈین اسکول برائے السنہ، انسانیات و ہندوستانیات	040-23008361/manuudeanslli@gmail.com
27.	بی اے (جے ایم سی) ڈین اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت	23008354/ehtik_khan@yahoo.com
28.	بی ای کام، بریج کورس برائے بی کام۔ صدر شعبہ تجارت (کامرس)	040-23008365/badiknr@gmail.com
29.	ڈائریکٹر المیرونی مرکز برائے مطالعہ سماجی اخراجات و شمولیتی پالیسی	040-23008335/afrozalam2@gmail.com
30.	پرنسپل، مانو پالی ٹکنک، حیدرآباد	040-23008413/14/ yousuf_lect@yahoo.com
31.	اوائس ڈی، مانو پالی ٹکنک، کنگ، اوڈیسہ	9868521777/director.cuttack@manuu.ac.in
32.	اوائس ڈی، مانو پالی ٹکنک، کنگ، پانڈیچر، اوڈیسہ	8374116768/ smvsharief@gmail.com
دیگر اہم عہدیداران		
33.	دفتر کنٹرولر امتحانات	040-23006605/manuuexam@gmail.com
34.	دفتر ڈین بہبودی طلبہ	9440028488/manuu.dsw@gmail.com
35.	دفتر ڈین تعلیمی امور	040-23008441/deanacad.manuu@gmail.com
36.	ڈین الوصی	9866365003/deanalumnimanuu@gmail.com
37.	دفتر پرائیمری	040-23008412/azeem1234@gmail.com
38.	پرووسٹ	040-23008345/ ehtik_khan@yahoo.com
39.	افسر تعلقات عامہ	040-23006606/manuupro1@gmail.com
40.	یونیورسٹی ای پی ایس ایس ایس نمبرس	040-23006612 to 15
41.	یونیورسٹی ٹول فری نمبر	18004252957

نظامت داخلہ، کمرہ نمبر 20 عمارت انتظامی

مولانا آزاد نیشنل ڈیویونیورسٹی گجی بادی، حیدرآباد۔ 500032

Tel: 040-2300 6605; EPABX: 040 – 23006612/13/14/15 –Ext-1800/1801, SMS پر 09100677222 پر بھیجیں

E-mail: admissionsregular@manuu.edu.in; website: www.manuu.ac.in

XXIX. اہم پتے اور ٹیلی فون نمبر

سلسلہ نمبر	مقام	پتہ	رابطہ کے لیے نمبر
لکھنؤ سٹیٹیاٹ کمیونس			
1	لکھنؤ	ہانو لکھنؤ کمیونس، 504/122، ٹیگور مارگ، نزد شباب مارکیٹ، لکھنؤ، یو پی 226020	0522-2330183
سرینگر سٹیٹیاٹ کمیونس / مانو کالج آف آرٹس و سائنس برائے نسواں، سری نگر			
2	سرینگر	مانو آرٹس و سائنس کالج برائے نسواں، ہیمما اوپور روڈ، نزد کے ایس ای آر ٹی کالج، ہیمما، سری نگر۔ 190021	Tel: 0194-2303619
شعبہ تعلیم و تربیت کالج برائے تعلیم و تربیت			
3	حیدرآباد	صدر شعبہ تعلیم و تربیت، مولانا آزاد نیشنل ڈیویونیورسٹی گنگی باولی، حیدرآباد، تلنگانہ 500032	040-23006040
4	سرینگر	مانو کالج برائے تعلیم و تربیت، ہیمما اوپور روڈ، نزد کے ایس ای آر ٹی کالج، ہیمما، سری نگر۔ 190021	Tel: 0194-2303619
5	بھوپال	مانو کالج برائے تعلیم و تربیت، ایم ایچ کے آئی ٹی سی کمیونس، رفیقہ اسکول روڈ، بھوپال، ایم پی 462001	0755-2744515
6	درہننگہ	مانو کالج برائے تعلیم و تربیت، الیاس اشرف نگر، چندن پٹی، اہریہ سرائے، درہننگہ، بہار 846001	06272-277616
7	آسنسول	مانو کالج برائے تعلیم و تربیت، دانشکاہا اسلامیہ ہائی اسکول کمیونس، ہٹون روڈ، آسنسول، مغربی بنگال 713301	0341-2281901
8	اورنگ آباد	مانو کالج برائے تعلیم و تربیت، ڈی آر پی ایجوکیشنل کمیونس، روبروتاج رسیڈنسی، محمود پورہ، روضہ باغ، اورنگ آباد، مہاراشٹرا	0240-2100536
9	سنجھل	مانو کالج برائے تعلیم و تربیت، ترین کمیونس، چودھری سرائے، بھیمجوئی روڈ، سنجھل، یو پی 244302	05923-232222
10	بیدر	مانو کالج برائے تعلیم و تربیت، شائین ایجوکیشن سنٹر، بیدر، کرناٹک 585401	09981994434
11	نوح	مانو کالج برائے تعلیم و تربیت، وارڈ نمبر 1، حامد کالونی، ٹورور روڈ، نوح، میوات ڈسٹرک، ہریانہ 122107	09467506234
پانچ لکھنؤ			
12	حیدرآباد	پرنسپل، پالی کنگ، مولانا آزاد نیشنل ڈیویونیورسٹی حیدرآباد، تلنگانہ 500 032	040-23008413 040-23008414 فیکس
13	درہننگہ	پرنسپل، پالی کنگ، مولانا آزاد نیشنل ڈیویونیورسٹی الیاس اشرف نگر، چندن پٹی، اہریہ سرائے، درہننگہ، بہار 846001	06272-210053
14	بنگلور	پرنسپل، پالی کنگ، مولانا آزاد نیشنل ڈیویونیورسٹی کراس 8، سٹیج 1، بلاک 3، نگر بھومی، بنگلور، کرناٹک، 560072	080-23181726
15	کڈپا	smvsharief@gmail.com (مکمل پتہ جلد ہی دیا جائے گا)	8374116768
16	کنک	مانو کنگ کمیونس، پہلی منزل، پلاٹ نمبر 22، سیکٹر 5، نیلادری، ویہار، چندر شیکھر پور، بھوونیشور، 751021	9868521777
علاقائی مراکز			
17	دہلی، این سی آر	مانو علاقائی مرکز، D-1/279، زیدی اپارٹمنٹ، ٹی ٹی آئی روڈ، اوکھلا، جامعہ نگر، نئی دہلی 110025	011-26934762 011-26988260 فیکس
18	پٹنہ، بہار	مانو علاقائی مرکز، دوسری منزل، مسجد ماشادمان، اینکس بلڈنگ، نزد این آئی ٹی، گولاک پور، پٹنہ 800 006	Tel: 0612-2678044
19	درہننگہ، بہار	مانو علاقائی مرکز، محلہ اسماعیل گنج، نزد خان لاج، اہریہ سرائے، درہننگہ، بہار 846 001	06272-221138 06272-255089 فیکس
20	بنگلور، کرناٹک	مانو علاقائی مرکز، الایمن کرسٹیل کامپلیکس، کمرہ نمبر 8، حضور روڈ، نزد لال باغ مین گیٹ، بنگلور 560027	080-22115687 080-22115707 فیکس
21	بھوپال، مدھیہ پردیش	مانو علاقائی مرکز، 12، احمد آباد بیاس روڈ، کوہ فضا، بھوپال، مدھیہ پردیش 462 001	0755-2737028 0755-4223508 فیکس
22	سری نگر، جموں کشمیر	مانو علاقائی مرکز، 18B، جواہر نگر، روبرو بی ای سی او گیلری، سری نگر، جموں کشمیر 190 001	0914-2310221 0194-2310444 فیکس
23	ممبئی، مہاراشٹرا	مانو علاقائی مرکز، آرا بھنگ - 1/ایم - 58، نزد ماڈرن اسکول، سیکٹر 7، واشی، ممبئی - 400703	022-27820511 022-27820515 فیکس
24	کولکتہ، مغربی بنگال	مانو علاقائی مرکز، فلیٹ 3 سی، تیسری منزل، 71، جی، تلجا روڈ، کولکتہ، مغربی بنگال 700046	033-22894568
25	راچی، جھارکھنڈ	مانو علاقائی مرکز، مکان نمبر 1/2، پہلی منزل، رسلدر نگر، دورنڈا، راچی، جھارکھنڈ 834002	0651-2491105